سالانہ رپورٹ 2014ء

محتسب آزاد جموں وکشمیر

بلاک ڈی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کمپلیکس مظفرآباد

بسم الله الرحمن الرحيم

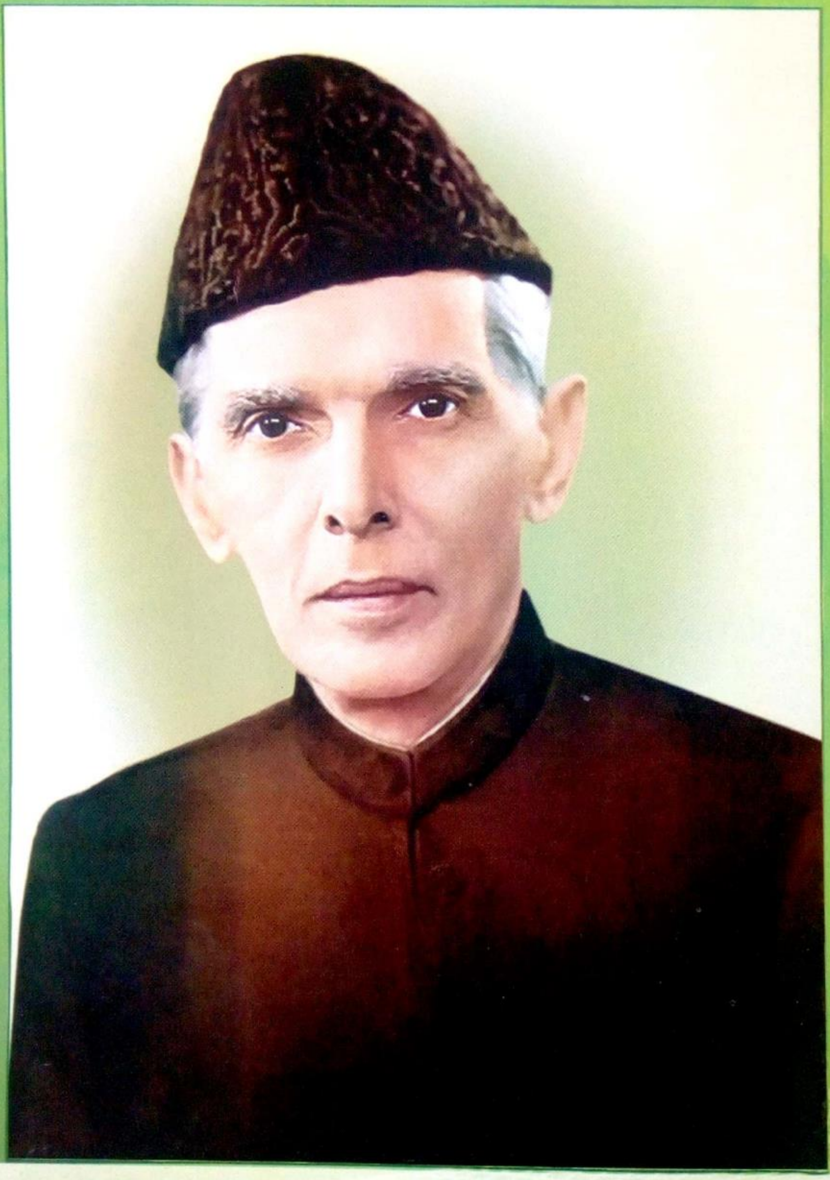

بابائے قوم، قائداعظم محمد علی جناحؒ

جناب سردار محمد یعقوب خان، صدر آزاد جموں وکشمیر

جناب چوہدری عبدالمجید، وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

محمد مختار خان، محتسب آزاد جموں وکشمیر

ایوان صدر مظفرآباد میں محمد مختار خان محتسب، صدر آزاد کشمیر کو محتسب کی سالانہ رپورٹ سال 2013 پیش کر رہے ہیں

سالانہ رپورٹ 2013ء پیش کرنے کے موقع پر صدر گرامی آفیسران محتسب سیکرٹریٹ سے خطاب کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری آزاد کشمیر (وقت) خضر حیات گوندل اور محتسب آزاد کشمیر محمد مختار خان کی ملاقات کے دوران لی گئی تصویر

28،29 اپریل 2014ء او-آئی-سی اومبڈسمین کانفرنس منعقدہ سرینہ ہوٹل اسلام آباد کے افتتاحی سیشن (جس کے مہمان خصوصی صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب ممنون حسین تھے) کی تصویر

28 اپریل 2014ء اومبڈسمین کانفرنس میں (دوسرے سیشن کے دوران) ایرانی مندوب کے ہمراہ مشترکہ صدارت کی تصویر

OIC کی میٹنگ کے دوران محتسب آزاد جموں وکشمیر، ٹیکس محتسب وصدر FPO عبدالرؤف چوہدری کے ہمراہ

اپریل 2014ء میں او۔آئی۔سی کی تنظیم OICOA کے قیام کے بعد شرکائے کانفرنس کا گروپ فوٹو

IFPO اجلاس منعقدہ اسلام آباد میں محتسب آزاد جموں و کشمیر دیگر محتسب صاحبان کے ہمراہ شریک ہیں

محتسب آزاد جموں و کشمیر کا سٹیرنگ کمیٹی کے اراکین وفاقی محتسب سلمان فاروقی، بیرسٹر وسیم سجاد سابق چیئرمین سینٹ و
قائمقام صدر پاکستان، فاروق ایچ نائیک سابق چیئرمین سینٹ و وزیر قانون پاکستان و دیگر محتسب صاحبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

میرپور: 6 دسمبر 2013ء عدالت عظمیٰ و عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر کی جانب سے چیف جسٹس آف پاکستان (وقت)
افتخار محمد چوہدری کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ کے موقع پر گروپ فوٹو

انڈکس

	پیش لفظ	1 تا 2
باب اول	کارکردگی سال 2014ء، ادارہ محتسب کو درپیش انتظامی وتحقیقاتی مشکلات اور کارکردگی سے متعلق گوشوارہ جات وغیرہ	3 تا 15
باب دوم	اہم محکمہ جات کے خلاف موصولہ شکایات کی نوعیت اور ان کے ازالہ کے لئے تجاویز	16 تا 20
باب سوم	اہم فیصلہ جات کے خلاصہ جات	21 تا 40
	ضمیمہ جات	
الف)	کارروائی از خود نوٹس زیر دفعہ 9(i) ایکٹ xiv آف 1992ء	41 تا 43
ب)	شکریہ کے خطوط/عوامی تاثرات	44 تا 63
ج)	رپورٹ نیشنل کنسلٹنگ فار بزنس اینڈ مینجمنٹ سلوشن پرائیویٹ لمیٹڈ (این سی بی ایم ایس)	64
د)	فہرست انتظامی وتحقیقاتی آفیسران	65 تا 66
ر)	Institution of Ombudsman AJK as Member of (FPO, AOA, OICOA) its individual performance including Selected Summaries of the important findings.	67 تا 82
س)	محتسب کے دفتر کے قیام کا قانون، ایکٹ 14 سال 1992ء	83 تا 102

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

ادارہ ہذا کے ایکٹ 14 سال 1992ء کی دفعہ 28 کے تحت محتسب آزاد جموں وکشمیر کو سالانہ رپورٹ ہر سال جناب صدر آزاد جموں وکشمیر کو پیش کرنا ہوتی ہے۔ چنانچہ اس قانونی تقاضے کو پورا کرتے ہوئے زیر نظر رپورٹ پیش کی جارہی ہے جو کہ ادارہ محتسب کی سال 2014ء کی کارکردگی سے متعلق ہے۔

گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی سرکاری اداروں کی بدانتظامیوں سے متاثرہ لوگوں کی کثیر تعداد نے ادارہ محتسب سے رجوع کیا اور انہیں دادرسی مہیا کی گئی۔ اس کی تفصیل رپورٹ کے اندرونی صفحات میں دی جارہی ہے۔ لوگوں کے خطوط بھی شامل رپورٹ کر دیئے گئے ہیں۔ کچھ اہم شکایات کے خلاصہ جات اور بدانتظامی وقوع پذیر ہونے کے اسباب اور ان کے تدارک کا تذکرہ بھی بطور خاص رپورٹ میں شامل ہے۔

راقم نے دوران سال مختلف اضلاع اور سب ڈویژنز کا دورہ بھی کیا۔ دوران دورہ بڑی بھاری تعداد میں لوگوں نے کھلی کچہریوں میں پیش ہو کر بدانتظامی کی نشاندہی کرتے ہوئے تحریری شکایات بھی پیش کیں۔ بعض شکایات پر موقع پر ہدایات جاری کی گئیں اور تعمیلی رپورٹس بھی حاصل کی گئیں۔ آزاد کشمیر بھر کے دورہ کی الگ سپیشل رپورٹ شائع کی گئی ہے۔

محتسب کے ادارے کی کارکردگی کا دارومدار بڑی حد تک انتظامی اداروں کے تعاون پر ہے۔ کیونکہ جب بھی کوئی متاثرہ شخص دادرسی کے لئے ادارہ محتسب سے رجوع کرتا ہے تو متعلقہ انتظامی محکمہ ہی جوابدہ ہوتا ہے۔ جس کا موقف جان لینے کے بعد جملہ پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر سفارشات مرتب کی جاتی ہیں۔ ایکٹ 14 مجریہ 1992ء کے تحت آزاد کشمیر کی جملہ انتظامی مشینری پر لازم ہے کہ وہ بدانتظامی کے تدارک کے لئے محتسب سے مکمل تعاون کرے۔ مجموعی طور ادارے اس قانونی معاونت پر کاربند ہیں تاہم بعض محکمہ جات میں انفرادی لاپرواہی کے باعث مطلوبہ تعاون نہیں ملتا۔

ایکٹ 14 سال 1992ء کے تحت اگر کوئی ایجنسی یا اس کا کوئی کارندہ محتسب کی ہدایت کے مطابق عمل نہ کرے تو اس کے خلاف ایکٹ کی دفعہ 14(5) کے تحت تادیبی کارروائی کے لئے مجاز اتھارٹی کو تحریک کی جاسکتی ہے۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ اس معاملہ میں کارروائی کئے جانے کے لئے مجاز اتھارٹی کو تحریک کی جایا کرے گی نیز جو محکمہ جات محتسب کے فیصلہ کے مطابق مقررہ مدت کے اندر فیصلہ پر عملدرآمد نہیں کرتے، ان کے خلاف بھی ایکٹ کی دفعہ 12(1) کے تحت ''خلاف ورزی سفارشات'' کی سمری جناب صدر گرامی کو ارسال کی جاتی ہے اور جو آفیسر خلاف ورزی سفارشات کا مرتکب ٹھہرایا جاتا ہے، خلاف ورزی سفارشات کی یہ رپورٹ اس آفیسر کے اعمالنامہ کا حصہ بھی بنائی جاتی ہے۔

زیرِنظر رپورٹ میں ادارہ کی کارگزاری کے ذکر کے ساتھ ساتھ ادارہ کو درپیش مشکلات بھی بیان کر دی گئی ہیں جن کے حل سے ادارہ کی کارکردگی مزید بہتر ہو سکتی ہے۔

ایکٹ کے تحت محتسب کی رپورٹ دفعہ 28(5) کے تحت قانون ساز اسمبلی کے سامنے پیش کی جاتی ہے تاکہ معزز اراکین اسمبلی اس ادارہ کی کارکردگی کو زیر بحث لا کر اپنی مفید تجاویز اور مشوروں سے نواز سکیں۔ امید ہے کہ اس مرتبہ بھی معزز اراکین اسمبلی ادارہ کی کارکردگی رپورٹ پر بحث کر کے اپنی قیمتی آراء سے مستفید فرمائیں گے۔ عام شہریوں سے بھی گزارش ہے کہ وہ ادارہ کو مزید فعال بنانے کے لئے اپنے قیمتی مشوروں اور تجاویز سے آگاہ کریں جن کی روشنی میں مزید بہتری پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(محمد مختار خان)

محتسب

آزاد جموں و کشمیر

باب اول

کارکردگی سال 2014ء، ادارہ محتسب کو درپیش انتظامی وتحقیقاتی مشکلات اور کارکردگی سے متعلق گوشوارہ جات وغیرہ

کارکردگی رپورٹ دوران سال 2014

ادارہ محتسب کے ایکٹ XIV سال 1992 کی دفعہ 28 کے تحت ہر سال کے اختتام پر محکمہ کی سالانہ کارکردگی رپورٹ جناب صدر گرامی کو پیش کی جاتی ہے۔ادارہ ہذا اب چوبیسویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔قبل ازیں بائیس سالانہ کارکردگی رپورٹس پیش کی جا چکی ہیں۔یہ تیئسویں سالانہ کارکردگی رپورٹ ہے۔

سال 2014 کے دوران ادارہ کی کارکردگی

سال 2014 کے دوران کل 757 شکایات موصول ہوئیں۔370 شکایات بابت سال 2013 پہلے سے تحقیقاتی شعبہ جات اور 53 شکایات شعبہ رجسٹری میں زیر کار تھیں۔اسطرح سال 2014 میں مجموعی طور پر 1180 شکایات زیر کار رہیں۔سال 2014 میں نئی موصول ہونے والی شکایات میں سے 113 شکایات محتسب ایکٹ 14 سال 1992 کے تحت محتسب کے دائرہ اختیار سماعت میں نہ ہونے کے باعث ابتدائی طور پر ہی شعبہ رجسٹری میں داخل دفتر کردی گئیں جو کہ آمدہ نئی شکایات کا 13.95% ہیں۔ادارہ محتسب کے تحقیقاتی شعبہ جات میں 333 شکایات پر باقاعدہ تحقیقات کی گئی اور مکمل چھان بین کے بعد نمٹایا گیا جبکہ زیر رپورٹ سال کے دوران تحقیقاتی شعبہ جات میں 585 اور شعبہ رجسٹری میں 149 شکایات زیر کارروائی ہیں۔جن کی تفصیل کارکردگی کے باب میں گوشوارہ جات کی صورت میں فراہم کی گئی ہے۔

محکمہ وار شکایات کا جائزہ اور نوعیت

سال 2014 میں سب سے زیادہ شکایات محکمہ تعلیم کے خلاف پیش ہوئیں جنکی تعداد 136 ہے بورڈ آف ریونیو کے خلاف پیش ہونے والی شکایات کی تعداد 118 جبکہ محکمہ برقیات کے خلاف 93 شکایات موصول ہوئیں۔دیگر محکمہ جات جن میں جنگلات،تعمیرات عامہ،صحت عامہ،ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی،ترقیاتی ادارہ جات،زکوٰۃ وعشر یونیورسٹیز ودیگر کے خلاف بھی کثیر تعداد میں شکایات پیش ہوئیں۔محکمہ جات کے خلاف موصولہ شکایات کی تفصیل گوشوارہ جات کی صورت میں سالانہ رپورٹ میں شامل ہے۔

موصولہ شکایات کی نوعیت

دوران سال 2014 بدانتظامی،میرٹ کی خلاف ورزی،بغیر مشتہرگی اسامیوں پر تعیناتیوں کے متعلق 341 شکایات موصول ہوئیں۔جو تعداد میں سب سے زیادہ ہیں۔عدم ادائیگی تنخواہ،پنشن ودیگر واجبات سے متعلق 119 شکایات،حادثاتی اموات کی وجہ سے عدم ادائیگی ڈیتھ کلیم کے متعلق 110 شکایات،عدم فراہمی بنیادی سہولیات کے متعلق 49،تکمیل کام پر عدم ادائیگی 24،غلط بلنگ اور عدم فراہمی کنکشن بجلی 82 شکایات،غیر قانونی قبضہ جنگل کے متعلق 19 اور مستحقین کو زکوٰۃ اور علاج معالجہ کی سہولیات کی عدم فراہمی کے متعلق 13 شکایات موصول ہوئیں۔

ضلع وار شکایات کا جائزہ

سال 2014 میں ضلع باغ 176 شکایات کے ساتھ سب سے نمایاں رہا۔دوسرے نمبر پر ضلع کوٹلی 157 شکایات جبکہ ضلع مظفرآباد سے 81 شکایات موصول ہوئیں۔سب سے کم شکایات ضلع سدھنوتی سے موصول ہوئیں۔ضلع وار شکایات کی تفصیل گوشوارہ کی صورت میں رپورٹ میں شامل ہے۔

محتسب کے فیصلہ جات پر محکمہ جات کی جانب سے عملدرآمد

سال 2014 کے دوران 333 شکایات پر ماحصل تحقیقات جاری کئے گئے جن میں سے 201 میں دادرسی فراہم کی گئی۔ سال 2013 کے فیصلہ جات بھی زیر تعمیل تھے جن پر دوران سال 2014 عملدرآمد ہوا۔ سال 2014 میں مجموعی طور پر 371 فیصلہ جات پر عملدرآمد ہوا جن کی نسبت تعمیلی رپورٹ بھی ادارہ ہذا کو فراہم کی گئی۔ اسطرح ادارہ کی کارکردگی سال 2013 کی نسبت بہتر رہی۔

ادارہ محتسب کو درپیش انتظامی مشکلات

ادارہ ہذا شروع سے ہی مالی وانتظامی مشکلات کا شکار رہا ہے تاہم سال 2005 کے المناک زلزلہ نے ادارہ کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ ہر سال ادارہ کی مشکلات ارباب اختیار کے نوٹس میں تسلسل سے لائی جاتی رہیں مگر کوئی شنوائی نہ ہوسکی۔ اس وقت ادارہ محتسب بذیل مالی وانتظامی مشکلات کا شکار ہے۔

1- **دفتری مکانیت**

ادارہ محتسب دفتری مکانیت کے حوالہ سے اکتوبر 2005 کے زلزلہ کے بعد انتہائی بری طرح متاثر ہے۔ متعلقہ حکام کو بار بار توجہ دلائے جانے کے باوجود دفتری مکانیت فراہم نہیں کی گئی۔ 2005 کے المناک زلزلہ میں اولڈ سیکرٹریٹ میں قائم محتسب سیکرٹریٹ بری طرح تباہ ہوا تھا اور اس میں جانی نقصان بھی ہوا۔

زلزلہ سے قبل محتسب سیکرٹریٹ کو 25 کمرہ جات الاٹ تھے۔ زلزلہ کے باعث جن محکمہ جات کی عمارتیں تباہ ہوئیں انہیں اولاً مکانیت کی فراہمی کے لئے سرفہرست رکھا گیا تھا، مگر بوقت الاٹمنٹ، مرتب کی گئی فہرست کے برعکس دیگر ادارہ جات جن کے پاس پہلے ہی وافر دفتری مکانیت موجود تھی، کو ترجیح دی گئی اور محتسب سیکرٹریٹ کو صرف 9 کمرے D بلاک ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں الاٹ کئے گئے۔ نتیجتاً نصف سے زائد عملہ (تحقیقاتی شعبہ جات اور شعبہ رجسٹری) آج بھی نیو سیکرٹریٹ میں مختلف تنظیم ہا کی جانب سے فراہم شدہ شیلٹرز میں کام کر رہا ہے جہاں واش روم جیسی انتہائی اہم اور ضروری سہولت بھی دستیاب نہیں۔ سرد اور گرم موسم میں شیلٹرز میں بیٹھ کر فرائض کی بجا آوری نہ صرف مشکل بلکہ ایک آزمائش بھی ہے۔ جس سے ادارہ محتسب کا عملہ انتہائی مشکل حالات میں اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ادارہ محتسب کو ایک ہی جگہ دفتری مکانیت فراہم کی جائے نیو ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں کئی نئی عمارتوں کی تکمیل جاری ہے اور کچھ مکمل بھی ہوگئی ہیں جبکہ ایوان صدر کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد صدارتی سیکرٹریٹ کی موجودہ عمارت بھی خالی ہوجائے گی۔ ادارہ ہذا کی دفتری مشکلات کے پیش نظر متذکرہ عمارتوں میں سے کوئی بلاک محتسب سیکرٹریٹ کو الاٹ کر کے دفتری مکانیت کی مشکلات ختم کی جاسکتی ہیں۔

2- **ٹرانسپورٹ**

ادارہ ہذا کے قیام کے وقت سال 1992ء میں جو گاڑیاں خرید کی گئی تھیں تا حال وہی گاڑیاں آفیسران کے زیر استعمال ہیں۔ جو انتہائی پرانی اور ناقابل رفتار ہیں۔ ان گاڑیوں کی مرمت پر سالانہ خطیر رقم خرچ ہو رہی ہے۔ بالخصوص محتسب کے زیر استعمال گاڑی پرانی ہونے کے باعث سالانہ مرمتی پر کثیر اخراجات آتے ہیں۔ سرکاری گاڑیوں کا درست حالت میں نہ ہونے کے باعث آفیسران کا موقع ملاحظہ کرنا ناممکن ہوگیا ہے۔

موجودہ مالی بحران میں تجویز ہے کہ محتسب کو تحت استحقاق نئے ماڈل کی قابل رفتار گاڑی اور دیگر گاڑیوں کی مرمتی کے لیے بجٹ میں دی گئی گنجائش میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے۔

-3 **بلات کے سلسلہ میں محکمہ مالیات کی نرمی**

ادارہ محتسب کے لیے مختص بجٹ کو پیش آمدہ ضرورت کے لیے استعمال میں حائل رکاوٹوں یعنی چھوٹے سے چھوٹے بل کے لئے محکمہ مالیات سے نرمی لینے کی پابندی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔اس نرمی کے لیے کئی کئی ہفتے انتظار کرنا پڑتا ہے اور انتہائی اہم فوری ضرورت کے لیے معاملات بلا وجہ التواء کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے ادارہ کا تحقیقاتی کام بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔لہذا تجویز ہے کہ ادارہ محتسب کو بلات پر محکمہ مالیات سے نرمی لینے سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

4۔ **ڈویژنل دفاتر کا قیام**

عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی اور سہولت کے پیش نظر ادارہ محتسب کے ڈویژنل دفاتر بمقام میرپور اور راولاکوٹ قائم کرنے کے لیے صرف کرایہ مکان اور بجلی کی مدات میں رقوم کی فراہمی مطلوب ہے۔جبکہ ان دفاتر میں ادارہ میں پہلے سے موجود سٹاف سے کام لیا جا سکتا ہے۔

-5 **ماتحت دفاتر/ڈویژن کو ہدایات**

ادارہ محتسب مزید فعال بنانے کے لیے ضروری ہے کہ جملہ سیکرٹریز اور کمشنر صاحبان کو ہدایات جاری کی جائیں کہ طلبیدہ تبصرہ جات/رپورٹس کم سے کم عرصہ میں فراہم کریں تاکہ معاملات فوری یکسو ہو سکیں اور یک طرفہ فیصلہ جات بھی نہ ہو پائیں۔اسی طرح حتمی فیصلہ جات پر عملدر آمد کی ہدایات بھی دی جائیں۔

-6 **ریفارمز ایکٹ کا نفاذ**

محتسب کے ادارہ جات کو مزید فعال بنانے کے لیے وفاقی محتسب اور پاکستان کے چاروں صوبوں کے محتسب صاحبان اور محتسب آزاد جموں و کشمیر نے باہم مشاورت سے نافذ العمل ایکٹ ہاء میں موجودہ حالات اور وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ریفارمز (اصلاحات) مرتب کیں۔جن پر صدر پاکستان سے منظوری کے بعد وفاقی محتسب اسلام آباد ''ریفارمز ایکٹ نمبر XIV آف 2013'' کا باقاعدہ نفاذ ہو چکا ہے۔اس ایکٹ کی پورے پاکستان میں محتسب کے ادارہ جات میں نفاذ کی کارروائی ہو رہی ہے جبکہ آزاد کشمیر میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرز پر ''ریفارمز ایکٹ نمبر XIV آف 2013'' کی کارروائی التواء کا شکار ہے۔لہذا تجویز ہے کہ وفاقی محتسب کی طرز پر آزاد کشمیر میں بھی ریفارمز ایکٹ کی منظوری کے لیے معاملہ قانون ساز اسمبلی میں پیش کر کے ریفارمز ایکٹ کا نفاذ یقینی بنایا جائے۔

-7 **نظامت اعلیٰ حسابات کی سطح پر بلات کی ادائیگی میں حائل رکاوٹ**

نظامت اعلیٰ حسابات کے دفتر میں خود ساختہ پالیسی کے تحت ہر ماہ کی یکم سے نو تاریخ تک متفرق اور جی پی ایف کے بلات کی وصولی اور ان پر کارروائی روک دی جاتی ہے۔جبکہ ہر ماہ کی 23 تاریخ کے بعد بھی جی پی ایف سے متعلق بلات وصول نہیں ہوتے۔اس طرح عملی طور پر 10 تاریخ سے 22 تاریخ تک کل 13 دن کام ہوتا ہے بدیں وجہ کچھ وقت محکمہ مالیات اور بقیہ وقت محکمہ حسابات کی نذر ہو جاتا ہے۔یوں بلات پاس کرانے/

ادائیگی میں بہت مشکلات اور رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں۔

-8 مد سٹیشنری میں فراہم شدہ رقم کی کمی

ادارہ ہذا کے لیے مد ''سٹیشنری'' میں کل -/10,3000 روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ روزمرہ کی سٹیشنری کے علاوہ محکمہ حسابات کے اعتراض کے مطابق ادارہ ہذا میں موجود کمپیوٹرز اور فوٹوسٹیٹ مشین کے لیے ٹونرز بھی مد ''سٹیشنری'' سے خرید کئے جاتے ہیں جبکہ ہر سال سٹیشنری کے انراخ بھی بڑھ رہے ہیں۔ ادارہ ہذا میں اس وقت 10 کمپیوٹر، 02 فوٹوسٹیٹ اور دو عدد فیکس مشینیں زیر استعمال ہیں۔ ٹونرز اور سٹیشنری کی قیمت میں ہوش ربا اضافہ کے باعث اس مد میں مزید معقول رقم کی ضرورت ہے۔ بصورت دیگر ادارہ ہذا کا کام ٹھپ ہونے کا خدشہ ہے۔

-9 ڈاک ٹکٹ

ڈاک ٹکٹ کے انراخ میں دگنا اضافہ ہو چکا ہے لیکن مد ''ڈاک ٹکٹ'' میں وہی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔ جو کافی عرصہ پہلے تک فراہم کی جاتی تھی جبکہ ادارہ ہذا کا جملہ کام بذریعہ ڈاک ہوتا ہے اس لیے ڈاک ٹکٹ کے انراخ میں 100% اضافہ کے باعث اس مد کے تحت فراہم شدہ رقم میں بھی 100% اضافے کی ضرورت ہے۔

-10 مد ''فراہمی وردیاں'' میں مشکلات

مد ''فراہمی وردیاں'' ڈرائیوران/ قاصدین میں ادارہ کے قیام سے -/12000 روپے فراہم کئے جا رہے ہیں۔ روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر اس رقم میں وردیوں کی فراہمی تو در کنار کوئی ایک آئیٹم بھی پورا نہیں خریدا جا سکتا۔ جبکہ ادارہ ہذا میں 10 ڈرائیوران 02 قاصدین تعینات ہیں اس طرح ایک عرصہ سے انہیں موسمی لحاظ سے گرم/ سرد وردی نہیں مل رہی۔ اس لئے اس مد میں موجودہ مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کی ضرورت ہے۔

-11 دیگر مدات میں اضافہ

دیگر مدات کے خلاف بجٹ بھی ادارہ ہذا کی ضرورت سے انتہائی کم فراہم کیا جا رہا ہے۔ بار بار کی تحریک کے باوجود مہنگائی کے تناسب سے بجٹ میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جس بناء پر ادارہ آئے روز گونا گوں مشکلات کا شکار ہوتا ہے۔

-12 بین الاقوامی ادارہ جات کی رکنیت

ادارہ محتسب سیکرٹریٹ آزاد کشمیر کا واحد ایسا ادارہ ہے جو بین الاقوامی ادارہ جات I.O.I (انٹرنیشنل اومبڈسمین ایسوسی ایشن)، A.O.A (ایشین اومبڈسمین ایسوسی ایشن) اور OICOA (آرگنائزیشن آف اسلامک کنٹریز اومبڈسمین ایسوسی ایشن) کا باقاعدہ رکن ہے۔ ان بین الاقوامی تنظیموں کے وقتاً فوقتاً اجلاس، ورکشاپس، سیمینارز کا انعقاد مختلف ممالک میں ہوتا رہتا ہے۔ جن میں شرکت کے لیے محتسب اور دیگر آفیسران کو جانا پڑتا ہے۔ زیادہ تر اجلاس ہاء میں شرکت کے اخراجات یہ تنظیمیں برداشت کرتی ہیں اور اگر کبھی کسی میٹنگ کے لیے ادارہ کو خود خرچہ برداشت کرنا پڑے تو فنڈز نہ ہونے اور حکومت کی جانب سے حوصلہ افزائی نہ ہونے کی بناء پر ایسی میٹنگز میں شرکت ممکن نہیں رہتی اور یوں ایسی ورکشاپ جو کارکردگی کی بہتری کے لیے ضروری ہوتی ہیں، ان میں شرکت کے لیے حکومتی NOC کی اجرائیگی بھی Slow Process کے باعث اکثر رکاوٹ بن جاتی ہے۔ لہذا اس عمل میں اصلاح اور سہولت پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

DISPOSAL OF COMPLAINTS DURING THE YEAR 2014

No. of complaints in registry section on 01-01-2014 pertaining to year 2013 & before for initial scrutiny	53
Complaints received during the year 2014	757
Complaints under investigation on 01-01-2014 (pertaining to the year 2013)	370
Total	1180
Complaints rejected after initial scrutiny	113
Complaints decided after thorough investigation	333
Complaints in Process of preadmission notices in Registry Section	149
Balance of complaints under investigation on 01-01-2015 (pertaining to year 2014 & before)	585
Total	1180

DEPARTMENT WISE DETAIL

S/No	Agency	Complaints	S/No	Agency	Complaints
1	Education	136	24	Services & General Administration Deptt.	1
2	Board of Revenue	118	25	Food	2
3	Electricity	93	26	ERRA/SERRA	9
4	Local Government & Local Govt. Board	28	27	Police	40
5	Works/ pwd	68	28	Finance	4
6	Forest/AKLASC/ Fisheries	31	29	Agriculture	8
7	PDO	02	30	Animal Husbandry	5
8	Health	64	31	DMA	1
9	AG Office	03	32	Rehabilitation	5
10	Development Authorities	06	33	Industry & Commerce	3
11	Zakat & Usher /Auqaf/ Religious Affairs	15	34	Private	3
12	Transport Authority	15	35	SCO	1
13	PSC	1	36	Medical College	1
14	Universities	36	37	Kims	1
15	Civil defense	1	38	Mangla Dam Affairs	2
16	Municipal Corporation	9	39	NADRa	1
17	BISP	1	40	Bait-ul-Mal	1
18	Central Design Office	1	41	Ehtsab Beaureo	1
19	Custodian	4	42	Abrashium	1
20	Social Welfare	2	43	Environment	1
21	B.F	1	44	TEVTA	3
22	Human Rights	3	45	Soldier Board	1
23	Teacher Foundation	4	46	Public Health	16
		Total			757

DISTRICT WISE DETAIL OF COMPLAINTS

District	Tehsil	No. of complaints
Muzaffarabad	Muzaffarabad	78
	Patikka	3
Neelum	Athmuqam/Sharda	22
Mirpur	Mirpur	37
	Dadyal	13
Bhimber	Bhimber	15
	Samani	10
	Barnala	74
Suddhanoti	Pallandri	16
	Mang	...
	Bloch/Tararkhal	--
Poonch	Rawalakot	05
	Hajira /Abbaspur/	61
Kotli	Kotli/Sehnsa/Khuirtta	81
	Fatehpur Thakyala /Churhae	76
Bagh	Bagh	52
	Dhirkot	90
	Hari Ghel	34
Hattian	Hattian	07
	Leepa/Chakar	22
Haveli	Haveli/Khurshidabad	33
Out of AJ&K		28
Total		757

NATURE OF COMPLAINTS SUBMITTED FOR INVESTIGATION DURING THE YEAR 2014

Nature of complaints	No. of complaints
Mal-administration in initial recruitment (non-advertisement of posts /without competition/determination and violation of merit	341
Non payment of salary, pension, other dues	119
Non payment of compensation for accidental death and financial loses	110
Non provision of basic amenities	49
Non payment of work done	24
Discrimination in providing electricity connection/other matters wrong billing etc	82
High handedness of sub-ordinate field staff	13
Ejection of illegal possession of forest land	19
Total	757

TIME TAKEN BY THE AGENCIES TO SUBMIT COMMENTS ON COMPLAINTS

Time taken	No. of complaints	Percentage
With in 2 months	09	2.70%
Between 2-6 months	112	33.63%
Between 6-9 months	151	45.34%
Between 9-12 months	52	15.61%
More than 12 months	09	2.70%
Total	333	
Comments not submitted	--	
Total	333	

TIME TAKEN BY THE MOHTASIB OFFICE TO DECIDE COMPLAINTS ADMITTED FOR INVESTIGATION

Time taken	No. of complaints	Percentage
With in 3 months	11	3.33%
Between 3-6 months	119	35.73%
Between 6-9 months	162	48.64%
Between 9-12 months	20	6.00%
More than 12 months	21	6.30%
Total	333	

DETAIL REGARDING IMPLEMENTATIONS

Total relief granted till 31-12-2014	1279
Recommendation implemented by Government Agencies during 1-1-2014 to 31-12-2014	454
Total Recommendation implemented till 31-12-2014	5629
Recommendations awaiting implementation	825

DETAIL OF REPRESENTATIONS SUBMITTED TO THE PRESIDENT AGAINST THE RECOMMENDATIONS UPTO DECEMBER 2010

Total recommendations of Mohtasib	11112
Number of representations made to the President	620
Total number of representations decided by the President	565
Representations under process on 31 December 2014	55

ANALYSIS OF THE DISPOSAL OF COMPLAINTS 1991 TO 2014

Year	Total complaints	Rejected after initial scrutiny	Percentage of rejection after initial scrutiny	Total complaints admitted for investigation & Previous Balance	Total decision	Percentage of disposal out of complaints admitted	Relief provided	Complaint rejected	Percentage of relief provided
1991	216			216	108	50%			
1992	1669	506	30%	1153	766	66%	354	412	46%
1993	2924	1117	38%	1807	1185	66%	669	516	56%
1994	3480	970	29%	2510	1273	51%	727	546	57%
1995	4462	1374	31%	3088	2071	67%	1009	1062	49%
1996	2667	805	30%	1862	1058	57%	562	496	53%
1997	2404	512	21%	1892	1042	55%	594	448	57%
1998	1781	455	26%	1326	717	54%	319	398	44%
1999	1560	464	30%	1096	671	61%	382	289	57%
2000	960	217	23%	726	431	59%	253	178	59%
2001	763	213	28%	538	319	59%	207	112	65%
2002	794	276	49.2%	465	290	62.3%	157	133	54%
2003	797	281	45.17%	495	275	55.55%	150	125	54.5%
2004	760	212	27.89%	474	256	54%	125	131	48.82%
2005	389	125	32.13%	141	73	51.77%	41	32	56.16%
2006	317	57	17.98%	148	51	34.45%	19	32	37.25%
2007	273	135	49.45%	489	238	48.67	117	121	49.15%
2008	328	54	16.46%	439	279	63.55%	80	199	28.67%
2009	2907	620	21.32%	377	204	54.11%	64	140	31.3%
2010	1640 + 2163* = 3803	2105 + 951 =3056**	80.35%	747	539	72.15%	345	194	64%
2011	307	98	31.92%	484	377	93.63%	228	149	60.47%
2012	399	108	27.06%	280	130	46.42%	75	55	73.33%
2013	524	80	15.26%	552	182	32.97%	79	103	43.40%
2014	810	113	13.95%	918	333	36.27%	201	132	60.36%

YEARLY INSTITUTION OF COMPLAINTS

Year	No of complaints	Increase/ decrease with reference to previous year.
1991	216	---
1992	1551	+139%
1993	2537	+64%
1994	2858	+13%
1995	3225	+13%
1996	1750	-46%
1997	1500	-14%
1998	931	-38%
1999	951	+2%
2000	556	-41%
2001	451	-19%
2002	563	+25%
2003	569	+1.24%
2004	519	-8.78%
2005	389	-25%
2006	317	-18.50%
2007	273	-13.88%
2008	328	+16.76%
2009	2907	+88.71%
2010	1640	-43.58%
2011	279	-82.98%
2012	321	+15.05%
2013	406	+26.47%
2014	757	+86.45%

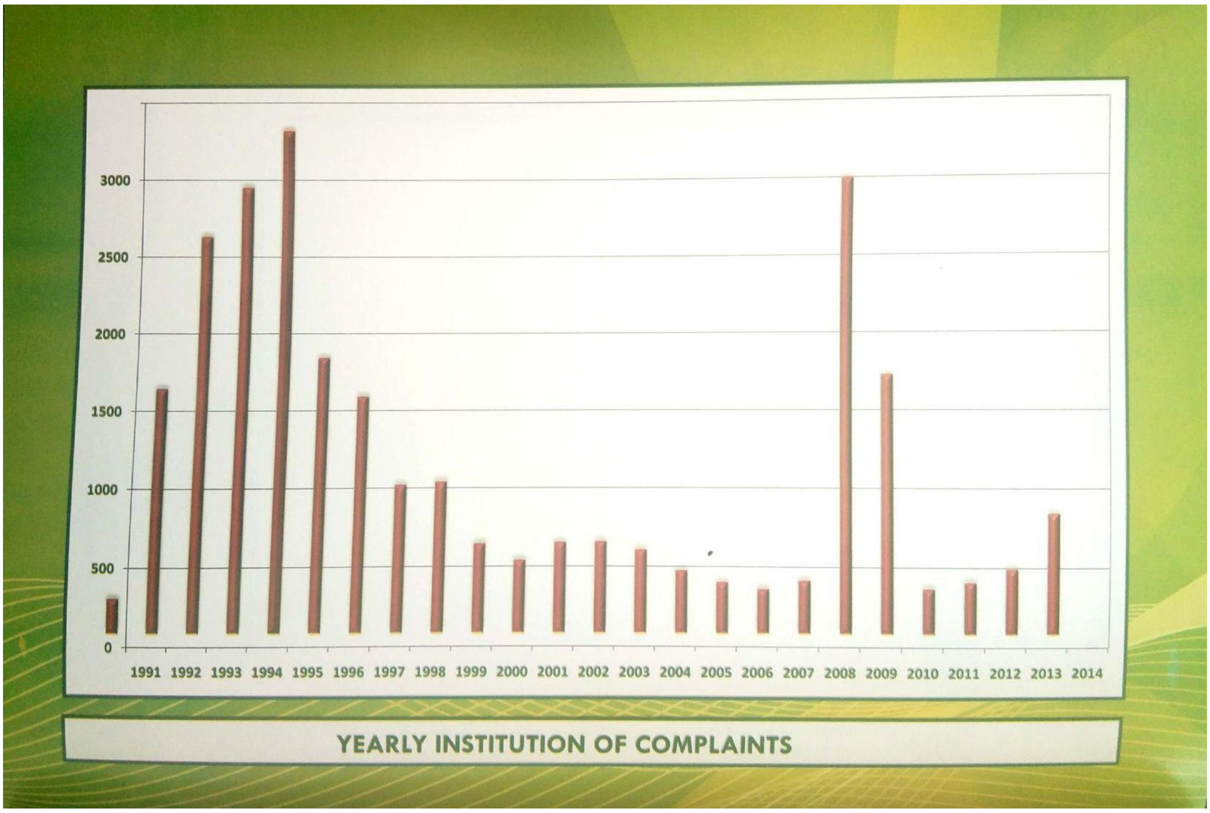

3000
2500
2000
1500
1000
500
0
1991 1992 1993 1994 1995 1996 1997 1998 1999 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014
YEARLY INSTITUTION OF COMPLAINTS

باب سوم

اہم فیصلہ جات کے خلاصہ جات

محکمہ جات کے خلاف موصولہ شکایات کی نوعیت اور ان کے تدارک کے لئے ادارہ محتسب کی تجاویز

بورڈ آف ریونیو

محکمہ بورڈ آف ریونیو کے خلاف موصولہ شکایات میں زیادہ تعداد معاوضہ جات کی عدم ادائیگی، ریکارڈ مال میں توڑ پھوڑ کرنے، مد آفات سماوی کے حوالہ سے متاثرین کو معاوضہ کی عدم ادائیگی، خالصہ سرکار پر ناجائز قابضین سے قبضہ ختم کروانے اور حادثات میں وفات پا جانے والوں کے معاوضہ کی عدم ادائیگی کے متعلق تھیں۔

تجاویز/سفارشات

بورڈ آف ریونیو کی جانب سے تبصرہ جات/رپورٹس کی فراہمی کی رفتار/معیار لائق تحسین ہے۔ یہاں یہ ذکر دینا بھی مناسب ہو گا کہ سینئر ممبر صاحب بورڈ آف ریونیو کی جانب سے اپنے ماتحت دفاتر کو بذریعہ دفتری یادداشت (Office Memorandum) یہ ہدایات جاری شدہ ہیں کہ وہ شکایات پر بروقت محکمانہ موقف فراہم کیا کریں۔ چنانچہ اس دفتری یادداشت کے نتیجہ میں بورڈ آف ریونیو کے ماتحت دفاتر کی جانب سے بروقت موقف پیش کیا جاتا ہے۔ جس کی بنا پر متدائرہ شکایات پر بروقت کارروائی ہونے کے باعث متعدد شکایات یکسو ہوئیں۔ تاہم محکمہ کو اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے بذیل امور کی نشاندہی کی جاتی ہے:

1۔ ریکارڈ مال میں غلط اندراجات کے عمل کا سدباب اور درستگی ریکارڈ کیلئے مزید موثر اقدامات بروئے کار لانے ضروری ہیں۔ خصوصاً فوتیدگی انتقالات کے اندراج میں بطور خاص احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ جائز قانونی وشرعی وارث کا اندراج یقینی بن جائے اور آئے روز کی طویل مقدمہ بازی کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہو سکے۔

2۔ معاوضہ جات آفت سماوی/ناگہانی اموات کی رقم کی منظوری کیلئے ڈپٹی کمشنر صاحبان اور بورڈ آف ریونیو نے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ آفات سماوی میں ہونے والے نقصانات کے ضمن میں مروجہ قانون کا مقصد آزاد ریاست جموں وکشمیر کے شہریوں کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ہے۔ اگر اس طرح کے حساس معاملات میں غیر معمولی تاخیر کر دی جائے تو متاثرہ شخص مایوس اور پریشان ہو جاتا ہے اور اس کی وہ امید جو حکومتی انتظامیہ سے ہوتی ہے، ناامیدی میں بدل جاتی ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ معاوضہ جات آفات سماوی کے کیسز بلا تاخیر نمٹائے جائیں۔

محکمہ تعلیم

محکمہ تعلیم کے خلاف دوران سال 2014ء موصولہ شکایات میں زیادہ تر شکایات خلاف میرٹ تقرریوں، عدم ادائیگی تنخواہ اور انتظامی بے ضابطگیوں کے علاوہ ڈیتھ پیکج کے تحت تقرریاں نہ کرنے کے متعلق تھیں اور بعض شکایات تعلیمی سٹاف کی

ایڈجسٹمنٹ کے بارے میں تھیں۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ تعلیم میں خلاف میرٹ تقرریوں کی بنیادی وجہ سیاسی مداخلت ہے۔ محکمہ میں ضلعی سطح پر انتظامی آفیسران کی تعیناتی کارکردگی اور سینارٹی کے مطابق عمل میں لائی جائے تو سیاسی مداخلت میں کسی حد تک کمی آسکتی ہے اور اس سے محکمہ میں کی جانے والی تقرریاں میرٹ پر ہونے کی توقع ہے۔

انتظامی آفیسران کی اپنے ماتحت عملہ پر گرفت کمزور ہونے کی وجہ سے انتظامی بے ضابطگیاں پیدا ہوتی ہیں اگر انتظامی آفیسران کی اپنے عملہ پر گرفت سخت ہو تو انتظامیہ کی سطح پر پیدا ہونے والی بے ضابطگیوں میں کمی آسکتی ہے جس سے شکایات بھی کم ہوں گی اور محکمہ کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا۔

انتظامی آفیسران بالخصوص ضلعی اور تحصیل کی سطح پر تعینات آفیسران کو سکولوں میں سٹاف کی چیکنگ کا موثر نظام وضع کرنا چاہیے جس سے سکولوں میں تعینات اساتذہ کرام کی حاضری کو یقینی بنایا جاسکے تاکہ وہ مستقبل کے معماروں کی بہتر تعلیم و تربیت کریں اور ہماری ریاست کی نئی نسل زیور تعلیم سے آراستہ ہو سکے۔

محکمہ برقیات

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی محکمہ برقیات کے خلاف موصولہ شکایات کی میں اوسط بلات کی اجرائیگی، میٹر ہا بجلی کی عدم تنصیب، مطابق ریڈنگ بلات کی عدم اجرائیگی، بدوں تشہیر اور پسر کوٹہ کے خلاف تقرریاں شامل ہیں۔ تاہم گزشتہ سالوں کی نسبت امسال شکایات کی تعداد کم رہی۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ برقیات کے انتظامی آفیسران کی فیلڈ عملہ پر کوئی گرفت نہ ہے کیونکہ ان کے خلاف شکایت موصول ہونے پر کوئی کارروائی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے محکمہ برقیات میں بدوں چیکنگ میٹر بلات اجراء کئے جاتے ہیں اور میٹر کی موجودگی میں بھی اوسط بنیادوں پر بلات اجراء کرنا محکمہ برقیات کا معمول بن چکا ہے۔ محکمہ برقیات میں پائے جانے والی بیشتر خرابیوں کی جڑ میٹر ریڈر ہے۔ اگر محکمہ برقیات اپنے میٹر ریڈرز کا قبلہ درست کرلے تو محکمہ کی کارکردگی بہتر ہوسکتی ہے۔ محکمہ کو چاہیے کہ میٹر ریڈرز کی نگرانی کا نظام وضع کرے اور انتظامی آفیسران کو ہدایت کرے کہ اپنے ماتحت عملہ پر اپنی گرفت مضبوط کریں۔ محکمہ صارفین سے میٹر بجلی کی رقم وصول کرنے پر فوری طور پر ان کے میٹر نصب کرے تاکہ بیشتر شکایات کا ازالہ ہو سکے۔

محکمہ جنگلات

محکمہ جنگلات کے خلاف پچھلے سال کی نسبت امسال کم شکایات موصول ہوئیں ۔ شکایات کی نوعیت حسب سابق رقبہ جنگل پر ناجائز قبضہ، برجیات کی عدم تنصیب اور فاریسٹ گارڈ کی اسامی پر تقرری وغیرہ سے متعلق تھیں۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ جنگلات کا فیلڈ عملہ جنگلات کی حفاظت کے لئے مامور کیا جاتا ہے لیکن فرائض میں غفلت اور لاپرواہی کے باعث سرکاری جنگل کے رقبہ پر ناجائز قبضہ ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ جنگلات میں حد بندی کے لئے شعبہ قائم ہے جس کے ذمہ سرکاری جنگل اور پرائیویٹ رقبہ کے درمیان حد بندی کر کے برجیات کی تنصیب کرنا ہے تاکہ پرائیویٹ اشخاص سرکاری جنگل کے رقبہ پر قبضہ نہ کریں اگر اس شعبہ سے موثر کام لیا جائے تو سرکاری جنگل کے رقبہ کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔

محکمہ تعمیرات عامہ

محکمہ تعمیرات عامہ کے خلاف موصولہ شکایات میں سے زیادہ تر شکایات عدم ادائیگی، معاوضہ اراضی اور عدم ادائیگی تنخواہ ملازمین کے علاوہ سڑکات کی ناقص تعمیر اور منصوبہ جات کی بروقت تکمیل نہ کرنے سے متعلق تھیں۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ تحت قانون مالکان اراضی کو بڑی سڑکوں کی تعمیر کے حوالہ سے معاوضہ کی ادائیگی کرے اور لنک روڈز کے حوالہ سے جہاں تحت قانون معاوضہ کی ادائیگی ممکن نہ ہے، اولاً رقبہ Acquire کرتے ہوئے تعمیر کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ سڑکات کی تعمیر کے ٹھیکہ جات دیانتدار اور اچھی شہرت کے حامل ٹھیکیداروں کو دیئے جائیں۔ تعمیر کے دوران چیکنگ کا نظام درست کیا جائے۔ بروقت کام کی تکمیل نہ کرنے والے ٹھیکیداروں اور اس کام کی نگرانی پر مامور آفیسران/ اہلکاران کے خلاف بھی تحت قواعد سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے نیز بروقت کام کی تکمیل کرنے والے ٹھیکیداروں کو کئے گئے کام کی ادائیگیاں فوری کی جائیں تو اس سے محکمہ کی کارکردگی میں بہتری لائی جاسکتی ہے اور قومی خزانہ کو پہنچنے والے نقصان کا بھی تدارک کیا جاسکتا ہے۔

محکمہ صحت عامہ

محکمہ صحت عامہ کے خلاف سال 2014ء میں زیادہ تر شکایات عدم ادائیگی بلات، علاج معالجہ، ایجنسی کے زیر استعمال اراضی کے معاوضہ کی عدم ادائیگی، بنیادی مراکز صحت میں سٹاف کی غیر حاضری اور عدم فراہمی ادویات کے متعلق موصول ہوئیں۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ صحت عامہ اپنے زیر استعمال رقبہ جات کے مالکان کو تحت قواعد اراضی کے معاوضہ کی ادائیگی کرے، انتظامی آفیسران کو پابند کرے کہ وہ فیلڈ عملہ کی بنیادی مراکز میں حاضری کو یقینی بنائیں۔ غیر حاضر سٹاف کے خلاف بروقت کارروائی کی جائے اور محکمہ میں تقرریاں کرتے وقت قواعد وضوابط کو ملحوظ رکھا جائے۔ اسامیاں تحت قواعد مشتہر کرتے ہوئے میرٹ کے مطابق تقرریاں کی جائیں۔ بنیادی مراکز صحت میں ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی صورت میں مرکزی ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں کمی آسکتی ہے۔ محکمہ صحت عامہ کا بلات علاج معالجہ سے متعلق شعبہ عوام کی آگاہی کے لئے ایسی فہرست تیار کرے جس میں بل کے ہمراہ درکار دستاویزات/ثبوت کی تفصیل درج ہو اور ایسی دستاویزات/ثبوت کے بغیر بل وصول ہی نہ کیا جائے تاکہ متعلقین اور حکومت کا قیمتی وقت اور سرمایہ ضائع نہ ہو۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی کے خلاف آمدہ شکایات میں سے زیادہ تر شکایات عدم اجرائیگی ڈگری، عدم واگزاری رزلٹ کارڈ اور پیپرز کی درست مارکنگ نہ کرنے کے متعلق تھیں۔

تجاویز/سفارشات

آزاد کشمیر یونیورسٹی کے خلاف موصولہ شکایات کے مشاہدہ سے پایا گیا کہ جامعہ کشمیر میں امتحانات پاس کرنے کے بعد ڈگریوں کی فراہمی کیلئے کوئی واضح اور جامع پالیسی موجود نہ ہے۔ یونیورسٹی حکام کے لئے تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ رزلٹ کارڈ کی اجرائیگی کے شعبہ میں دیانتدار اور فرض شناس عملہ کی تعیناتی کو یقینی بنائیں اور جن پروفیسر صاحبان سے پیپرز مارک کروائے جاتے ہیں ان کو بھی پابند کیا جائے کہ پیپرز نہایت ہی احتیاط کے ساتھ مارک کئے جائیں تاکہ کسی امیدوار کی حق تلفی نہ ہو اور امیدواران کے لئے انصاف کی فراہمی یقینی ہو سکے۔

محکمہ زراعت/امور حیوانات

محکمہ زراعت، امور حیوانات کے خلاف موصولہ شکایت میں زیادہ تر شکایات کی تعداد خلاف میرٹ اور خلاف کوٹہ کی گئی تقرریوں اور چند شکایات محکمہ زراعت کے آفیسران کی جانب سے منصوبہ جات میں عدم شفافیت کے بارہ میں تھیں۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ زراعت اور امور حیوانات کو چاہیے کہ جملہ تقرریاں، اسامیاں اخبار میں مشتہر کرتے ہوئے تحت قواعد کوٹہ اور میرٹ کے مطابق کرے تاکہ میرٹ پر تقرر ہونے والے اہلکاران محکمہ کی کارکردگی میں اضافہ کا باعث بن سکیں۔ محکمہ کو چاہیے

کہ وہ کسانوں کے ساتھ رابطہ استوار رکھے تا کہ کسان جدید طریقہ زراعت سے آگاہی حاصل کر سکیں اور ملکی معیشت کی بہتری میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ کسانوں کو اچھا بیج اور کھاد مہیا کرنا بھی محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

ایس ڈی ایم اے

محکمہ ایس ڈی ایم اے کے خلاف موصولہ شکایات کی زیادہ تر تعداد وطن کارڈ کی اجرائیگی اور پہلی قسط کے بعد بقیہ اقساط کی عدم ادائیگی کے بارے میں تھیں۔

تجاویز/سفارشات

مستحقین کا تعین کرنے والی کمیٹی نے پہلے شکایت کنندگان کو وطن کارڈ کی اجرائیگی کا مستحق قرار دیا اور بعد میں غیر مستحق جس کی وجہ سے بعض اشخاص کو ایک ایک قسط کی ادائیگی کی گئی اور بعد میں غیر مستحق قرار دینے پر ادائیگی روک دی گئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مستحق افراد کے تعین کرنے میں کمیٹی نے شفاف طریقہ کار نہیں اپنایا اور اُسے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنا پڑی۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ آئندہ مستحق افراد کا تعین کرنے والی کمیٹیاں اہل اور دیانتدار افراد پر مشتمل ہوں۔

محکمہ پولیس

محکمہ پولیس کے خلاف موصولہ شکایات میں زیادہ تعداد ایف آئی آر کے اندراج نہ کرنے اور محکمہ پولیس کی جانب سے بلاوجہ عوام الناس کو تنگ کرنے کے متعلق اور پولیس کی جانبداری کے بارے میں تھیں۔

تجاویز/سفارشات

محکمہ پولیس میں FIR کے غلط اندراج یا عدم اندراج کے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی جس سے بجاطور پر یہ تاثر ملتا ہے کہ پولیس بااثر افراد کے ہاتھوں یرغمال اور غریب عوام کو دادرسی دینے پر تیار نہیں۔ اصلاح احوال کے لئے محکمہ کو چاہیے کہ تھانہ کا انچارج ایسے آفیسر کو مقرر کریں جس کی دیانتداری اور ایمانداری کے حوالہ سے اچھی شہرت ہو تا کہ غریب عوام کو تھانوں میں تحفظ مل سکے اور عوام پر مظالم کرنے والوں کو تھانوں میں جوابدہ ہونا پڑے۔

باب سوم

اہم فیصلہ جات کے خلاصہ جات

شکایت نمبر 41/2014

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کو فوری طور پر پولٹری کے کاروبار کی غرض سے قرضہ فراہم کرے

مسمی محمود احمد خان ولد فیروز دین گاؤں کیری چمنکوٹ تحصیل دھیر کوٹ ضلع باغ نے اپنی شکایت میں موقف اختیار کیا کہ اس نے حکومتی سکیم کے تحت پولٹری کے کاروبار کے لئے قرضہ کے حصول کے لئے ایجنسی کو درخواست پیش کی محکمہ PWD نے شیلٹر لگانے کے لئے تخمینہ مبلغ -/270000 روپے دیا۔ معاملہ متذکرہ پر ایجنسی نے مبلغ -/350000 روپے کے قرضہ کی سفارش کرتے ہوئے جملہ دستاویزات کشمیر بینک کوارسال کر دیں۔لیکن تا حال شاکی کو قرضہ کی ادائیگی نہ کی گئی شکایت گزار نے ان معروضات کے ساتھ استدعا کی کہ اسے مبلغ -/350000 روپے اور بقیہ مبلغ -/50000 روپے جو اس نے حصول قرضہ کے لئے خرچ کئے اور سال کا ڈیڑھ لاکھ روپے بطور ہرجانہ دلائے جانے کی استدعا کی۔

ایجنسی سے موصولہ تبصرہ میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ شاکی کی عمر زائد ہے اس لئے اس کے بیٹے کے نام قرضہ کے حصول کا مشورہ دیا۔اس حوالہ سے متعلقہ محکمہ امور حیوانات میں شاکی کے بیٹے کے نام کاغذات مرتب کئے جانے کی کارروائی زیر کار ہے۔

جواب الجواب میں شاکی کا موقف ہے کہ جس وقت قرضہ کے حصول کے لئے کیس مرتب کروایا گیا اس وقت شاکی کی عمر ساٹھ سال سے چھ ماہ کم تھی۔ جسے ایجنسی نے تسلیم کرتے ہوئے قرضہ کے حصول کے لئے کیس مرتب کروایا بعد میں ٹال مٹول سے کام لیتے ہوئے ایجنسی نے شاکی کے بیٹے کے نام کیس منتقل کر دیا مگر پھر بھی ادائیگی نہیں کی گئی۔

شاکی کے جواب الجواب پر ایجنسی کو مکرر لکھا گیا کہ اس کی تجویز/مشورہ کے مطابق شاکی کے بیٹے کے نام متدعیہ قرضہ جاری کرنے میں کیا امر مانع ہے۔اس پر ایجنسی نے لکھا ہے کہ شاکی نے ابھی تک مطلوبہ دستاویزات کی تکمیل نہیں کی اگر وہ جملہ دستاویزات فراہم کرے تو قرضہ دیئے جانے میں کوئی امر مانع نہ ہے۔

اس مرحلہ پر بذریعہ ماحصل تحقیقات ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ شاکی کو قرضہ دیا جائے۔

شکایت نمبر 46/2013

محکمہ برقیات نے ادارہ ہذا کی مداخلت سے شکایت گزار کی شکایت کا ازالہ کر دیا

محمد رزاق سکنہ ٹاہو تحصیل برنالہ ضلع بھمبر نے شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ اس کو اگست 2012ء میں زائد یونٹس کا بل اجراء کیا گیا۔ مذکور نے متعلقہ حکام سے رجوع کیا تو درستگی کرتے ہوئے مبلغ -/4048 روپے سے کم کر کے مبلغ -/371 روپے کا بل اجراء ہوا مگر تا حال بقایاجات سے یہ رقم ختم نہیں کی گئی نیز اس کے میٹر بجلی پر ریڈنگ 3105 ہے جبکہ اسے 4754 ریڈنگ درج کرتے ہوئے 1649 زائد یونٹس کا بل اجراء کیا جا رہا ہے، دادرسی فرمائی جائے۔

ادارہ ہذا میں شکایت پر کارروائی کے دوران شکایت گزار کے موقف کو تسلیم کرتے ہوئے ایجنسی کو بل درست کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ازالہ شکایت ہوجانے کی تحریری رپورٹ پر معاملہ حتمی طور پر یکسو ہوا۔

شکایت نمبر 36/2013

شکایت کنندہ کو اجراء شدہ بوگس بلات کی رقم کی ایڈجسٹمنٹ کا حکم

ضلع باغ سے منظور حسین ولد فیروز دین تحصیل و ضلع باغ نے شکایت دائر کی کہ 8 اکتوبر 2005ء کے ہولناک زلزلہ میں اس کا مکان تباہ وبرباد ہوا اور وہ معہ فیملی باغ شہر میں منتقل ہو گیا۔ بعد ازاں باغ شہر میں ہی مکان تعمیر کیا اور میٹر بجلی نصب کروا کر باقاعدہ بلات کی ادائیگی کرتا ہے۔ حال ہی میں آبائی گاؤں سدھن گلی میں مکان کی تعمیر شروع کی تو محکمہ نے مبلغ -/30000 روپے بقایا جات کا بل اجراء کر دیا۔ اس نے درخواست دی کہ اس نے اکاؤنٹ نمبر 18206 سے بجلی سرے سے استعمال نہیں کی تو اوسط یونٹس کا بل اجراء ہونا شروع ہو گیا۔ شکایت گزار نے بوگس بلات کی رقم ختم کرنے کی استدعا کی۔

شکایت پر ایجنسی نے تبصرہ/ رپورٹ ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ شکایت گزار کا مکان زلزلہ میں تباہ ہوا تھا مگر شکایت گزار باغ شہر میں منتقل نہ ہوا تھا اور نہ ہی مکان کی تعمیر کے بعد اس نے میٹر بجلی نصب کروایا ہے جس کی بناء پر اسے اوسط بلات اجراء کئے جا رہے ہیں یہ درست نہ ہے کہ شکایت گزار نے بجلی استعمال نہیں کی۔ رپورٹ ایجنسی پر شکایت گزار نے جواب الجواب ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ وہ محکمہ پولیس کا ملازم ہے اور باغ شہر میں تعینات ہے۔ وہ پہلے کرایہ کے مکان میں رہائش پذیر رہا اور بعد میں ذاتی مکان تعمیر کیا اور بجلی کا میٹر اکاؤنٹ نمبر 26565 اجراء کرواتے ہوئے بلات داخل خزانہ کرتا ہے۔ 8 اکتوبر 2005ء سے تاحال اس نے اکاؤنٹ نمبر 18206 سے بجلی استعمال نہیں کی۔ فریقین کو بغرض سماعت/ پڑتال ریکارڈ طلب کیا گیا۔ نمائندہ ایجنسی نے حاضر آ کر بیان دیا کہ شکایت گزار سال 2009ء تک اکاؤنٹ نمبر 18206 سے بجلی استعمال کرتا رہا ہے۔ بعد میں وہ باغ شہر میں منتقل ہوا تو اسے اوسط کے حساب سے بلات اجراء کئے جا رہے ہیں جبکہ شکایت گزار کا بیان ہے کہ وہ 8 اکتوبر 2005ء کے بعد باغ شہر میں کرایہ کے مکان میں رہائش پذیر رہا اور اکاؤنٹ نمبر 9798 سے بجلی استعمال کرتا رہا اور بعد میں اپنے مکان کی تعمیر پر اکاؤنٹ نمبر 26565 سے بجلی استعمال کرتا ہے۔

سماعت فریقین اور ملاحظہ ریکارڈ کے بعد ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار سے جون 2009ء سے قبل کے بلات آسان اقساط میں وصول کرے۔ بقایا جات کی نسبت مکمل حساب فہمی کی جائے اور میٹر بجلی نصب کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ فراہم کی جائے

شکایت نمبر 58/2012

شکایت گزار کو مبلغ -/2200 روپے واپسی کا حکم

مسمی مختار احمد ولد خواجہ حمید اللہ سکنہ ناڑ شیر علی خان ڈھلی ضلع باغ نے یہ موقف اختیار کرتے ہوئے شکایت دائر کی کہ

8 اکتوبر 2005ء کے زلزلہ میں اس کا مکان تباہ ہوا اور مکان میں نصب میٹر بجلی بھی ضائع ہوا۔ اس نے مسمی اعجاز احمد میٹر ریڈر کو مبلغ -/2200 روپے خرید میٹر کے لئے دیئے مگر یہ میٹر بجلی نصب کیا گیا اور نہ رقم واپس کی گئی۔ شکایت گزار نے تنصیب میٹر بجلی اور متعلقہ اہلکار کے خلاف کارروائی کی استدعا کی۔

شکایت پر ایجنسی نے موقف اختیار کیا کہ شکایت گزار نے مبلغ -/2200 روپے میٹر ریڈر اعجاز احمد کو دیئے جس پر اس کا میٹر بجلی نصب کر دیا گیا مگر شکایت گزار طویل عرصہ بعد میٹر بجلی واپس لے کر آیا کہ میٹر بجلی نصب کرنے کے بعد جل گیا ہے۔ متبادل میٹر بجلی دیا جائے۔ تحت قواعد جلے ہوئے میٹر کی جگہ متبادل میٹر نہیں دیا جا سکتا۔ میٹر بجلی لوڈ کی بناء پر جلا ہے جس کی تبدیلی ممکن نہ ہے۔ رپورٹ ایجنسی پر شکایت گزار نے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ اس نے میٹر بجلی نصب کرنے سے پہلے چیک کروایا تو میٹر خراب تھا۔ میٹر بجلی جلا ہوا نہ تھا بلکہ اسے خراب میٹر بجلی دیا گیا۔

فریقین کے موقف میں تضاد کی بناء پر فریقین کو بغرض سماعت طلب کیا گیا۔ تاریخ سماعت پر نمائندہ ایجنسی نے حاضر آ کر بیان دیا کہ شکایت گزار کا میٹر بجلی نصب کر دیا گیا ہے۔ اس کی شکایت کا ازالہ ہو چکا ہے جبکہ شکایت گزار حاضر نہ آیا جس پر اسے مکتوب تحریر کرتے ہوئے ازالہ شکایت کی وضاحت طلب کی گئی۔ شکایت گزار نے جواب ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ اس نے دوبارہ مبلغ -/2200 روپے داخل خزانہ کئے ہیں جس کی بناء پر اس کا میٹر بجلی نصب کیا گیا ہے جو رقم پہلے وصول کی گئی تھی وہ واپس نہیں کی گئی۔ ریکاڈ کے ملاحظہ سے عیاں ہوا کہ متعلقہ میٹر ریڈر نے رقم وصول کر کے شکایت گزار کو خراب میٹر بجلی دیا جس کی بناء پر ایجنسی کو حکم دیا گیا کہ متعلقہ میٹر ریڈر کی تنخواہ سے کٹوتی کرتے ہوئے شکایت گزار کو مبلغ -/2200 روپے ادا کئے جائیں اور تعمیلی رپورٹ اندر دو ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کی جائے۔

شکایت نمبر 310/2012

شکایت گزار کے بقایاجات میں سے مبلغ -/16929 روپے کی حساب فہمی کی ہدایت

خادم حسین ولد نور حسین تحصیل وضلع باغ نے شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ 8 اکتوبر 2005ء کے زلزلہ میں مکان تباہ ہوا اور مکان میں نصب میٹر بجلی کے علاوہ دو عدد پول بھی سلائیڈنگ کی وجہ سے گر گئے۔ ایجنسی نے اسے جب اوسط بل اجراء کیا تو اس نے درخواست دی کہ تا حال اس کا کنکشن منقطع ہے، اس نے بجلی استعمال نہیں کی۔ محکمہ نے انکوائری کی اور مہتمم برقیات باغ نے ہدایت کی کہ متعلقہ میٹر ریڈران کی تنخواہ سے کٹوتی کرتے ہوئے بقایاجات داخل خزانہ کئے جائیں مگر تا حال اس پر عملدرآمد نہ ہوا۔ اسے 380 یونٹس ماہانہ کا بل اجراء کیا جا رہا ہے۔ شکایت گزار نے انصاف فراہم کرنے کی استدعا کی۔

ایجنسی نے شکایت پر رپورٹ ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ شکایت گزار کے بقایاجات مبلغ -/22979 روپے میں سے مبلغ -/16927 روپے کی ایڈجسٹمنٹ/ درستگی کرتے ہوئے قصوروار اہلکار کی سالانہ ترقی سال 2013ء بند کر دی گئی ہے۔ شکایت گزار نے رپورٹ ایجنسی پر جواب الجواب ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ اس کے بقایاجات مبلغ -/26545 روپے ہو گئے ہیں۔ محکمہ نے

کا میٹر بجلی بھی نصب نہیں کیا گیا۔ اس نے میٹر بجلی کی قیمت بھی داخل خزانہ کی ہوئی ہے اس مبلغ -/16929 روپے کی ایڈجسٹمنٹ نہ کی ہے اور نہ ہی پول نصب کئے ہیں۔

ریکارڈ کے جائزہ سے عیاں ہوا کہ شکایت گزار کے بقایاجات سے مبلغ -/16929 روپے کی ایڈجسٹمنٹ کے لئے متعلقہ ریونیو آفیسر کو حکم جاری کر دیا گیا اور متعلقہ لائن مین کی سالانہ ترقی بھی بند کرنے کا حکم اجراء ہو چکا ہے مگر اس پر تاحال عملدرآمد نہ ہوا ہے۔ ایجنسی کو حکم دیا گیا کہ متعلقہ احکام پر عملدرآمد کرتے ہوئے شکایت گزار کے بقایاجات سے مبلغ -/16929 روپے کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے علاوہ پول نصب کرتے ہوئے آئندہ شکایت گزار کو ریڈنگ کے مطابق بلات کی اجرائیگی کو یقینی بنایا جائے اور تعمیلی رپورٹ اندر دو ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کی جائے۔

شکایت نمبر 28/2013

شکایت گزار سے زائد وصول شدہ رقم کی ایڈجسٹمنٹ کا حکم

مسمی کالا خان سکنہ مانک پیاں تحصیل وضلع مظفرآباد نے شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ وہ ہر ماہ بل بجلی باقاعدہ داخل خزانہ کرتا ہے مگر ایجنسی نے جنوری 2013ء کے بل میں -/1014 روپے کے بقایاجات ظاہر کرتے ہوئے -/1640 روپے کا بل اجراء کیا جبکہ اس کے خلاف کوئی بقایاجات نہ تھے۔ اس نے بل تو داخل خزانہ کروا دیا مگر تاحال زائد داخل خزانہ کی گئی رقم واپس نہیں کی گئی۔ شکایت گزار نے زائد داخل خزانہ کی گئی رقم کی ایڈجسٹمنٹ کی استدعا کی۔

شکایت پر ایجنسی نے تبصرہ/رپورٹ ارسال کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ شکایت گزار کو اجراء شدہ بل بجلی جنوری 2013ء میں آڈٹ بقایاجات شامل کئے گئے ہیں۔ اگر شکایت گزار کے پاس داخل خزانہ کئے گئے، بقایاجات کی رسید ہا موجود ہوں تو وہ حساب فہمی کر سکتا ہے۔ شکایت گزار نے رپورٹ ایجنسی پر جواب الجواب ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ جنوری 2008ء سے جنوری 2013ء تک داخل خزانہ کئے گئے بلات کی رسید ہا اس کے پاس ہیں مگر پھر بھی محکمہ نے اس سے -/1014 روپے زائد وصول کئے ہیں۔ فریقین کو پڑتال ریکارڈ کے لئے بغرض سماعت طلب کیا گیا۔ دوران سماعت نمائندہ ایجنسی نے تسلیم کیا کہ شکایت گزار کے خلاف بقایاجات نہ تھے۔ کمپیوٹرسیکشن کی غلطی سے -/1014 روپے اضافی وصول کئے گئے۔ آئندہ بلات سے اضافی وصول کی گئی رقم کی ایڈجسٹمنٹ کر دی جائے گی۔ ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ شکایت گزار سے وصول شدہ اضافی رقم مبلغ -/1014 روپے اس کے آئندہ بلات میں ایڈجسٹ کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ اندر ایک ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کی جائے۔

شکایت نمبر 39/2013

نسبت فرمائے جانے دادرسی/انصاف

شکایت گزار محمد مظفر ولد محمد اشرف سکنہ پلہوتر پوسٹ آفس گڑھی دوپٹہ تحصیل وضلع مظفرآباد نے شکایت کی کہ اس کے والد مسمی

محمد اشرف ولد محمد زمان کے خلاف بقایا جات بجلی تھے ۔ نائب تحصیلدار گڑھی دوپٹہ نے اس کے والد کے بجائے حقیقی بھائی مسمی عبدالرزاق کو مئی 2012ء میں گرفتار کیا اور مبلغ -/20000 روپے وصول کر کے رہا کیا اور ماہ جون 2012ء میں مسمی عبدالرزاق کو دوبارہ گرفتار کر رہے تھے کہ اس نے مورخہ 17.06.2012 کو مبلغ -/5000 روپے نقد محکمہ کے اہلکاران کو دیے اور انہوں نے اگلے دن رسید دینے کا وعدہ کیا مگر اہلکاران نے متعدد مرتبہ چکر لگانے کے باوجود مبلغ -/5000 روپے اس کے اکاؤنٹ میں داخل نہیں کئے ۔ اس نے یہ رقم محمد سلیم عباسی کلرک محکمہ برقیات گڑھی دوپٹہ کو دیئے تھے ۔ شکایت کنندہ نے استدعا کی کہ نقد رقم واپس دلائی جائے یا رقم اس کے اکاؤنٹ میں داخل خزانہ کرنے کا حکم صادر فرمایا جائے ۔ ایجنسی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق شکایت کنندہ سے مبلغ -/5000 روپے ریکوری آفس کے کلرک نے وصول کئے تھے جو کہ اس نے ایریا میٹر ریڈر کو دیے تھے ۔ اس طرح یہ رقم بابت ماہ 04/2013 داخل خزانہ کرواتے ہوئے شکایت کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔

شکایت گزار سے بقایا جات ایکٹ مالگزاری کے تحت وصول ہونے اور رقم زیر بحث متعلقہ ریڈر کی سطح سے داخل خزانہ کروائے جانے اور شکایت گزار کے اطمینان پر شکایت داخل دفتر ہوئی۔

شکایت نمبر 100/2014

ادارہ ہذا کی مداخلت سے بدوں اسامی جعلی فرضی کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ کی اسامی کے خلاف تعینات کمپیوٹر اسسٹنٹ کی فراغت

عوام علاقہ سیری درہ ضلع مظفرآباد نے شکایت پیش کی کہ گورنمنٹ ہائی سکول سیری درہ میں کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ بی ۔ 7 کی اسامی تخلیق نہ ہونے کے باوجود ایجنسی نے قاضی انصر نامی کی تابع تخلیق اسامی بلا تنخواہ تقرری کر رکھی ہے ۔ جس کا مقصد اسامی تخلیق ہونے کی صورت میں مسئول کی تقرری کی جوازیت فراہم کرنا ہے ۔ مسئول اس اسامی پر تقرری کی مطلوبہ اہلیت پوری نہیں کرتا اسطرح مسئول کی تقرری منسوخ فرمائی جائے ۔ ایجنسی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ مظفرآباد نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سیری درہ میں کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ کی کوئی اسامی تخلیق شدہ نہ ہے اور نہ ہی متنازعہ تقرری کیلئے ضلعی دفتر نے کوئی تجویز تقرری ارسال کی ہے تاہم مزید بہتر رپورٹ تعلیم سکولز ٹیکنیکل سے حاصل فرمائی جائے ۔ ازاں بعد ایجنسی کے سیکرٹریٹ نے اپنی رپورٹ کے ہمراہ تعلیم سکولز ٹیکنیکل کے حکم محررہ 29-05-2014 کی نقل شامل کرتے ہوئے مسئول کی تقرری کی منسوخی کی رپورٹ ارسال کر دی اسطرح ادارہ ہذا کی مداخلت سے بدوں تخلیق شدہ اسامی کے خلاف تعینات مسٹر محمد انصر کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ کی تقرری کی منسوخی ہوئی۔

شکایت نمبر 33/2012

ادارہ ہذا کی مداخلت سے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول بنڈی تحصیل سماہنی ضلع بھمبر کیلئے واٹر ٹینک، واش رومز، فرنیچر وغیرہ فراہم کئے گئے

طالبات بذریعہ پرنسپل گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول بنڈی ضلع بھمبر نے شکایت پیش کی کہ ادارہ میں طالبات کی

تعداد 300 سے زائد ہے لیکن طالبات وسٹاف کیلئے واش رومز کا کوئی بندوبست نہیں 5 عدد واش روم، فرنیچر، ہینڈ پمپ معہ موٹر واٹر ٹینک کی تعمیر کیلئے ایجنسی کو پابند کیے جانے کی استدعا ہوئی۔ ایجنسی (ناظم تعلیم سکولز پلاننگ) نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے ترقیاتی پروگرام 13-2012 میں سکیم شامل تھی لیکن حکومتی فنڈز مخدوش ہونے کی بناء سکیم برائے منظوری پیش نہیں ہوسکی۔ البتہ سال 14-2013 میں سکیم برائے منظوری محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کوارسال کی جائے گی۔ شاکیان نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ سکول کی ضروریات کے پیش نظر مبلغ 26 لاکھ روپے کی رقم منظور ہوئی ہے جو سکول کے واش رومز و چاردیواری پر خرچ ہوچکی ہے۔ اسطرح سکول میں کافی حدتک ضروریات کی کمی کو ایجنسی نے پورا کر دیا ہے شاکیان نے سکول کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ادارہ ہذا کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے شکایت یکسو کرنے کی استدعا کی اسطرح بعد از اطمینان شاکیان، شکایت کامل دادرسی کے باعث داخل دفتر ہوئی۔

شکایت نمبر 252/2013

حکومتی پالیسی کے مغائر دوسری یونین کونسل بنڈالہ کی سکونتی مسماۃ شاہدہ پروین زوجہ محمد شبیر کی بطور پرائمری معلمہ حکم تقرری کی منسوخی

مسماۃ شازیہ کوثر زوجہ محمد ریاض یونین کونسل پونا تحصیل سماہنی ضلع بھمبر نے شکایت پیش کی کہ وہ ایم۔اے/ بی ایڈ ہے۔ شاکیہ نے ایجنسی کی جانب سے پرائمری معلمہ کی اسامی کیلئے سال 2009ء کے منعقدہ جائنٹ انٹرویو میں شمولیت کی لیکن تقرری نہ ہوسکی۔ ایجنسی نے جنوری 2013ء میں دوسری یونین کونسل بنڈالہ کی سکونتی مسماۃ شاہدہ پروین کی حکومتی پالیسی کے مغائر تقرری کردی ہے جبکہ قبل ازیں بھی ایجنسی نے یونین کونسل پونا کی خلواسامیوں پر دیگر یونین کونسلوں سے خلاف ضابطہ تقرریاں کی گئیں۔ ایجنسی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں بھمبر نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ تحصیل سماہنی میں تقرریوں کی نسبت ریکارڈ احتساب بیورو میں ضبط ہونے کی بناء میرٹ مرتب نہیں ہوا۔ مسئولہ شاہدہ پروین کی تابع شرائط تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔ پڑتال ریکارڈ کے بعد تقرری حکومتی پالیسی کے مغائر ہونے کی بناء تقریباً 8 ماہ بعد منسوخ کردی گئی تھی۔ شاکیہ نے اپنے جواب/ثبوت میں واضح کیا کہ وہ سال 2009ء کے منعقدہ ٹیسٹ انٹرویو میں شامل ہوئی لیکن اُسے ویٹنگ لسٹ پر رکھا جاتا رہا۔ اوراگر ریکارڈ احتساب بیورو میں ضبط ہے تو محکمہ نے بدوں فیصلہ احتساب عدالت 21 تقرریاں کیوں کرعمل میں لائیں۔ مسئولہ شاہدہ پروین کی تقرری کی منسوخی کے بعد اُس کی تقرری ہونا واجب تھی شاکیہ نے تعلیمی بنیاد/ میرٹ پر تقرری کی استدعا کی۔

معاملہ شکایت، رپورٹ ایجنسی ودیگر دستیاب ریکارڈ سے عیاں ہے کہ شاکیہ سال 2009ء کے منعقدہ ٹیسٹ انٹرویو میں شامل ہوئی۔ تاہم ایجنسی نے ریکارڈ کی ضبطگی کے باعث میرٹ مرتب نہ ہونے کا عذر پیش کیا۔ ایجنسی نے مسئولہ شاہدہ پروین کی تقرری خلاف قانون وحکومتی پالیسی کے مغائر قرار دے کر منسوخ کی شاکیہ نے یونین کونسل پونا میں چھ تقرریوں سے متعلقہ احکامات کے ثبوت

پیش کئے۔ جسمیں شاکیہ کی تعلیمی قابلیت/ میرٹ کونظرانداز کیا گیا۔ یونین کونسل پونا میں چھ تقرریوں کیلئے واضح معیار صرف امیدواران کی تعلیمی قابلیت تھا۔ لیکن ایجنسی نے شاکیہ کی تعلیمی قابلیت کونظرانداز کرتے ہوئے یونین کونسل پونا میں تقرری نہ کرکے بدانتظامی کا ارتکاب کیا۔ ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ تعلیمی میرٹ کے مطابق یونین کونسل پونا میں شاکیہ کی کسی بھی خلو اسامی کے خلاف تابع شرائط عارضی تقرری عمل میں لائے۔

شکایت نمبر 66/2013

حکومتی ہدایات پر عملدرآمد کی خاطر BHU سیری درہ میں تعینات دائیہ مسماۃ امریزاں بی بی کی اصل جائے تعیناتی رورل ہیلتھ سنٹر کھوڑی تعیناتی کی ہدایت

شاکیہ نبیلہ عزیز دختر عبدالعزیز سکنہ کھنیاں نے شکایت پیش کی کہ RHC کھوڑی میں دائیہ بی۔3 کی اسامی پر بدوں تشہیرو ٹیسٹ انٹرویو غیر مقامی اُمیدوارہ مسماۃ امریزاں کی تقرری کی گئی وارازاں بعد اُسے حکومتی ہدایات نسبت آن ڈیوٹی سسٹم کے خاتمہ کے برعکس BHU سیری درہ تعینات کیا گیا۔ شاکیہ نے غیر قانونی تقرری کی منسوخی کی استدعا کی۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں مسئولہ کی تقرری کو تحت میرٹ وضابطہ قرار دیا تاہم یہ تسلیم کیا کہ مسئولہ BHU سیری درہ آن ڈیوٹی تعینات ہے۔

موجبات شکایت، رپورٹ ایجنسی ودستیاب ریکارڈ کے ملاحظہ سے عیاں ہوا کہ سال 2009ء میں ایجنسی نے باضابطہ تحت میرٹ حسب سفارش سلیکشن کمیٹی مسئولہ کی تقرری عمل میں لائی تاہم وہ جائے تعیناتی پر حاضر نہ ہے۔ اسطرح ایجنسی کے سربراہ ناظم اعلیٰ صحت عامہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ مسماۃ امریزاں بی بی دائیہ کو بمطابق حکومتی ہدایات اپنی جائے تعیناتی پر حاضر کریں۔

شکایت نمبر 129/2014

ادارہ ہذا کی مداخلت سے شاکیہ کو ایجنسی کے ذمہ -/5500 روپے رقم اخراجات علاج معالجہ ادا ہوئے

مسماۃ شاہدہ پروین بیوہ ریٹائرڈ دائیہ سکنہ محلہ خواجگان باغ آزادکشمیر نے شکایت پیش کی وہ دل کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ اُس کے علاج معالجہ پر ہونے والے اخراجات رقمی -/15,068 روپے ایجنسی کے ذمہ واجب الادا ہیں اُس نے جملہ لوازمات کے ساتھ بلات ایجنسی کو ارسال کئے لیکن علاج معالجہ کی رقم ادا نہیں ہوئی۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شاکیہ کا بل رقمی -/15,068 روپے موصول ہونے کے بعد تحت قواعد فالواپ وغیرہ کی رقم منہا کرنے کے بعد -/5500 روپے کی ادائیگی کی نسبت احکام جاری ہوئے ہیں۔ جنرل اخراجات کی ادائیگی ممکن نہ ہے۔ اسطرح شاکیہ کے نام اصل چیک براہ راست ارسال کردیا گیا ہے۔ جسکی وصولی رسید بھی ایجنسی کو موصول ہو چکی ہے۔ شاکی کے بلات پر تکنیکی اعتراضات رفع ہونے کے بعد حکومتی منظوری جاری ہوئی اسطرح ادارہ ہذا کی مداخلت سے شاکیہ کے بقایاجات بل علاج معالجہ رقمی -/5500 روپے ایجنسی نے ادا کردیئے بعد از اطمینان شاکیہ شکایت داخل دفتر کردی گئی۔

شکایت نمبر 387/2013

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ BHU سرداری کیلئے مقررہ سینئر و جونیئر سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے علاوہ ڈسپنسر کی حاضری کو یقینی بنائے

منور حسین ولد محمد حفیظ تحصیل برنالہ ضلع بھمبر نے شکایت پیش کی کہ موضع سرداری یونین کونسل افتخار آباد شمالی تحصیل برنالہ ضلع بھمبر میں قائم بنیادی مرکز صحت میں نہ کوئی ڈاکٹر تعینات ہے اور نہ ہی LHV حتیٰ کہ ڈسپنسر بھی حاضر نہ ہے۔ سٹاف حاضر کروائے جانے کی استدعا ہوئی۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ BHU سرداری کیلئے سول میڈیکل آفیسر، LHV کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں۔ البتہ کوالیفائیڈ ڈسپنسر تعینات ہے۔ شاکی رپورٹ ایجنسی پر اپنا جواب پیش نہ کر سکا تاہم معاملہ شکایت، رپورٹ ایجنسی ودستیاب ریکارڈ کے جائزہ سے یہ عیاں ہوا کہ BHU سرداری میں ڈاکٹر اور LHV کی اسامیاں موجود نہ ہیں البتہ کوالیفائیڈ ڈسپنسر تعینات ہے اور BHU کے لئے بنیادی ضرورت کی اسامیاں نہ ہونا ایک مذاق ہی ہے۔ ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ آمدہ بجٹ میں ڈاکٹر، ڈسپنسر اور LHV کی اسامیاں تخلیق کروائی جا کر BHU کی ضرورت کو پورا کیا جائے۔

شکایت نمبر 496/2014

ادارہ ہذا کی مداخلت سے یونیورسٹی کے طالب علم کو ایم اے انگلش پارٹ اول رزلٹ واگزار ہوا

ناصر محمود ولد اللہ دتہ تحصیل دینہ ضلع جہلم صوبہ پنجاب پاکستان نے شکایت پیش کی کہ وہ ایم اے انگلش پارٹ -I کے سالانہ امتحان میں اُمیدوار تھا۔ لیکن اُسے رولنمبر سلپ نہ مل سکی۔ سپرنٹنڈنٹ امتحانی سنٹر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میرپور نے اُسے عارضی رول نمبر 8686 NM کے تحت امتحان دینے کی اجازت دی۔ دو پیپرز کے بعد اُسے اصل رول نمبر 8832 مل گیا اور اُس نے بقیہ پیپرز کا امتحان بھی دیا۔ ایجنسی نے اصل رول نمبر 8832 کے تحت دیئے گئے امتحان کا رزلٹ واگزار کر دیا۔ جبکہ عارضی رول نمبر 8686 NM کے تحت دیئے گئے امتحان کے رزلٹ گزٹ میں اسے غیر حاضر قرار دیا۔ شاکی نے پارٹ اول کے رزلٹ کی واگزاری کی استدعا کی۔

استفسار پر ایجنسی نے جواب دیا کہ پرچہ III اور V میں شکایت گزار زیر رول نمبر 8832 شامل امتحان ہوا جبکہ پرچہ II اور IV مین وہ غیر حاضر قرار پا کر مجموعی طور پر امتحان میں فیل ہے۔

ادارہ محتسب کی تحریک پر ایجنسی نے تحقیق کی اور امتحانی سینٹر میں عارضی رول نمبر الاٹ کئے جانے کی حقیقت جان لینے کے بعد موقف شاکی کو درست تسلیم کرتے ہوئے نتیجہ یکجا کرنے کے بعد واگزار کر دیا۔ ادارہ محتسب کی قانونی مداخلت سے شاکی کو دادرسی میسر آئی۔

شکایت نمبر 267/2014

اجرائیگی رزلٹ کارڈ امتحان بی۔اے میں ایجنسی (AK یونیورسٹی) کی عدم بدانتظامی کے باعث شکایت خارج کی گئی

شاکیہ صدف خان ضلع سدھنوتی نے شکایت پیش کی کہ سال 2012ء میں اس نے سالانہ امتحان دیا اور اردو مضمون میں فیل ہوئی ازاں بعد اُس نے زیر رول نمبر 1981 دوبارہ امتحان دیکر اردو مضمون پاس کر لیا لیکن اسکے حق میں رزلٹ کارڈ اجراء نہیں کیا گیا جو اجراء کروایا جائے۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شاکیہ نے اپنے داخلہ فارم پر رجسٹریشن نمبر کا اندراج نہیں کیا جسکی بناء اسکا رزلٹ روک دیا گیا رزلٹ کارڈ پر رجسٹریشن نمبر کا اندراج ضروری ہے۔ شاکیہ پاس ہے تاہم رجسٹریشن نمبر ارسال کرنے پر اُسکے حق میں رزلٹ کارڈ جاری کیا جائے گا۔

شکایت شاکیہ، رپورٹ ایجنسی و دستیاب ریکارڈ کے ملاحظہ سے عیاں ہوا کہ شاکیہ کے داخلہ فارم پر رجسٹریشن نمبر کا اندراج نہ ہونے کے باعث رزلٹ واگزار نہیں ہوا۔ اسطرح ایجنسی نے شاکیہ کے حق میں رزلٹ کارڈ جاری نہ کر کے کسی بدانتظامی کا ارتکاب نہیں کیا۔ ہدایت کی گئی کہ شاکیہ رجسٹریشن نمبر فراہم کرے تاکہ تحت قواعد اس کا رزلٹ کارڈ جاری ہو۔

شکایت نمبر 239/2013

ایجنسی (محکمہ تعمیرات عامہ) کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیان کو مطابق ایوارڈ مصدرہ 29-05-2003 متاثرہ اراضی کا معاوضہ ادا کرے

شاکیان بذریعہ محمد عارف تحصیل و ضلع باغ نے شکایت پیش کی کہ انکی ملکیتی اراضی واقع موضع پدر محمد علی خان تحصیل ہاڑی گہل ضلع باغ سے باغ تا ارجہ روڈ سنگل لائن سے ڈبل لائن کرتے ہوئے کشادگی کی گئی۔ چند بااثر مالکان کو معاوضہ اراضی کی ادائیگی ہوئی جبکہ 35 مالکان کو معاوضہ کی ادائیگی نہیں کی گئی۔ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ منصوبہ 9 کلومیٹر ضلع باغ کیلئے نظر ثانی پی سی۔ا مالیتی 7.95 ملین روپے مختص کرتے ہوئے حکام بالا کو بغرض منظوری ارسال ہوا ہے بعد از منظوری معاوضہ کی ادائیگی ممکن ہوگی۔ شاکیان نے رپورٹ ایجنسی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مئوقف اختیار کیا کہ ایجنسی بدنیتی کے تحت فنڈز کی کمی کا بہانہ کر رہی ہے جو ناانصافی ہے۔ معاملہ شکایت رپورٹ ایجنسی، جواب شاکیان اور دستیاب ریکارڈ کے ملاحظہ سے عیاں ہوا کہ منصوبہ کے دوران شاکیان کی 14 کنال 4 مرلے اراضی متاثر ہوئی جس میں 9 کنال 15 مرلے پدر محمد علی اور چار کنال 9 مرلے اراضی منگ بجری میں واقع ہے ایوارڈ شدہ اراضی کے جملہ حقوق ایجنسی کو منتقل ہو چکے ہیں اور دس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود شاکیان معاوضہ سے محروم ہیں۔ اسطرح ایجنسی کے پرنسپل آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ نظر ثانی شدہ پی سی -ا کی جلد از جلد منظوری حاصل کر کے مطابق ایوارڈ مصدرہ 09-05-2003 شاکیان کو انکی متاثرہ اراضی کا معاوضہ ادا کرے۔

شکایت نمبر 247/2013

ایجنسی (ترقیاتی ادارہ میرپور) کو ہدایت کی گئی کہ وہ تسلیم شدہ استحقاق کے مطابق شکایت گزار کو متبادل پلاٹ الاٹ کرتے ہوئے قبضہ شاکی کے حوالہ کرے

شاکی مسمی محمد اقبال ولد نور الٰہی بھمبر آزادکشمیر کا اظہار ہے کہ اُسے ترقیاتی ادارہ میرپور نے پلاٹ نمبر 222 تعدادی 10 مرلے 1987 میں الاٹ کیا۔ جسکی پوری قیمت ادا کر دی لیکن آج تک قبضہ پلاٹ نہیں دیا گیا۔ جبکہ دیگر الاٹیوں کو دوسرے سیکٹروں میں متبادل پلاٹ الاٹ کر دیئے گئے ہیں۔ شاکی نے پلاٹ کی نشاندہی کروانے اور قبضہ دلائے جانے کی استدعا کی۔

ادارہ ترقیات میرپور نے شکایت گزار کی دادرسی میں غیر معمولی تاخیر کا ارتکاب کیا۔ دوران دورہ ضلع میرپور ڈائریکٹر اسٹیٹ منیجمنٹ ادارہ ترقیات میرپور کو طلب کرتے ہوئے معاملہ شکایت پر سماعت کے بعد ہدایت دی گئی کہ یہ ایک دیرینہ معاملہ ہے۔ شاکی نے سال 1987ء میں پلاٹ کی رقم جمع کروائی اور آج تک اسے پلاٹ الاٹ نہیں کیا گیا جو شدید بدانتظامی کے زمرہ میں آتا ہے۔ لہٰذا شکایت گزار کو فوری طور پر حسب استحقاق پلاٹ الاٹ کرتے ہوئے قبضہ اس کے حوالے کیا جائے اور تعمیلی رپورٹ اندر ایک ماہ ادارہ محتسب کو فراہم کی جائے۔

شکایت نمبر 305/2013

ادارہ محتسب کی مداخلت پر ایجنسی (SDMA) نے شاکیہ کو ریلیف کا گھریلو سامان رخیمہ فراہم کر دیا

شاکیہ مسماۃ شمیم سلطانہ زوجہ شوکت علی ساکن چھلہ بانڈی مظفرآباد نے ادارہ محتسب میں شکایت درج کرواتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ وہ ایک غریب خاتون ہے اور آٹھ بچوں کے ہمراہ ایک عارضی شیلٹر میں رہائش اختیار کیئے ہوئے ہے۔ شاکیہ نے گھریلو سامان اور شیلٹر کی فراہمی کے لیئے SDMA کو درخواست دی لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ شاکیہ نے سامان اور شیلٹر فراہم کروائے جانے کی استدعا کی۔

شاکیہ کی شکایت پر ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیہ کو گھریلو سامان رخیمہ وغیرہ فراہم کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ ارسال کرے۔ ایجنسی نے اپنی تعمیلی رپورٹ ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ شاکیہ کو ریلیف کا سامان فراہم کر دیا گیا ہے۔ یوں شاکیہ کو مطلوبہ دادرسی مل جانے پر شکایت داخل دفتر کر دی گئی۔

شکایت نمبر 365/2013

ادارہ محتسب کی مداخلت پر ایجنسی (محکمہ زراعت) نے شاکی کی بطور فیلڈ اسسٹنٹ تقرری کر دی

شاکی محمد ثاقب خان ولد محمد عزیز خان سدھن گلی ضلع باغ نے اپنی شکایت میں تحریر کیا کہ اُس نے فیلڈ اسسٹنٹ کی تقرری کے لیئے ناظم اعلیٰ زراعت مظفرآباد کو درخواست دی لیکن ناظم اعلیٰ زراعت نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے میرپور، مظفرآباد اور کھوٹہ

میں تین فیلڈ اسسٹنٹس کی تقرریاں کی ہیں۔شاکی کے مطابق اُس نے وزارت صحت اور زراعت کو بھی تقرری کے لیئے درخواستیں دیں لیکن اُس کی تقرری نہیں کی گئی۔شاکی نے ضلع باغ کا کوٹہ بحال کرواتے ہوئے اپنی تقرری کروائے جانے کی استدعا کی۔

اس شکایت پر محکمانہ موقف لینے کے بعد مجاز آفیسر ایجنسی کو سماعت کیا گیا۔شکایت گزار کے ساتھ امتیازی سلوک کئے جانے پر اور اس کا موقف درست ثابت ہونے پر اس کی تقرری کی ہدایت کی گئی۔

ایجنسی نے مطابق ہدایات تقرری عمل میں لاتے ہوئے تعمیلی رپورٹ فراہم کی۔شاکی کے اطمینان اور دادرسی میسر آجانے پر شکایت داخل دفتر کی گئی۔

شکایت نمبر 322/2013

ایجنسی (ترقیاتی ادارہ راولاکوٹ) نے ادارہ محتسب کی مداخلت پر شاکی کو قبضہ فلیٹ کی چابیاں حوالے کر دیں

شاکی ایاز محمود ولد محمد رفیق خان راولاکوٹ ضلع پونچھ نے ادارہ محتسب میں شکایت کی کہ اُس نے 95-1994 میں ہاؤسنگ سکیم راولاکوٹ میں دوعدد فلیٹ نمبر 20-18 کی بکنگ کروائی۔اُس وقت پلاٹ کی مالیت مبلغ -/5,85,000 روپے تھی۔مگر بروقت فلیٹ ہاء کی تعمیر تکمیل نہیں کی جس کی وجہ سے پلاٹ ہاء کی قیمت میں اضافہ ہوتا رہا۔ایجنسی نے قیمت بڑھا کر 32 لاکھ روپے (16 لاکھ روپے فی فلیٹ) کر دی ہے۔شاکی نے حقوق ملکیت دلوائے جانے کی استدعا کی۔

اولاً ایجنسی نے فلیٹ ہا کی بکنگ سے انکار کر دیا اور اپنے تبصرہ میں لکھا کہ شاکی کے نام ہاؤسنگ سکیم میں کوئی پلاٹ نہ ہے۔ ازاں بعد دوران سماعت یہ ثابت ہوا کہ شکایت گزار کا والد محمد صدیق اصل الاٹی تھا جو اب وفات پا چکا ہے۔یہ طے پایا کہ شکایت گزار تحت ضابطہ سرٹیفکیٹ جانشینی حاصل کرتے ہوئے پہلے پلاٹ اپنے نام منتقل کروائے اور پھر پرل ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے قبضہ کے لئے رجوع کرے۔شاکی نے مطابقاً عمل کرتے ہوئے سرٹیفکیٹ جانشینی اور جمع کرائی جانے والی رقم کی رسیدات پیش کیں جس پر ڈائریکٹر اسٹیٹ، پرل ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے قبضہ حوالے شاکی کر دیا۔یوں یہ معاملہ یکسو ہو جانے پر شکایت داخل دفتر ہوئی۔

شکایت نمبر 113/2012

ادارہ محتسب کی مداخلت سے ایجنسی (امور دینیہ) نے شاکی کو اضافی رقم مبلغ -/33,785 روپے (اضافی کرایہ) کی ادائیگی کر دی

شاکی عبدالرحیم علوی پروپرائیٹر اے رحیم اینڈ جنرل سپلائرز مظفرآباد نے ادارہ محتسب میں شکایت درج کرواتے ہوئے تحریر کیا کہ فرم نے ایجنسی کے سپلائی آرڈر کے تحت مورخہ 18-09-2002 کو 290 عدد سٹیل الماریاں فراہم کیں۔ایجنسی نے دفتر میں گنجائش نہ ہونے کی بناء پر ماتحت دفاتر میرپور، باغ اور راولاکوٹ پہنچانے کا کہا۔جبکہ ورک آرڈر کے مطابق دفتر امور دینیہ مظفرآباد

پہنچانا شاکی کی ذمہ داری تھی۔محکمہ کے اسرار پر شاکی نے 64 الماریاں میرپور، 64 الماریاں باغ اور 71 الماریاں راولاکوٹ پہنچائیں۔جس پر مبلغ -/33,785 روپے اضافی اخراجات ہوئے۔جس کی ادائیگی کے لیئے کئی مرتبہ محکمہ سے رجوع کیا مگر کوئی پذیرائی نہ ہوئی۔شاکی نے کرایہ کے اضافی اخراجات مبلغ -/33,785 روپے کی ادائیگی کے علاوہ سال 2002 سے اس رقم پر تجارتی منافع کے علاوہ جرمانہ کی رقم ادا کروائے جانے کی استدعا کی۔

شاکی کی شکایت پر ایجنسی نے تبصرہ ارسال کرتے ہوئے اولاً تحریر کیا کہ محکمہ صرف اُسی ادائیگی کا پابند ہے جو سپلائی آرڈر میں درج ہیں چونکہ سپلائی آرڈر میں اس کا اندراج نہ ہے۔اس لیئے تحت قواعد ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

سپلائی آرڈر اور دیگر دستاویزی ثبوت سے موقف شاکی درست ثابت ہوا۔اس پر سیکرٹری امور دینیہ (مجاز اتھارٹی) نے اضافی رقم مبلغ -/33785 روپے ادائیگی کی منظوری دی۔

شکایت گزار کی جانب سے رقم وصولی کے بعد محکمہ کی جانب سے تعمیلی رپورٹ فراہم کی گئی۔اس طرح ازالہ شکایت ہوجانے پر شکایت داخل دفتر کردی گئی۔

شکایت نمبر 204/2014

ایجنسی (ترقیاتی ادارہ میرپور) کو ہدایت کی گئی کہ تسلیم شدہ استحقاق کے مطابق شاکی کو کسی آباد سیکٹر میں متبادل پلاٹ الاٹ کرے

شاکی مرزا محمد شریف ولد مرزا شاہ محمد واہ کینٹ پاکستان نے شکایت دائر کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ اُس نے بطور مہاجر جموں وکشمیر رہائشی پلاٹ کے لیئے مبلغ -/20,000 روپے ترقیاتی ادارہ میرپور میں جمع کروائے۔پلاٹ کی الاٹمنٹ میں غیر معمولی تاخیر پر متعدد بار متعلقہ حکام کو پلاٹ کی الاٹمنٹ کے لیئے استدعا کی گئی مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ادارہ ترقیات نے روزنامہ ''جنگ،، میں خبر شائع کروائی کہ جولائی 1990 اور دسمبر 2001 کے درمیانی عرصہ کے درخواست دہندگان دفتر کے چکر نہ لگائیں، ایجنسی از خود الاٹمنٹ کا کام نمٹا کر مطلع کرے گی۔لیکن انتظار کے باوجود تا حال پلاٹ کی الاٹمنٹ نہیں ہوسکی۔شاکی نے حصول انصاف اور دادرسی کے لیئے استدعا کی۔

شاکی کی شکایت پر ایجنسی نے رپورٹ ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ مطابق ریکارڈ شاکی کی درخواست موجود ہے۔سیکٹر F-6 کی قرعہ اندازی میں شاکی کے نام پلاٹ الاٹ نہ ہوسکا۔ازاں بعد سال 2004 میں اخبار میں مشتہر کیا گیا کہ جن لوگوں کے نام پلاٹ الاٹ نہیں ہوسکے وہ اپنی رقم تحت قواعد واپس لے سکتے ہیں۔شاکی نے رقم واپس نہ لی۔دوبارہ سال 2012 میں مشتہر کیا گیا کہ ایسے درخواست دہندگان جنہوں نے سال 1989 سے درخواستیں معہ زربیعانہ جمع کروائی ہیں اور انہیں ابھی تک پلاٹ الاٹ نہیں ہوئے وہ لوگ پہلے سے جمع شدہ رقم زربیعانہ منہا کرتے ہوئے نئی درخواستیں برائے جناح ماڈل ٹاؤن دے سکتے ہیں۔اس پر شاکی نے اندر

معیاد درخواست جمع کروائی اور نہ ہی رقم واپس حاصل کی۔اس لیئے شاکی کی درخواست شکایت خارج فرمائی جائے۔

ایجنسی کی رپورٹ کی تردید کرتے ہوئے شاکی نے اپنے جواب الجواب میں لکھا کہ ادارہ ترقیات کا اشتہار کسی مقامی اخبار میں دیا گیا جبکہ وہ علاقہ پاکستان میں رہائش پذیر ہے اسے علم نہیں ہوسکا۔اس نے دس سال قبل پلاٹ کے حصول کے لئے درخواست دیتے ہوئے ابتدائی قسط بھی جمع کروائی ازاں بعد اس نے متعلقہ اتھارٹی سے رجوع کرتے ہوئے استدعا کی تھی کہ اس کی رقم جمع ہے مزید سیکٹر بنائے جانے پر اسے پلاٹ دیا جائے۔اس پر متعلقہ حکام نے اتفاق کیا تھا۔اب مزید سیکٹر بنائے جا چکے ہیں۔اس لئے اس کے استحقاق کی بناء پر اسے پلاٹ دیئے جانے کی ہدایات دی جائیں۔

ایجنسی نے شاکی کے موقف کی تردید تو نہیں کی تاہم لیت ولعل کی پالیسی قائم رکھی۔اس صورت حال پر دورہ ضلع میرپور کے دوران ڈائریکٹر اسٹیٹ منیجمنٹ کو سماعت کرتے ہوئے شاکی کی شکایت کے ازالہ کی ہدایت کی گئی۔

ڈائریکٹر اسٹیٹ منیجمنٹ ترقیاتی ادارہ میرپور نے تحریری طور پر undertaking دی کہ الاٹمنٹ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں اس معاملہ کو یکسو کر دیا جائے گا لیکن ابھی تک مطابق undertaking عمل نہیں ہوا۔تاہم ادارہ ہذا کی سطح سے ماحصل تحقیقات جاری کرتے ہوئے شکایت گزار کو پلاٹ الاٹ کیئے جانے کی ہدایت کردی گئی ہے۔تعمیلی رپورٹ کا انتظار ہے۔

شکایت نمبر 231/2013

شکایت گزار کو جمع شدہ ویلفیئر فنڈ واپس کر دیا گیا

محکمہ زراعت کے کچھ ملازمین نے بذریعہ شاکی مقبول حسین سٹینوگرافر ضلع باغ، ادارہ محتسب میں شکایت درج کرواتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ محکمہ زراعت کے غیر جریدہ ملازمین نے اپنی مدد آپ کے تحت ماہانہ تنخواہ سے باہمی چندہ پر ویلفیئر فنڈ قائم کیا۔اس میں مظفرآباد میں تعینات ملازمین محکمہ زراعت بھی شامل تھے کچھ عرصہ بعد تمام اضلاع سے چندہ جمع کرنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا جس کا اطلاق ضلع باغ میں بھی ویلفیئر فنڈ کے ضمن میں ہوا لیکن ضلع باغ میں اکاؤنٹنٹ نے چندہ جمع کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس کی کوئی قانونی حیثیت نہ ہے۔شاکیان نے اس فنڈ کو بند کرنے اور جمع شدہ رقم واپس کیئے جانے کی استدعا کی۔شاکی کی شکایت پر ایجنسی نے جواب ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ شاکی غلط بیانی سے کام لے رہا ہے۔شاکی کا تبادلہ اب مظفرآباد ہو چکا ہے۔ویلفیئر فنڈ ملازمین کی مرضی سے چل رہا ہے اور اس میں کسی قسم کے سرکاری فنڈ شامل نہ ہیں۔یہ فنڈ صرف اور صرف ملازمین کی ضرورت اور مشکل میں ان کے کام آتا ہے۔

محکمانہ تبصرہ پر شاکی سے جواب الجواب طلب کیا گیا۔شاکی نے اپنے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ محکمانہ مؤقف درست نہ ہے فریقین کو سماعت کیا جائے۔چنانچہ فریقین کو سماعت کیا گیا۔ایجنسی نے ملازمین کی جانب سے ویلفیئر فنڈ کو جاری رکھنے کے لیئے تحریری رضامندی کے علاوہ بنک سٹیٹمنٹ بھی پیش کی جس کے مطابق رقم کا موازنہ کیا گیا جو کہ درست پائی گئی۔تاہم ایجنسی کو ہدایت کی

گئی کہ تا بحد شاکیان/شاکی اس کی جمع کردہ رقم اسے ادا کی جائے اور اگر ضلع باغ کے ملازمین فنڈ قائم رکھنا چاہتے ہیں تو شفاف طریقہ کار اختیار کرتے ہوئے اسے ملازمین کی صوابدید پر جاری رکھا جا سکتا ہے۔

ایجنسی نے شکایت گزار کی جمع شدہ رقم ادا کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ ادارہ محتسب کو فراہم کر دی ہے۔

شکایت نمبر 502/2014

ڈپٹی کمشنر بھمبر کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیہ کو آفات سماوی کی مد سے معاوضہ کی ادائیگی کریں

مسماۃ نسیم بی بی دختر محمد شاہ سکنہ تلجھ واقع اسلام پور بنڈالہ ڈاکخانہ خاص تحصیل سماہنی ضلع بھمبر آزاد کشمیر نے محکمہ مال کے خلاف اس امر کی شکایت کی کہ اگست 2012 کی شدید بارشوں میں اس کا رہائشی مکان جو 4 کمرہ جات پر مشتمل تھا، کے تین کمرے مکمل تباہ ہو گئے تھے۔ شکایت کنندہ نے متعلقہ حکام کو موقعہ ملاحظہ کی درخواست دی۔ بعد موقعہ ملاحظہ جزوی نقصان کی بنیاد پر مبلغ -/40,000 روپے معاوضہ ادا کیئے جانے کی سفارش ہوئی، مگر اسے تا حال معاوضہ کی ادائیگی نہیں ہوئی جس پر شکایت کنندہ نے معاوضہ آفات سماوی ادا کروائے جانے کی استدعا کی۔

شکایت پر ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں لکھا کہ شکایت کنندہ کے مکان کے 3 کمرہ جات اور ایک کمرہ کی دیواریں متاثر ہوئیں نیز آفات سماوی بورڈ نے اپنے اجلاس منعقدہ 30-4-2013 میں شاکیہ کے حق میں مبلغ 40 ہزار روپے ادا کیئے جانے کی سفارش کی ہے۔ مطابق سفارش مطلوبہ رقم فراہم نہ ہونے کے باعث معاوضہ کی ادائیگی نہیں ہو سکی۔

معاوضہ کی رقم کی منظوری کیلئے ڈپٹی کمشنر صاحب بھمبر اور بورڈ آف ریونیو آزاد جموں وکشمیر نے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ آفات سماوی میں ہونے والے نقصانات کے ضمن میں مروجہ قانون کا مقصد آزاد ریاست جموں وکشمیر کے شہریوں کو پہنچنے والے نقصان کا فوری ازالہ ہے۔ اگرچہ یہ معاوضہ کلی نقصان کا ازالہ نہیں کر سکتا یہ صرف اشک شوئی ہوتی ہے کہ متاثرہ شخص ریاستی تعاون سے اپنے قدموں پر کھڑا ہو سکے۔ اگر اس طرح کے معاملات میں غیر معمولی تاخیر کر دی جائے تو متاثرہ شخص مایوس اور پریشان ہو جاتا ہے اور اس کی وہ امید جو حکومتی انتظامیہ سے ہوتی ہے وہ ناامیدی میں بدل جاتی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتی اہلکار جو براہ راست معاوضہ آفات سماوی کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں وہ ترجیحاً ان معاملات پر توجہ دیں تاکہ بروقت متاثرہ شخص کی مدد ہو سکے۔ شکایت کنندہ کا معاملہ 2012 کا ہے اسے 2013 میں آفات سماوی بورڈ کی سفارشات پر معاوضہ کی ادائیگی ہو جانی چاہیے تھی مگر ایسا نہ ہونے پر اسے یہ شکایت کرنی پڑی۔

بعد از تحقیقات ایجنسی (ڈپٹی کمشنر صاحب بھمبر) کو یہ ہدایت ہوئی کہ شکایت کنندہ کو معاوضہ کی ادائیگی کرتے ہوئے مطابقاً ادارہ ہذا کو اندر 60۔ایام مطلع کیا جائے۔ متعلقہ آفیسران نے رقم فراہم ہونے پر ادائیگی کی ذمہ داری لی ہے۔

شکایت نمبر 190/2013

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ پراجیکٹ لیڈر سے پائپ وصول کرتے ہوئے واٹر سپلائی سکیم مکمل کرے

عوام علاقہ کیری چمنکوٹ تحصیل دھیر کوٹ ضلع باغ بذریعہ محمد محمود خان ولد فیروز دین قوم عباسی نے ادارہ ہذا میں شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ سال 02-2001 تا 08-2007 علاقہ کیری چمنکوٹ واٹر سپلائی پائپوں کے لئے مبلغ -/48000 روپے منظور ہوئے جو کہ فرضی کمیٹی بنا کر رقم خرد برد کی گئی۔ اسی طرح سال 06-2005 میں مبلغ -/24000 روپے کی رقم وصول کی گئی اور وہ بھی فرضی کمیٹی بنا کر خرد برد کئے گئے۔ پھر سال 08-2007 میں واٹر سپلائی سکیم کے لئے مبلغ -/76800 روپے کریم داد ولد بوستان نے وصول کیے اس طرح کل مبلغ -/148800 روپے وصول کئے گے جو ایجنسی کی ملی بھگت سے خرد برد کئے گے۔ شاکی نے ان معروضات کے ساتھ استدعا کی کہ کریم داد نامی شخص سے مبلغ -/148800 روپے وصول کرتے ہوئے منصوبہ میں لگائے جائیں۔

شکایت پر ایجنسی سے تبصرہ طلب کیا گیا موصولہ تبصرہ میں ایجنسی نے موقف اختیار کیا کہ کریم داد خان عباسی نے 1000 فٹ پائپ لائن پر تنصیب کئے ہیں۔ جو اس وقت بھی موقع پر موجود ہیں۔ جبکہ بقیہ 4000 فٹ پائپ عوام علاقہ کو لائن کی ٹوٹ پھوٹ کے لئے اجراء کر دیئے گئے ہیں۔ جبکہ مالی سال 09-2008 میں واٹر ٹینک کے لئے مبلغ -/80000 روپے منظور ہوئے جن میں سے پراجیکٹ لیڈر کو مبلغ -/72960 روپے کی ادائیگی کی گئی۔

جواب الجواب میں شاکی نے موقف ایجنسی سے اتفاق نہیں کیا۔ چونکہ سال 06-2005 کے بجٹ میں مختص رقم مبلغ -/24000 روپے اور 4000 فٹ پائپ کے بارہ میں ایجنسی کا موقف مبہم پایا گیا۔ اس لئے ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ رقم مبلغ 24000 روپے اور پائپ 4000 فٹ ازاں پراجیکٹ وصول کرتے ہوئے مقامی آبادی کے اطمینان کے عین مطابق واٹر سکیم پر لگائیں تاکہ محلہ کیری چمن کوٹ کی آبادی کو صاف پینے کے پانی کی سہولت میسر آسکے۔

شکایت نمبر 88/2013

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شکایت گزار کی مالی اعانت کے لئے اقدامات کرے

محمد اشرف خان ولد محمد زمان خان پوسٹ آفس پانیولہ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر نے ادارہ ہذا میں شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ صدر پاکستان (وقت) نے اس کے حق میں مبلغ -/481000 روپے کی مالی امداد کے لئے احکامات صادر کئے لیکن تاحال اُسے ان احکامات کی روشنی میں ادائیگی نہیں کی گئی۔ ان معروضات کے ساتھ شکایت گزار نے استدعا کی کہ اسے صدر پاکستان (وقت) کے احکامات کی روشنی میں ادائیگی کی جائے۔

معاملہ شکایت پر نمائندہ ایجنسی کو سماعت کیا گیا۔ دوران سماعت شاکی کا موقف درست ثابت نہیں ہوا کیونکہ صدر پاکستان کے احکامات پر صدارتی سیکرٹریٹ نے شاکی کو ادائیگی کے لئے رقم فراہم نہیں کی اور نہ ہی تحت ضابطہ یہ رقم منظور ہوئی۔

تاہم شکایت گزار کے مخصوص اور مخدوش حالات اس کی ضعیف العمری، اولادِ نرینہ کا نہ ہونا اور دیگر کوئی ذریعہ آمدنی بھی نہ ہونے کی بناء پر یہ تجویز کیا گیا کہ ایجنسی شکایت گزار کی مالی اعانت کے لئے محکمہ زکوٰۃ آزاد جموں وکشمیر کو تحریک کرے تاکہ بعداز منظوری شکایت گزار کی معقول مالی اعانت ہو سکے۔

شکایت نمبر 307/2013

اپنی مدد آپ کے تحت لگائی گئی واٹر سپلائی سکیم کی بحالی

عوام علاقہ نے بذریعہ محمد شریف ولد نیاز اللہ ساکن بانڈی گورسیاں ڈاکخانہ، تحصیل وضلع ہٹیاں بالا ادارہ ہذا میں شکایت دائر کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا کہ عوام علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت 20 ہزار فٹ لمبی پائپ لائن تنصیب کر کے پانی جیسی نعمت سے مستفید ہوئے مگر لمبا عرصہ گزرنے کی وجہ سے پائپ لائن ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے، اس لئے عوام علاقہ نے دوبارہ بحالی کی غرض سے حکومت آزاد کشمیر درخواست پیش کی مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ ان معروضات کے ساتھ عوام علاقہ نے واٹر سپلائی سکیم کو بحال کروائے جانے کی استدعا کی ہے۔

شکایت پر ایجنسی سے تبصرہ طلب کیا گیا۔ ایجنسی کی جانب سے موصولہ تبصرہ جس میں یہ اظہار کیا گیا ہے کہ واقعی عوام علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت پائپ لائن تنصیب کی تھی جو اب طویل عرصہ گزرنے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے۔ جسے دوبارہ بحالی کی نسبت -/20000 فٹ پائپ درکار ہیں۔ جس کا تخمینہ مبلغ -/340000 روپے تک متوقع ہے۔

طویل عرصہ کے بعد موسمی اثرات کی وجہ سے لائن متاثر ہوئی جس سے عوام علاقہ پانی جیسی نعمت سے محروم ہو گئے۔ عوام علاقہ نے بحالی کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ سے رجوع کیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اب دوبارہ لائن کی بحالی کرنا عوام علاقہ کے بس کی بات نہیں۔

لہٰذا ایکٹ 14 سال 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی کے پرنسپل آفیسر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فنڈز کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت کو تحریک کرے اور فنڈز حاصل کرتے ہوئے پانی کی لائن کو بحال کرے تاکہ عوام علاقہ کو پانی جیسی نعمت میسر آسکے۔

شکایت نمبر 162/2013

ورلڈ بینک کے تحت منظور شدہ سکیم مکمل کروانا

کرامت ولد سید محمد خان وغیرہ ساکن تھوراڑ نے ادارہ محتسب میں شکایت دائر کرتے ہوئے استدعا کی ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کے ذریعے ورلڈ بنک کی امداد سے عوام علاقہ تھوراڑ میں واٹر سپلائی سکیم نصب کی گئی۔ جس کا پراجیکٹ لیڈر محمد مشتاق خان ولد جلال خان ساکن تھوراڑ تھا۔ اس سکیم میں عوام علاقہ نے فی گھر -/1200 روپے کنکشن حصہ دیا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد پراجیکٹ لیڈر نے پائپ اور نصب شدہ پمپ انجنیئر پائپ محکمہ لوکل گورنمنٹ کی ملی بھگت سے اکھاڑ کر فروخت کر دیے۔ ان معروضات کے ساتھ شاکی نے استدعا کی ہے کہ واٹر سپلائی سکیم بحالی کرتے ہوئے شکایت کا ازالہ کیا جائے۔

اس شکایت پر ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا کہ واٹر سکیم کالا پانی تھوراڑ تحت IDA پروگرام منظور ہو کر محکمہ لوکل گورنمنٹ اور واٹر اینڈ سینیٹیشن کمیٹی کے حوالہ ہوئی تھی۔ ایجنسی نے مزید تحریر کیا کہ اس سکیم کے لئے کل مبلغ -/2150613 روپے تھے۔ جس میں حکومتی حصہ مبلغ -/1835157 روپے اور عوامی حصہ یعنی کمیونٹی شیئر ساٹھ لاکھ روپے تھا۔ علاوہ ازیں یہ شکایت کہ منصوبہ کی دیکھ بھال اور اسکی حفاظت متعلقہ واٹر اینڈ سینیٹیشن کمیٹی کی ذمہ داری میں آئی ہے محکمہ اس کا ذمہ دار نہیں ہے۔

شکایت گزار کی شکایت، ایجنسی کے تبصرہ اور سماعت و پڑتال ریکارڈ کی روشنی میں ایجنسی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ؛

i- ذمہ داران کے خلاف تحت ضابطہ تادیبی کارروائی عمل میں لائے۔

ii- پراجیکٹ لیڈر/ چیئرمین واٹر اینڈ سینیٹیشن کمیٹی کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی کرتے ہوئے تمام میٹریل برآمد کرواتے ہوئے سکیم بحال کروائی جائے۔

شکایت نمبر 65/2013

ایجنسی (صنعت و تجارت) کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شکایت گزار کو قرضہ فراہم کرے

شکایت گزار انوار السادات ولد عبدالمجید ساکن نور پور نکراں ضلع مظفرآباد نے شکایت کرتے ہوئے استدعا کی کہ اس نے قرضہ کے حصول کے لئے محکمہ سمال انڈسٹریز مظفرآباد میں فارم نمبر 5382 کے تحت جمع کروایا لیکن ایجنسی نے اسے قرضہ جاری نہ کیا، اس کا کیس بینک کو ریفر نہ کیا گیا۔ دیگر کئی افراد نے اس کے بعد فارم جمع کروائے ان کو قرض جاری ہو گیا۔

اس شکایت پر ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا کہ شکایت گزار نے کارپوریشن ہذا کی ترقیاتی سکیم کریڈٹ انسٹس سکیم کے تحت قرضہ کے حصول کے لئے درخواست دی تھی۔ کارپوریشن کی لون سکروٹنی (Loan Scrutiny) نے قرضہ کی درخواست پر غور و خوض کے بعد درخواست فارم پر درخواست گزار کے دستخط نہ ہونے کی بناء پر درخواست مسترد کر دی تھی۔

سماعت ایجنسی پر پایا گیا کہ شکایت گزار کا حصول قرضہ فارم ہیڈ آفس نے کلیاں برانچ کو برائے کارروائی ارسال کیا۔ فارم پر شاکی کے دستخط بھی موجود نہ پائے گئے لیکن ایجنسی نے اس معاملہ میں غیر معمولی تاخیر اور لاپرواہی کا ارتکاب کیا۔ اس بناء پر ہدایت ہوئی کہ ایجنسی شاکی کو کسی دیگر سکیم کے خلاف تحت قواعد قرضہ کی ادائیگی کرے۔

شکایت نمبر 64/2013

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیہ کو مبلغ -/1000 روپے ماہوار وظیفہ کی ادائیگی کرے

شاکیہ سمیرا الطاف دختر محمد الطاف موضع داتوٹ تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی نے ادارہ محتسب میں اس امر کی شکایت پیش کی کہ وہ پوسٹ گریجویٹ کالج جہلم میں بی ایس (چار سالہ کورس) کر رہی ہے شاکیہ ایک انتہائی غریب خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ محکمہ زکوۃ وعشر

نے -/250 روپے ماہوار وظیفہ منظور کیا کچھ عرصہ بعد اس میں اضافہ کر کے -/500 ماہوار کر دیا گیا۔ چونکہ بی ایس (چار سالہ کورس) ماسٹر ڈگری کے برابر ہے۔ محکمہ زکوٰۃ ماسٹر ڈگری کرنے والوں کو -/1000 روپے ماہوار ادا کرتی ہے۔ شاکیہ نے ان معروضات کے ساتھ استدعا کی ہے کہ اسے بھی مبلغ -/1000 روپے ماہانہ کے حساب سے وظیفہ ادا کرتا ہے۔

شکایت شاکیہ پر ایجنسی سے تبصرہ طلب کیا گیا موصولہ تبصرہ میں ایجنسی کا اظہار ہے کہ -/1000 روپے ماہوار وظیفہ MSC کا متی طلبہ کو دیا جاتا ہے جس کے لئے از سر نو اپلائی کیا جاتا ہے۔ مگر شاکیہ نے حصول وظیفہ کے لئے آج تک اپلائی نہیں کیا۔ جبکہ مائیگریشن کی بنیاد پر وظیفہ گجرات یونیورسٹی کو ارسال کرنے کی استدعا کی ہے۔

چونکہ ایجنسی نے اپنے تبصرہ/ رپورٹ میں وظیفہ کی ادائیگی سے انکار نہیں کیا اس طرح ایجنسی کسی بدانتظامی کی مرتکب نہیں ہوئی البتہ شاکیہ کی جانب سے مکمل کوائف کی فراہمی میں تاخیر ہی عدم ادائیگی کا باعث بنی شاکیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے جملہ کوائف مکمل کرتے ہوئے ایجنسی کو فراہم کرے تا کہ ایجنسی اسے ماہوار 1000 روپے وظیفہ ادا کرے۔

شکایت نمبر 211/12

شکایت گزار کو جہیز فنڈ کی مد میں ادائیگی کا حکم

شکایت گزار محمد اسرائیل ولد سطر دین ساکنہ ہڑیالہ گجراں گڑھی دوپٹہ تحصیل و ضلع مظفر آباد نے بدیں مضمون شکایت کی کہ اس نے اپنی بیٹی کی شادی کے لئے جہیز فنڈ سے مالی امداد کے حصول کے لئے وزیر تعمیرات عامہ (ایم ایل اے حلقہ) کو درخواست پیش کی۔ وزیر موصوف نے چیئرمین صاحب زکوٰۃ وعشر حلقہ کو مالی امداد کی ادائیگی کے لئے تحریری احکامات صادر فرمائے لیکن اسے تا حال جہیز فنڈ کی ادائیگی نہیں ہوئی۔ شکایت گزار نے استدعا کی کہ وزیر موصوف کے احکامات کی روشنی میں جہیز فنڈ دلوایا جائے۔

ایجنسی نے اپنے تبصرہ میں تحریر کیا کہ شکایت گزار کی درخواست نامکمل تھی چونکہ درخواست پر مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تصدیق نہ تھی بعد میں جو تصدیق پیش کی گئی اس پر کالعدم کمیٹی کے چیئرمین سے دستخط کروائے گے ہیں جو درست عمل نہ ہے۔

معاملہ شکایت کے سلسلہ میں فریقین کو سماعت کیا گیا۔ مروجہ قانون اور پالیسی کے تحت شکایت گزار جہیز فنڈ سے مالی امداد کا مستحق قرار پایا۔ لہذا ایجنسی کو ہدایت ہوئی کہ وہ شاکی کو جہیز فنڈ سے ادائیگی کرے۔

شکایت نمبر 62/2014

ڈپٹی کمشنر ہٹیاں بالا کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیان/ متاثرین کو فوری طور پر معاوضہ فوتیدگی بوجہ حادثہ کی ادائیگی کریں

شکایت گزار (شہزاد ولد محمد ارشاد) ساکنہ کھوڑیاں لمنیاں تحصیل و ضلع ہٹیاں بالا نے شکایت دائر کی کہ اس کی اہلیہ مسماۃ ماویز پہاڑ سے گہری

کھائی میں گر کر فوت ہوئی جس کی رپورٹ بروقت متعلقہ حکام کو دی گئی۔ مروجہ قانون کے تحت ایسے حادثات پر مدآفات سماوی سے ورثاء کو معاوضہ دیا جاتا ہے مگر باوجود کوشش کے اسے آج تک معاوضہ Death claim ادا نہیں کیا گیا، جو اسے دلوایا جائے۔

شکایت ہذا پر ایجنسی (ڈپٹی کمشنر ہٹیاں بالا) نے اپنے تبصرہ میں لکھا کہ شکایت کنندہ کی مسل معاوضہ ان کے دفتر میں موصول ہونا نہیں پائی گئی تاہم اگر شاکی مسل مرتب کروائے تو تحت ضابطہ معاوضہ کی ادائیگی کر دی جائے گی البتہ ماتحت دفاتر کو مسل مرتب کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

شاکی نے نقل رپٹ نمبر 7 روزنامچہ 2012-06-23 تھانہ پولیس چناری ہمراہ شکایت فراہم کر رکھی ہے جو مبینہ حادثہ کی تائید میں ہے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ شکایت گزار کی زوجہ ایک قدرتی حادثہ میں فوت ہوئی اور قانون بھی موجود ہے کہ اس طرح کے حادثات پر ورثاء کو معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔

لہذا شکایت ہذا پر ماحصل تحقیقات جاری کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر صاحبہ ہٹیاں بالا کو ہدایت ہوئی کہ شکایت گزار کو اندر دو ماہ مروجہ قانون آفات سماوی/ناگہانی اموات کے تحت متوفیہ اہلیہ کا معاوضہ Death claim ادا کیا جائے اور شکایت گزار کو بھی ہدایت کی گئی کہ وہ مسل معاوضہ مرتب کروانے کیلئے متعلقہ دفتر کو ضروری ریکارڈ فراہم کرے۔

شکایت نمبر 328/2013

محکمہ سماجی بہبود کو ہدایت کی گئی کہ وہ شاکیہ کو سلائی مشین فراہم کرے

مسماۃ شمیم سلطانہ زوجہ شوکت علی سکنہ چہلہ بانڈی تحصیل وضلع مظفرآباد نے بدیں مضمون شکایت دائر کی کہ وہ غریب اور نادار ہے اور اس کا خاوند بے روزگار ہے۔ وہ کپڑے سلائی کا کام جانتی ہے اور اس نے حکومت آزاد کشمیر کو ایک عدد سلائی مشین کی فراہمی کے لئے درخواست دی تا کہ وہ کپڑوں کی سلائی وغیرہ کر کے اپنے خاندان کے اخراجات پورے کر سکے۔

شکایت پر محکمہ سماجی بہبود سے تبصرہ طلب کیا گیا۔ محکمہ نے اپنے تبصرہ میں موقف اختیار کیا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم ادارہ دار الفلاح میں ایسی خواتین جو باضابطہ داخلہ لے کر تربیت حاصل کرتی ہیں کورس کے اختتام پر انہیں وظیفہ اور سلائی مشین فراہم کی جاتی ہے۔ محکمہ کے پاس دیگر فنڈز دستیاب نہیں جس سے نادار خواتین کو سلائی مشین خرید کر فراہم کی جاسکے۔

شاکیہ نے اپنے جواب الجواب میں اپنے سابقہ موقف کو ہی دوہرایا۔ یہ درست ہے کہ محکمہ سماجی بہبود کے پاس ایسے فنڈز دستیاب نہیں جن سے بے روزگار، نادار خواتین کو سلائی مشین خرید کر دی جاسکیں۔ تاہم شاکیہ کی درخواست پر وزیر اعظم آزاد کشمیر نے زکوٰۃ کونسل کی وساطت سے مشین کی فراہمی کے احکامات صادر فرمائے تھے اور اس درخواست پر محکمہ سماجی بہبود میں کوئی کارروائی نہ کی گئی۔

وزیر اعظم آزاد کشمیر کے احکامات کی روشنی میں سیکرٹری صاحب سماجی بہبود کو ہدایت کی گئی کہ وہ زکوٰۃ کونسل کو تحریک کرتے ہوئے شاکیہ کے لئے سلائی مشین کی فراہمی یقینی بنائیں۔

شکایات نمبر 114/13,110/13,109/13,111/13,116/13,118/13

ادائیگی فیملی پیکیج متاثرین ہائیڈل پاور پراجیکٹ نیلم جہلم

مسمیان غلام مجتبیٰ، محمد رفیق، عبدالرشید، محمد عثمان، عبدالجلیل اور محمد نعمان ساکنان میراکلسی نے ادارہ ہذا میں اپنی متدائرہ شکایات میں موقف اختیار کیا کہ ان کے مکانات 08 اکتوبر 2005 کے زلزلہ میں مکمل تباہ ہوگئے۔ جن کے معاوضہ جات حکومتی پالیسی کے تحت ایرا کے سروے کے مطابق ادا کئے گئے۔ بعدازاں سال 2009 میں متذکرہ مکانات نیلم جہلم ہائیڈل پراجیکٹ کی تعمیر کے سلسلہ میں ایوارڈ ہوئے اور معاوضہ جات مرتب کئے گئے۔ بعدازاں متاثرین پراجیکٹ کے پرزور اصرار پر واپڈا نے متاثرین منگلا ڈیم کی طرز پر متاثرہ خاندانوں کو 5 لاکھ روپے فی کس دینے کا اعلان کیا۔ جبکہ فیملی پیکیج کی ادائیگی کے وقت محکمہ مال نے پسند وناپسند، سفارش اور رشوت کی بنیاد پر رقوم تقسیم کرتے ہوئے سائلان کو محروم کر دیا۔ سائلان نے فیملی پیکیج کی ادائیگی کی استدعا کی۔

تحقیقات کے نتیجہ میں یہ بات ثابت ہوئی کہ شاکیان کے نام فیملی پیکیج کی فہرست میں شامل تھے اور 8 اکتوبر 2005ء کے زلزلہ میں متذکرہ علاقہ کے تقریباً سبھی زلزلہ میں تباہ ہوئے اور تمام گھروں کی تعمیر ایرا کی ہدایات کی روشنی میں گئی۔

ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ واپڈا کو فیملی پیکیج کے تحت فنڈز کی فراہمی کی تحریک کرے اور فنڈز دستیاب ہونے پر شاکیان کو ادائیگی کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ فراہم کرے۔

ضمیمہ الف)

کارروائی از خود نوٹس زیر دفعہ 9(i) ایکٹ xiv آف 1992ء

آزاد جموں وکشمیر محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ مظفر آباد۔

(شیلٹر کمپلیکس نیو سیکرٹریٹ چھتر)

☆☆☆

نمبرم س/ن ت (دوئم)/ 204 /2015، مورخہ 24/فروری 2015ء

بخدمت:۔

جناب سیکرٹری تعلیم کالجز،
آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر، مظفر آباد۔

اشد ضروری

عنوان:۔ ازخود نوٹس (Suo Moto Notice) زیر دفعہ 9(1) محتسب ایکٹ (ایکٹ XIV آف 1992ء) نسبت عدم تقرریاں بخلاف اسامیاں لیکچرار میتھ/کیمسٹری/باٹنی/شماریات مطابق سفارشات آزاد جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن۔ زیر نوٹس نمبر 749/2014

السلام علیکم،

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں بحوالہ آپ کے مراسلہ نمبر ایس ایچ ای/اول/ 2014/245، مورخہ 02-02-2015 حسب الحکم تحریر خدمت ہے کہ قبل ازیں مختلف اوقات میں آپ کو بغرض سماعت طلب کیا گیا تھا لیکن آپ ناگزیر مصروفیت کے باعث حاضر نہ آسکے بنابریں سرکاری ملازمتوں میں تقرریوں کا معاملہ یکسو ہونے میں غیر معمولی تاخیر ہوئی۔ علاوہ ازیں حکم امتنائی مصدرہ 28-01-2015 پر اندر ایک ہفتہ عذرات طلب کئے گئے تھے لیکن عذرات تاحال فراہم نہیں کئے گئے۔

لہذا آپ یہ امر واضح کریں کہ:۔

1- آزاد جموں وکشمیر کے کالجز میں لیکچرار بی۔ 17 کی کل کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی اسامیوں پر ایڈھاک تقرریاں ہو چکی ہیں اور ان ایڈھاک تقرریوں سے کب اور کس تاریخ کو تحت قواعد ریکوزیشن پبلک سروس کمیشن کو ارسال ہوئی تھی۔ جواب نفی کی صورت میں جوازیت فراہم کریں۔

2- میزانیہ سال 2014-15ء میں لیکچرار بی۔ 17 کی کل کتنی اسامیاں موجود ہیں (مضمون وار تعداد)۔

3- پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر عمل نہ کرنے کی وجوہات اور موجودہ پوزیشن کی وضاحت؟

مطلوبہ عذرات و وضاحت بابالا مورخہ 15-03-2015 تک بہر صورت فراہم کریں۔

والسلام،

(دستخط)

ناظم تحقیقات (دوئم)

فون نمبر 05822-921994

E/Hasan-15/letters=1

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفر آباد

نظامت اعلیٰ تعلیم کالجز

☆☆☆

نمبر تعلیم/کالجز/رجی(31) 315/2015 مورخہ 06/01/2015

بخدمت:-

ناظم صاحب تحقیقات (دوئم)
آزاد جموں و کشمیر محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفر آباد۔

عنوان:- تبصرہ براز خود نوٹس (Suo Moto Notice) زیر دفعہ 9(1) محتسب ایکٹ XIV آف 1992 نسبت عدم تقرریاں بخلاف آسامیاں لیکچرر میتھ/کیمسٹری/باٹنی/شماریات مطابق سفارشات آزاد جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن۔ زیر نوٹس نمبر 749/2014۔

بحوالہ آپ کے مکتوب مجریہ زیر نمبر م س/ر ن ت (دوئم)/10-2208/2014 مورخہ 30-12-2014، معاملہ عنوان الصدر میں تحریر ہیکہ مطلوبہ امور کی ضمن وار بذیل وضاحت بغرض ملاحظہ پیش خدمت ہے۔

-1 سال 2012 میں پبلک سروس کمیشن نے لیکچرر ریاضی، کیمسٹری اور شماریات کی کل 49 آسامیاں مشتہر کی ہیں۔ جنکی یونٹ وائز/کیڈر وائز تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	آسامی معہ کیڈر	مظفر آباد	ہٹیاں بالا	حویلی	باغ	سدھنوتی	پونچھ	کوٹلی	میرپور	بھمبر	مہاجرین پاکستان	مہاجرین 89	میزان
1	لیکچرر ریاضی (مردانہ کیڈر)	1	1	-	-	1	-	1	1	1	2	-	8
2	لیکچرر ریاضی (زنانہ کیڈر)	1	1	1	1	1	1	2	1	2	3	-	14
3	لیکچرر کیمسٹری (مردانہ کیڈر)	1	-	-	-	1	1	1	1	-	1	1	7
4	لیکچرر کیمسٹری (زنانہ کیڈر)	1	1	-	1	1	3	1	2	1	5	1	17
5	لیکچرر باٹنی (مردانہ کیڈر)	-	-	-	-	-	-		-	-	-	1	1
6	لیکچرر باٹنی (زنانہ کیڈر)	-	-	-	-	-	-	1	-	-	-	-	1
7	لیکچرر شماریات (مردانہ کیڈر)	-	-	-	-	-	-	1	-	-	-	-	1

-2 پبلک سروس کمیشن نے لیکچرر کیمسٹری مردانہ کی 5، زنانہ کی 14 آسامیوں پر سفارشات مورخہ 25-09-2014 کو اور لیکچرر ریاضی مردانہ کی 7، زنانہ کی 13 لیکچرر باٹنی مردانہ/زنانہ کی ایک ایک اور لیکچرر شماریات مردانہ کی ایک آسامی پر اپنی سفارشات مورخہ 17-10-2014 کو سیکرٹریٹ ہائیر ایجوکیشن کو ارسال کیں۔ بقیہ چند آسامیوں پر پبلک سروس کمیشن نے بوجوہ سفارشات ارسال نہیں کی ہیں۔ سیکرٹریٹ ہائیر ایجوکیشن نے لیکچررز کیمسٹری کی سفارشات مورخہ 02-10-2014 اور لیکچرر ریاضی و باٹنی وغیرہ کی سفارشات مورخہ 20-10-2014 کو نظامت ہذا کو ارسال کی ہیں۔

(جاری ہے----)

E/Hasan-15/letters=2

-3 سیکرٹریٹ ہائیرایجوکیشن سے موصولہ سفارشات پر نظامت اعلیٰ تعلیم کالجز نے ان آسامیوں پر تقرری کی تجاویز مرتب کر کے مورخہ 13-11-2014 کو سیکرٹریٹ ہائیرایجوکیشن کو ارسال کر دی تھیں۔

-4 پبلک سروس کمیشن نے زیر بحث آسامیاں محکمانہ اتھارٹی کی تحریک پر ترسیل شدہ ریکوزیشن کے مطابق مشتہر کیں۔

-5 تقرری کی تجاویز کی روشنی میں معاملہ پر مزید کارروائی سیکرٹریٹ ہائیرایجوکیشن کے دائرہ کار میں ہے۔

-6 لیکچررز کی آسامیوں پر ایڈہاک تقرریاں تحت ضابطہ بعد از تشہر آسامیاں ٹسٹ وانٹرویز کے بعد عمل میں لائی جاتی ہیں۔

Shaheen
6.1.15

ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

مظفر آباد۔

02.1.15

ضمیمہ ب)

شکریہ کے خطوط/عوامی تاثرات

بخدمت جناب ناظم تحقیقات (سوئم) آزاد جموں و کشمیر محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

عنوان! شکایت نمبر 322/2013 نسبت دلائے جانے پلاٹ
نمبر 18,28 ہاؤسنگ سکیم راولاکوٹ

السلام علیکم!

معاملہ عنوان الصدر میں گزارش ہے کہ سائل نے ادارہ محتسب میں رورل
ڈویلپمنٹ اتھارٹی راولاکوٹ سے پلاٹ نمبر 18 کی حوالگی کیلئے استدعا کی تھی۔
اب ادارہ محتسب کی مداخلت سے سائل کے قضیہ کی آر ڈی اے کے ساتھ
معاملات یکسو ہو چکے ہیں اہلکاران نے سائل کو پلاٹ متذکرہ بالا کی
چابیاں حوالے کر دی ہیں۔

لہٰذا سائل جناب والا کا شکر گزار ہے کہ آپکی ذاتی کاوش سے
سائل کا دیرینہ معاملہ حل طلب ہو گیا ہے۔

والسلام

Ayaz Ahmed
28-5-2014

ایاز محمود ولد محمد رفیق ساکن مٹیالہ میرہ
ڈاکخانہ راولاکوٹ تحصیل و ضلع پونچھ

بخدمت جناب محتسب اعلیٰ صاحب آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش خدمت ہے کہ سائل محمد ثاقب خان ولد محمد عزیز خان بسلسلہ تقرری فیلڈ اسسٹنٹ کے شکایت نمبر 365/2013 محکمہ زراعت کے حوالے سے زیر سماعت تھی۔ سائل کی شکایت بوجوہ عملدرآمد داخل دفتر کی جائے۔

جناب کی عین نوازش ہوگی۔

مورخہ:14-03-2014

العارض

محمد ثاقب خان ولد محمد عزیز خان

ساکنہ سدھن گلی تحصیل وضلع باغ

آزاد کشمیر

از دفتر نائب ناظم زراعت توسیع
ضلع باغ۔

نمبر / 286-87 / ان ان زت/2014/ مورخہ 03 03/14

بخدمت: جناب ڈائریکٹر محتسب اعلیٰ سیکرٹریٹ مظفر آباد۔

عنوان: شکایت نسبت دلائے جانے رقم جمع شدہ ایگرو ویلفیئر فنڈ زراعت ضلع باغ

معاملہ عنوان الصدر میں تحریر خدمت ہے کہ مسٹر مقبول حسین: سٹینوگرافر دفتر ھذا 05/2006 سے ضلع باغ کی strength میں شامل ہوا اس طرح اہلکار مذکور کی تنخواہ سے بشرح -/10 روپے ماہانہ ایگرو ویلفیئر فنڈ کٹوتی کی گئی اہلکار مذکور کا عرصہ باغ محکمہ زراعت توسیع میں از 5/06 تا 9/2011 تک کل 65 ماہ بنتے ہیں۔ دوران پینسٹھ ماہ میں اہلکار سے کٹوتی کی گئی رقم مبلغ -/650 روپے بنتے ہیں جو اہلکار مذکور کو ایگرو ویلفیئر کی طرف سے جاری کردہ چیک نمبر 4722953 کے تحت ضابطہ ادائیگی کر دی گئی ہے چیک کی عکسی نقل لف ھذا ہے۔

بمہربانی معاملہ کو یکسو فرمایا جائے۔

نائب ناظم زراعت توسیع
ضلع باغ

نقل بخدمت: ناظم اعلیٰ محکمہ زراعت آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر برائے اطلاع۔

نیشنل بینک آف پاکستان
National Bank of Pakistan
MAIN BRANCH, BAGH A.K.

PLS 1 CHEQUE No. 4722953 PLS A/C No. 2_30-4

Date 01-3-2014

Pay مقبول حسین خان سٹینوگرافر or bearer

Rupees صرف چھ صد پچاس روپے Rs. 650/=

DO NOT WRITE BELOW THIS LINE

⑈4722953⑈070044⑆0000000000⑈000⑈

بخدمت جناب محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹیریٹ مظفرآباد

درخواست ہمراہ پول دیا جا رہا ہے بہت بہت شکریہ
جو آپ کی مہربانی سے حل ہو گیا ہے -

جناب عالی

گزارش عرض ہے کہ سائل نے ادارہ ھذا میں اپنی شکایت درج کروائی تھی
جس پر جناب نے جلدی کارروائی فرما کر غریب سائل کی داد رسی کی ہے
جو کہ فوری بنتی تھی اور شکایت کا ازالہ ہو چکا ہے یعنی پول لگا
دیا گیا ہے اور کنکشن بھی بحال ہو چکا ہے جس پر میں ادارہ ھذا
جناب محتسب اعلیٰ اور پوری ٹیم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں
اور بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ بلامعاوضہ آپ نے
سائل کو انصاف دیا اور تاحیات آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

بہت بہت شکریہ

3159
Date 10/12/014

طارق محمود ولد علی شان
بیسہ نار ڈاکخانہ و تحصیل تراڑکھل
ضلع سدھنوتی
82601-7528165-7

بخدمت جناب محتسب صاحب داد رسی (محتسب) سیکرٹریٹ آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد

جواب:- مکتوب نمبر اس/ن ت/اپیل/ 1213 / 2014 مورخہ 27 نومبر 2014ء

جناب عالی!

مودبانہ گزارش بخدمت جناب شکایت نمبر 2013/28 نسبت واپسی / درستگی بل بجلی کیلئے سائل نے مکتوب نمبر اس/ن ت/857 2013 مورخہ 30 جولائی کی روشنی میں مورخہ 5/8/2013 کو بوقت گیارہ بجے دن محترم عدالت کے دفتر حاضر آیا۔ محترم عدالت نے فریقین کو سماعت فرمایا۔ دوران سماعت ایجنسی کے ذمہ داران نے اعتراف کر لیا۔ کہ شکایت کنندہ کی جانب کوئی بقایاجات نہ تھے۔ اپنی اس غلطی کو کمپیوٹر لیپ پر ڈال دیا۔ جس کی روشنی میں محترم عدالت نے فیصلہ سنایا کہ ادا شدہ رقم کی بابت میں شکایت کنندہ کے 1014/- روپے ایڈجسٹمنٹ کیئے جائیں۔

۲۔ یہ کہ جناب والا کے آفس سے 31/10/2013 کو تحریری فیصلہ بھی فریقین کو ارسال کیا گیا۔ اس کے باوجود بھی محکمہ برقیات کے ذمہ داران ٹال مٹول کرتے رہے۔ جس کی وجہ سے سائل نے جناب S.D.O صاحب کو کہا کہ اگر آپ عدالت کا تعمیل حکم نہیں کرتے۔ تو سائل دوبارہ محترم عدالت سے رجوع کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

۳۔ جس کی وجہ سے جنوری 2014ء کے بل میں ایڈجسٹمنٹ کر دی گئی ہے۔ اب شکایت کنندہ کو ایجنسی کے خلاف شکایت نہ ہے لہذا محترم عدالت سے گزارش ہے کہ جس طرح عدالت مناسب سمجھے مقدمہ کو نمٹا دے۔ سائل کو متعلقہ بالا شکایت ختم ہونے پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

۴۔ جناب والا!:- سائل محترم عدالت کا دل کی گہرائیوں سے مشکور و ممنون ہے۔ کہ محترم عدالت نے سائل کی شکایت کو غور سے سماعت فرما کر تقاضہ انصاف پورا کیا۔ اور امید ہے کہ محترم عدالت آئندہ انصاف پر مبنی فیصلے صادر فرماتی رہے گی۔

سائل اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ ہماری عدالتوں کو انصاف پر مبنی فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیز اللہ تعالیٰ ادارہ محتسب کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔

العارض کالا خان ولد سبزہ خان ساکن ٹانڈہ بیاں مظفرآباد

تحریر 10/12/14

بیان :-

سائلہ زیر شکایت نمبر 50/2013 بعنوان منسوخی ضمانت جانے
اور تحقیقات ضمانت جانے جعلی و فرضی تقرری بحیثیت دائی
BHU نمبر 10 کے ضمن میں تحریر ہے کہ صدف مسکر شاکی کا
فریق مخالف کے ساتھ مشترکہ اکبری کی جانب سے
اسی لیے لکھی گئی کے ساتھ آئندہ حلقہ میں خالی ہونے والی
کوئی بھی آسامی کے خلاف شاکیہ کو ترجیحی بنیادوں پر
زیر غور لایا جائے گا جس سے فریقین کا معاملہ طے ہو چکا ہے
اور شاکیہ محکمہ کی جانب سے دی گئی تسلی پر یقین رکھتی ہے
اور اپنی شکایت مزید جاری رکھنے کا خواہاں نہیں ہے۔
لہذا التماس ہے کہ شاکیہ کی شکایت بلحاظ سمجھوتہ کی
بنیاد پر داخل دفتر کی جائے کہ احکامات صادر فرمائے
جائیں۔

العارضہ

راشدہ بی بی زوجہ عباس حسین بذریعہ اکمل جاوید ولد جاوید اقبال
ساکنہ بنگر کوٹ

بخدمت جناب نائب ناظم صاحب تحقیقات اول محتسب سیکرٹریٹ مظفرآباد

عنوان: رسید جمع کروانے دفتر شکایت نمبر 430/

مورخہ 26/3/14ء بسلسلہ درستگی بل بجلی فاروق حسین شاہ ولد سید بشیر حسین شاہ ساکن تحصیل ہٹیاں بالا

جناب عالی۔

مودبانہ گزارش ہے کہ سائل نے مورخہ 26/3/14ء کو شکایت نمبر 430/ درستگی بل بجلی جمع کروائی تھی۔ سائل کی آپ داد رسی ہو چکی ہے۔ میرا معاملہ برقیات والوں سے فی الحال ختم ہو گیا ہے۔ میں نے بل درستگی کے بعد جمع کروا دیا ہے۔ براہ مہربانی اس شکایت پر مزید کارروائی نہ کی جائے۔ آپ نے جو میرا ساتھ تعاون کیا۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ میں نے [illegible] کے جناب کو بھی اس کی اطلاع دے دی۔ تاکہ اس کیس کے بارے میں مزید کارروائی [illegible]

والسلام عرضے سائل سید فاروق حسین شاہ

ولد سید بشیر حسین شاہ ساکن [illegible]

تحصیل ہٹیاں بالا ضلع باغ آزاد کشمیر

[signature] 2/14

to be reported

AJK Mohtasib (Ombudsman) Secretariat 1736 8/7/014

بخدمت جناب ناظم تحقیقات (اول) محتسب سیکرٹریٹ مظفرآباد

عنوان:۔ **شکایت نمبر 53/2013 نسبت درستگی بل بجلی**

اسلام وعلیکم

معاملہ عنوان الصدر میں تحریر خدمت ہیکہ شکایت متذکرہ بالا پر محکمہ برقیات نے عمل درآمد کرتے ہوئے بل بجلی کی درستگی کردی ہے جس پر سائل عدالت گرامی کا تہہ دل سے مشکور ہے۔ جس کی بدولت سائل کو اس افراتفری کے دور میں انصاف ملا۔

بمہربانی معاملہ یکسوفرمائیں۔

العارض

محمد معروف ڈرائیور
نظامت تعلیم پلاننگ
"L" بلاک ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر مظفرآباد

بخدمت جناب چیئرمین صاحب۔ محتسب اومبڈسمین سیکرٹریٹ مظفرآباد۔

عنوان شکایت نمبر 221/2012 نسبت واپسی رقم
مبلغ 14000/- روپے

جناب عالی!

مودبانہ گزارش خدمت ہے کہ جناب کی طرف سے letter نمبر م س/انت/اول 164 مورخہ 18/2/14 کو جاری کردہ آنجناب مورخہ 03/03/014 کو موصول ہوا
لیکن اس سے قبل جو letter م س/انت/اول 2639 مورخہ 29/11/2013 کو آپ صاحب کی جانب سے آیا تھا جس کا ذکر اس letter مورخہ 18/02/14 میں کیا تھا وہ پہلے والا letter سائل کو نہیں ملا۔

کہ سائل کو SDO صاحب محکمہ برقیات نے یقین دہانی کرائی کہ میں خود 10/3/2014 کا بجلی بل آپکو درست انٹری کروا کر دوں گا
SDO صاحب محکمہ برقیات کی بات پر سائل نے اتفاق کیا کہ وہ اس بل میں سائل کا معاملہ سیٹل کرے گا۔

اس بنیاد پر سائل کا معاملہ سیٹل ہو چکا ہے۔ اور سائل جناب والا کا تعاون کا بہت بہت شکر گزار ہے۔
سائل کی درخواست کو داخل دفتر فرمایا جائے تو سائل کو کوئی عذر اعتراض نہ ہے۔

مورخہ 03/03/2014

ذاکر حسین میر ولد اورنگزیب میر سکنہ بوربالہ
ثبوت آنرچم [illegible]

629
10/3/14

بخدمت جناب محتسب سیکرٹریٹ مظفرآباد

عنوان: درستگی بل بجلی شکایت نمبر 175/2013

جناب عالی

گزارش خدمت ہے کہ سائل نے جو شکایت دائر کی
تھی محکمہ برقیات نے آپ کی چٹھی کے بعد نقص کا
ازالہ کر دیا ہے اور سائل سے لئے گئے روپئے
داخل خزانہ کر دیے ہیں آپ کی مداخلت سے
میری شکایت حل ہو گئی ہے سائل اب شکایت
روان نہیں رکھنا چاہتا

سائل جناب کے لیے دعاگو رہے گا

محمد یعقوب ولد نبی محمد
ساکنان جنڈگراں
محمد یعقوب

913
15/04/14

To be reported.
5/5

بخدمت جناب محتسب اعلیٰ صاحب آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفرآباد

عنوان: مکتوب اظہار تشکر بسلسلہ فراہمی انصاف زیر شکایت
نمبر م س/ان ت/(دوم) 60-157 مورخہ 24/1/14

جناب عالی!

معاملہ عنوان الصدر کے تحت گزارش خدمت ہے کہ جناب والا کے دفتر سے زیر شکایت نمبر م س/ان ت/(دوم) 60-157 کی روشنی میں سائلہ کے حق میں تقرری کا جو فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس کے تحت ڈی ای او زنانہ بھمبر زیر نمبر 09-605 مورخہ 7/4/14 کو سائلہ کی تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔

جناب والا نے سائلہ کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا جو ازالہ بدون کسی اخراجات فرمایا ہے۔ اس پر سائلہ اور اس کے تمام اہل خانہ تازیست ممنون احسان رہیں گے۔ اور جناب کی عمر دراز کے لیے دعا گو رہیں گے۔

فقط والسلام

شازیہ کوثر

شازیہ کوثر زوجہ محمد ریاض

ساکن سنداڑ ڈھکی یونین کونسل پونہ تحصیل سماہنی

ضلع بھمبر

مثل ہمراہ + انوارالحق 14-4-14

مساوی

بخدمت جناب ناظم صاحب تحقیقات دوئم محتسب سیکرٹریٹ مظفرآباد آزاد کشمیر

عنوان: عذرات/جواب الجواب شکایت نمبر 100/2014

جناب عالی!

شکایت زیر بحث کے سلسلہ میں بذیل جواب گذارش خدمت ہے۔

1۔ یہ کہ جناب والا کے مکتوب نمبری 1189 مورخہ 27 جون 2014ء کی روشنی میں گذارش خدمت ہے کہ نقولات متعلقہ کے تحت مسٹر قاضی محمد انصر کی غیر قانونی تقرری کو ڈائریکٹر ٹیکنیکل نے منسوخ کر دیا ہے۔ جس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے جس کے لیے شاکی عدالت گرامی محتسب آزاد جموں وکشمیر اور شعبہ تحقیقات کا ممنون ہے اور ان کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

2۔ یہ کہ مسٹر قاضی محمد انصر کی غیر قانونی تقرری کو منسوخ تو کر دیا گیا ہے مگر گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سے تاحال فارغ نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی ادارہ کے صدر معلم کو حکم منسوخی کی کاپی ارسال کی گئی ہے۔ جس کو سکول سے باقاعدہ فارغ کرتے ہوئے حکم منسوخی پر عملدرآمد کروانا مطلوب ہے۔

پس استدعا ہے کہ حکم منسوخی تقرری پر عملدرآمد کروایا جائے۔ عین انصاف ہوگا۔

مورخہ 17/7/14

العارض

عوام علاقہ سیری درہ

بذریعہ

محمد رفیق ولد محمد اسحاق

ساکنہ سیری درہ تحصیل وضلع مظفرآباد

مثل پیش ہو

معاون

21-7-14

AJK Mohtasib (Ombudsman) Secretariat Muzaffarabad
Receipt No. 1815
Date 18/7/014

بخدمت جناب محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ مظفرآباد (شیلٹر کمپلیکس نیو سیکرٹریٹ مظفرآباد)

عنوان:۔ ادائیگی بقایاجات رقمی -/5,02,842 روپے بابت تعمیر پختگی سڑک

السلام علیکم!

جناب معاملہ عنوان الصدر بحوالہ میری شکایت نمبر 239/12 میں کیس درج کروایا تھا جو کہ میرے حق میں فیصلہ ہو چکا ہے اور چیف انجینئر صاحب نے بھی مورخہ 30 دسمبر 2012 کو خط لکھا تھا۔ مجھے دلی طور پر خوشی ہے کہ فیصلہ میرے حق میں ہوا تھا۔ مجھے افسوس بھی ہے کہ میں ایجنسی کو اپنا جواب الجواب دیر سے ارسال کر رہا ہوں۔ دیر کی وجہ محکمہ شاہرات کا چیک دینا تھا جو کہ مجھے 20 جنوری 2013 کو موصول ہوا۔ جو کریڈٹ نہ ہونے کی وجہ سے نہ مل سکا تھا۔ اب چونکہ چیک مل چکا ہے تو جناب والا کو مطلع کر رہا ہوں۔

جناب کا شکریہ

26-2-14

ٹھیکیدار حاجی اختر حسین باغ
عمار جیولری، الشمس مارکیٹ باغ آزاد کشمیر
فون نمبر:۔ 0344-8869701

تاریخ 25 فروری 2014

بخدمت جناب محتسب اعلیٰ صاحب۔ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر۔

جناب عالی۔

گزارش ہے کہ سائلہ نے اپنے مرحوم شوہر کی تنخواہ بقایاجات کیلئے جناب
کے پاس تحریری درخواست دی تھی۔ جس پر جناب نے نوٹس لیا اور سائلہ کے
حق میں فیصلہ دیا اور آج مورخہ 22/05/14 کو ریسٹ ہاؤس دھیرکوٹ میں
جناب DEO صاحب نے بقایاجات ادا کروا کے سائلہ کو دیا۔
سائلہ اس عظیم کام پر آپ کی تہہ دل سے مشکور ہے اور
تمام عمر جناب کی ترقی اور درازی عمر کیلئے دعا گو رہے گی۔

العارضہ

Salma
سلمیٰ بی بی
27/11/014
بیوہ مزمل حسین خان

BAJK
The Bank of Azad Jammu & Kashmir
ZONAL OFFICE RAWALAKOT

BAJK/ZORKT /GEN/2014/61

29.09.2014

Inquiry Officer
Mohtasib Secretariat
Muzaffarabad

COMPLAIN NO 41/2014 REGARDING POULTRY LOAN OF MR.ASIM MEHMOOD

Sir,

With reference to your letter no 80-84 Dated 10 September 2014 we are pleased to inform you that loan was disbursed to the borrower on 24.9.2014

Thanks & Regards

Zonal Chief
Rawalakot Zone

سالانہ رپورٹ میں
شامل کیا جائے

Zonal Office:
The Bank of AJK Zonal Office 1st Floor Gulf Palace Near Shell Filling Station
Shahra-e-Ghazi e Millat Rawlakot District Poonch Ak.
(Tel/Fax: 05824-920522-920521) Email: zone.rkt@bankajk.com

جناب محتسب صاحب ۔ ادارہ محتسب پنجاب ۔ بحضور سیکرٹری صاحب

جناب محتسب صاحب ۔ قرضہ کا روبار اور بلیک میلنگ اور تحریف ۲۰۱۶/۴۱۱ بر خلاف

عنوان :- شکایت نمبر ۲۰۱۶/۴۱۱ بر خلاف ماڈل ٹاؤن ... سوسائٹی

محمد عرفان ولد ... ضلع ... ۲۱۲ ۔ ای ... ٹاؤن

اسپیشل ڈویژن ۔ ضلع ...

(۱) ہم کہ مسئلہ کے عنوان بالا میں ... چوہدری ... ضلع ... نام ... مروجہ قانون ... محبوب ... کا

شکایت ... پاس کی گئی ۔ جس کا فیصلہ مورخہ $\frac{9}{14}$ ۹ کو ... کی شکایت کو ...

... جس پر ... تمام ... متعلقہ ادارہ ... تھا

... کے حق میں کیا گیا ہے ۔ ... کے حق دار ... فیصلہ صادر

... صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہے ۔ ہم آپ نے حق ...

... نے ... میں ... کیا ہے ۔

(۲) ہم کہ آپ کے فیصلہ پر عمل درآمد کرتے ہوئے ... جس سے ... ہم

... روپے قرضہ کی ادائیگی کر دی ہے ۔ ... پریشان کرتے ہیں ۔

... قرضہ کی ادائیگی میں ... کی بنا پر ... $3\frac{1}{2}$ لاکھ روپے

(۳) ہم کہ مسئلہ کے حق میں ... چوہدری ... نام ... کا روبار کے ... $3\frac{1}{2}$ لاکھ کی ...

قرضہ ... کی ... ۔ اور ... قرضہ ادا کرنے کے ...

سے تمام ... کر دی گئی ۔ لیکن بعد میں ... قرضہ ادا کرنے ...

نام ... کر دیا ۔ ... قرضہ کی ادائیگی ... ماہ ... گزار ... کی ...

... قرضہ کی ... نام پر منتقل کرنے کی ہدایت کی ۔ ...

... نام پر منتقل کر دی جائے ۔ ... دوبارہ ...

نام پر منتقل کرتے ہوئے ... لاکھ روپے قرضہ کی سفارش کی ۔ نام ... $3\frac{1}{2}$

... کو ... دیا گیا ۔ ... $3\frac{1}{2}$ لاکھ روپے کی سفارش کرتے ہوئے

... ہے کہ نام پر ... منتقل ہوئی تو چوہدری ... کی بنا پر $3\frac{1}{2}$ لاکھ

کے بجائے ... لاکھ کی سفارش کی ۔ ... چوہدری ... کی ... ظاہر ہوتی ہے ۔

(۴) ہم کہ ... شکایت میں ... کی ... چوہدری ...

کی ... کی وجہ سے ... فائل ... $\frac{1}{2}$ لاکھ روپے ...

... جانے کا مطالبہ کیا تھا ۔ ... قرضہ $3\frac{1}{2}$ لاکھ روپے ... فائل ... ۔ ...

... کے فیصلہ میں ... قرضہ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے ۔ لیکن ... فیصلہ میں ...

... ہے ۔ ... قرضہ کی ... کا ذکر ہے ۔

(۵) ہم کہ ... نے ... لاکھ روپے قرضہ ادا کرنے ... کر دیا ہے ۔ ... کی فائل ...

درست تھا ۔ لیکن ... کی وجہ سے ... کو ... کر ...

کر دیتے ہیں ۔ ... فیصلہ کے بعد ... لاکھ قرضہ ادائیگی کی ۔

2661

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مظفر آباد، اسلام آباد، لاہور، کراچی اور لندن سے شائع ہونے والا آزاد کشمیر کا پہلا قومی اخبار | ABC CERTIFIED
E-mail:dailykashmirlink@gmail.com www.dailykashmirlink.com
Daily Kashmir Link
روزنامہ کشمیر لنک مظفر آباد
چیف ایگزیکٹو سید محمد اکرم شاہ
چیف ایڈیٹر اے ایچ کاظمی
ایڈیٹر راجہ کفیل احمد
جلد نمبر 2 | منگل یکم اکتوبر 2013ء، 24 ذیقعد 1434ھ 19 اسوج 2070ب صفحات 8 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 49

محتسب آزاد کشمیر کا ایکشن نیوٹی پبلک ہیلتھ میں خلاف ضابطہ تقرریاں منسوخ میرٹ پر بھرتیوں کا حکم

غلام مصطفیٰ اور احسن سلیم کے بدستور سب انجینئر کے طور پر کام کرنے پر درخواست دائر کی گئی تھی

2 اگست 2011 کی آخری سطر کو ملحوظ رکھتے ہوئے میرٹ پر تقرریاں عمل پر لانے کی ہدایت

میرپور (وقائع نگار) نیوٹی تعمیرات عامہ پبلک انجینئرنگ (ساؤتھ) میں خلاف ضابطہ تقرریاں محتسب آزاد کشمیر نے منسوخ کر کے میرٹ پر تقرریوں کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 22)

بقیہ نمبر 22 / میرپور تقرریاں

مطابق نیوٹی کے رہائشی محمد فیضان بشیر نے محتسب آزاد کشمیر میں محکمہ پبلک ہیلتھ میں تقرریوں کو چیلنج کرتے ہوئے انصاف کی استدعا کی تھی کہ 12-8-2011 کو حکومت نے نوٹیفکیشن کے تحت پبلک ہیلتھ ڈویژن نو کے قیام اور متاثرین منگلا ڈیم کو نو تخلیق شدہ آسامیوں پر ایڈجسٹ کرنے کے احکامات دیئے تھے مگر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سب انجینئر کی ساتھ آسامیوں پر دیگر اضلاع سے تقرریاں کی تھیں۔ جواب طلبی پر PHE کے چیف انجینئر نے بتایا تھا کہ عارضی آسامیوں پر 13-03-29 کو فارغ کر کے کہا تھا کہ شاکی بھی درخواست دے سکتا ہے۔ اس پر شاکی نے محتسب کو بتایا تھا کہ PHE کے چیف انجینئر نے غلط بیانی کی ہے غلام مصطفیٰ اور احسن سلیم بدستور سب انجینئر کے عہدے پر بدستور ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ محتسب نے تحقیقات کے بعد حکم دیا ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ والے ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت نو تخلیق شدہ آسامیوں سب انجینئر کو مشتہر کرنے کے بعد از ٹیسٹ انٹرویو نوٹیفکیشن محررہ 2 اگست 2011 کی آخری سطر کو ملحوظ رکھتے ہوئے میرٹ پر تقرریاں عمل میں لائی جائیں۔ اس فیصلے سے 9 متاثرین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

روزنامہ اوصاف مظفر آباد
DAILY AUSAF MUZAFFARABAD
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
چیف ایڈیٹر مہتاب خان

محتسب کی ہدایت پر بیوہ سلمیٰ بی بی خاوند کی جگہ محکمہ تعلیم میں تعینات

مظفر آباد (سٹی رپورٹر) محتسب آزاد جموں وکشمیر محمد مختار خان کی ہدایت پر سلمیٰ (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 44)

44 تعینات

بی بی بیوہ کو خاوند کی جگہ محکمہ تعلیم میں تعینات کر دیا گیا، تفصیلات کیمطابق سلمیٰ بی بی بیوہ سکنہ ضلع باغ نے محتسب آزاد جموں وکشمیر کے پاس شکایت دائر کی تھی کہ اس کا خاوند جو محکمہ تعلیم میں نائب قاصد تعینات تھا دوران سفر وفات پا گیا۔ محکمہ تعلیم نے ڈیتھ پیکج کے تحت مرحوم کی جگہ سائلہ کی تقرری نہیں کی گئی۔ محتسب آزاد کشمیر محمد مختار خان نے اپنے دورہ باغ مورخہ 21-4-14 کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر باغ کو سائلہ کو 10 مئی تک خاوند مرحوم کی جگہ تعینات کر کے تعمیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ جس پر فوری طور پر عمل درآمد کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے سائلہ کی تقرری کے احکامات جاری کر دیے۔

روزنامہ اوصاف مظفر آباد
DAILY AUSAF MUZAFFARABAD
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
چیف ایڈیٹر مہتاب خان

محتسب اعلیٰ کے حکم پر مریضہ کو علاج کیلئے چیک جاری

مظفر آباد (نامہ نگار) علاج معالجہ کی منتظر دل کی مریضہ کی شکایت پر محتسب اعلیٰ آزاد کشمیر نے 2 ہفتوں کے اندر انصاف فراہم کر دیا (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 35)

35 چیک جاری

محکمہ زکوٰۃ وعشر آزاد کشمیر نے چیک جاری کر دیا، خاتون مریضہ کی محتسب اعلیٰ سردار مختار خان کو دعائیں تفصیلات کے مطابق طارق آباد کی رہائشی غریب خاتون سائرہ امان زوجہ نصیر احمد دل کی مریضہ ہے اور محکمہ زکوٰۃ میں درخواست میڈیکل بورڈ سمیت پیش کی مگر محکمہ زکوٰۃ نے ایسے دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور کر رکھا تھا۔ بعد ازاں مریضہ نے محتسب اعلیٰ سردار مختار خان کو تحریری شکایت کی جس پر گزشتہ روز مریضہ سائرہ امان کو الشفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد کے نام پر چیک جاری کر دیا گیا خاتون مریضہ نے محتسب اعلیٰ کو انصاف مہیا کرنے پر ڈھیروں دعائیں دیں۔

ABC CERTIFIED ••• کشمیریوں کی امنگوں کا ترجمان قومی اخبار ••• باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY JAMMU&KASHMIR
www.dailyjammukashmir.com.pk
MEMBER.AKNS

روزنامہ
جموں و کشمیر
مظفر آباد
اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: عامر محبوب
ایڈیٹر: شہزاد احمد راٹھور

جلد 9 | منگل 22 اپریل 2014ء، 21 جمادی الثانی 1435ھ، 9 بیساکھ 2070 ب، صفحات 8 قیمت 10 روپے | شمارہ 95

عوام کو ریلیف نہ دینے والے افسر کیخلاف سخت کارروائی کی جاتی ہے، محتسب اعلیٰ

آزاد کشمیر میں محتسب کا ادارہ قائم کرنے کا مقصد عوام کو جائز حقوق دلانا اور گڈ گورننس تھا

کوئی کیس اگر کسی عدالت میں زیر سماعت ہے وہ بھی ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں ہے، سردار مختار خان

باغ (خواجہ ارشد جاوید سے) محتسب اعلیٰ آزاد کشمیر سردار مختار خان نے کہا آزاد کشمیر میں محتسب کا ادارہ قائم کرنے کا مقصد صرف غریب اور پسے ہوئے عوام کو ان کے جائز حقوق دلانا، بروقت، فوری اور سستا انصاف کی فراہمی اور گڈ گورننس تھا، یہ ادارہ 1991 میں قائم ہوا اور اس وقت تک ہزاروں لوگوں میرٹ پر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنا چکا ہے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 58)

محتسب اعلیٰ — 58

جس سے نہ صرف حکومت کی نیک نامی میں اضافہ ہوا بلکہ عوام کو بھی ریلیف ملا، اور آگے بھی ہم معاشرہ میں ایسے تمام لوگوں کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے جن کی آواز کوئی سننے والا نہیں ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں باغ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بہت بڑی کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر باغ چوہدری مختار حسین، اسسٹنٹ کمشنر باغ سردار طارق حسین، ڈی ایس پی باغ ریاض مغل، تعلیم، جنگلات، زراعت، حیوانات، پبلک ہیلتھ، ہائی وے، ڈی ایچ کیو، پی ڈبلیو ڈی، محکمہ مال، پولیس، خوراک، برقیات، دیگر محکمہ جات اور عوام کی بہت بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ عوامی شکایات سننے سے قبل محتسب اعلیٰ آزاد کشمیر نے کہا کہ محتسب کے دائرہ اختیار میں عدلیہ اور افواج نہیں آتے، اگر کوئی کیس کسی عدالت میں زیر سماعت ہے وہ بھی ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں ہے اس کے علاوہ باقی تمام سرکاری محکمہ جات کے خلاف محتسب کا ادارہ جائز شکایات سننے کا مجاز ہے، انہوں نے کہا کہ بدنیتی یا کسی سرکاری اہلکار کے خلاف ذاتی دشمنی کی بناء پر دی گئی درخواست پر جرم ثابت نہ ہونے پر متعلقہ درخواست گزار کے خلاف مال گزاری ایکٹ کے تحت کارروائی ہو سکتی ہے تاہم اگر کوئی سرکاری آفیسر یا اہلکار اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھا کر یا اپنے جائز اختیارات کو استعمال نہ کر کے عوام الناس کو ریلیف نہ دے اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہو گی انہوں نے کہا کہ محتسب کا ادارہ عدالت بدانتظامی کا خاتمہ کرتا ہے درخواست گزار کی درخواست پر 60 دن کے اندر میرٹ پر فیصلہ کیا جاتا ہے، یہاں پر سیاست اور سیاسی مسائل، معاملات کو ہرگز زیر بحث نہیں لایا جاتا محتسب کی طرف سے کیے جانے والے فیصلہ جات کے خلاف صدر ریاست صدر مملکت کے پاس ایک ماہ تک اپیل کی جا سکتی ہے

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں۔ القرآن

ABC CERTIFIED — اسلام آباد، پشاور، مظفر آباد، گلگت، لندن سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو اخبار

Friday, April 25,2014

http://www.dailyausaf.com
E-mail:ausaf@dsl.net.pk

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

روزنامہ
اوصاف
مظفر آباد
DAILY AUSAF MUZAFFARABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

Registered ID 174

جلد: 16 | جمعۃ المبارک 25 اپریل 2014ء، 24 جمادی الثانی 1435ھ، 12 بیساکھ 2071 ب، صفحات 12 قیمت 12 روپے | شمارہ: 155

محتسب نے خسرہ سے ہلاکتوں کا نوٹس لے لیا، ادویات کی عدم دستیابی پر ڈی جی صحت سے وضاحت طلب

مختار خان نے خسرہ سے متاثرہ مظفر آباد کے گرد و نواح میں فوری طور پر ادویات اور موبائل ٹیمیں بھیجنے کی ہدایت کر دی

مظفر آباد (نامہ نگار خصوصی) مظفر آباد میں خسرہ کی وباء، ایک بچہ جاں بحق، بچوں کی حالت تشویشناک، مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی خبر پر محتسب آزاد جموں و کشمیر محمد مختار خان نے سوموٹو نوٹس لے لیا، ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ سے ہسپتالوں میں ادویات کی عدم فراہمی سے متعلق وضاحت طلب، خسرہ سے متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر ادویات، موبائل ٹیمیں بھیجنے کی ہدایت۔ تفصیلات کے مطابق مختلف اخبارات میں مظفر آباد کے گرد و نواح میں (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 35)

محتسب نوٹس — 35

خسرہ کی وباء پھیلنے اور محکمہ صحت کی جانب سے ناقص انتظامات کی خبروں کی اشاعت پر محتسب آزاد جموں و کشمیر محمد مختار خان نے سوموٹو نوٹس لے لیا اور ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ کو دارالحکومت کے نواحی علاقہ ست بیالی اور کلس وغیرہ میں خسرہ سے ایک بچے کے جاں بحق، بے شمار بچوں کے متاثر ہونے کے باعث محکمہ صحت عامہ کی جانب سے ادویات کی عدم فراہمی پر وضاحت طلب کرتے ہوئے ان علاقوں میں ادویات اور میڈیکل ٹیمیں فوری روانہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں ، القرآن
Tuesday, April 22, 2014
ABC CERTIFIED
E-mail:ausaf@dsl.net.pk http://www.dailyausaf.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
روزنامہ اوصاف مظفرآباد
DAILY AUSAF MUZAFFARABAD
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان ایڈیٹر: محسن بلال خان
جلد: 16 منگل 22 اپریل 2014ء 21 جمادی الثانی 1435ھ 9 ویساکھ 2071 ب صفحات 12 قیمت 12 روپے شمارہ: 152

غریب لوگوں کو انصاف کی فراہمی یقینی بنائیں گے، سردار مختار

عدلیہ، افواج محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے، باغ میں کھلی کچہری سے خطاب

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر، نمائندہ خصوصی) محتسب اعلیٰ سردار مختار خان نے کہا آزاد کشمیر میں محتسب کا ادارہ قائم کرنے کا مقصد صرف غریب اور پسے ہوئے عوام کو انکے جائز حقوق دلانا، بروقت، فوری اور سستا انصاف کی فراہمی اور گڈ گورننس تھا، یہ ادارہ 1991 میں قائم ہوا اور اس وقت تک ہزاروں (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 25)

25 سردار مختار

لوگوں میرٹ پر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنا چکا ہے جس سے نہ صرف حکومت کی نیک نامی میں اضافہ ہوا بلکہ عوام کو بھی ریلیف ملا، اور آگے بھی ہم معاشرہ میں ایسے تمام لوگوں کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے جن کی آواز کوئی سننے والا نہیں ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں باغ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بہت بڑی کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر باغ چوہدری گفتار حسین، اسسٹنٹ کمشنر باغ سردار طارق حسین، ڈی ایس پی باغ ریاض مغل، تعلیم، جنگلات، زراعت، حیوانات، پبلک ہیلتھ، ہاسپٹل، ڈی ایچ کیو، پی ڈبلیو او، محکمہ مال، پولیس، خوراک، برقیات، دیگر محکمہ جات اور عوام کی بہت بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ عوامی شکایات سننے سے قبل محتسب اعلیٰ آزاد کشمیر نے کہا کہ محتسب کے دائرہ اختیار میں عدلیہ اور افواج نہیں آتے، اگر کوئی کیس کسی عدالت میں زیر سماعت ہے وہ بھی ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں ہے اس کے علاوہ باقی تمام سرکاری محکمہ جات کے خلاف محتسب کا ادارہ جائز شکایات سننے کا مجاز ہے، انہوں نے کہا کہ بدنیتی پر مبنی یا کسی سرکاری اہلکار کے خلاف ذاتی دشمنی کی بناء پر دی گئی درخواست پر جرم ثابت نہ ہونے پر متعلقہ درخواست گزار کے خلاف مال گزاری ایکٹ کے تحت کارروائی ہو سکتی ہے تاہم اگر کوئی سرکاری آفیسر یا اہلکار اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھا کر یا اپنے جائز اختیارات کو استعمال نہ کر کے عوام الناس کو ریلیف نہ دے اس کیخلاف قانون کیمطابق کارروائی ہوگی، انہوں نے کہا کہ محتسب کا ادارہ خالصتاً بدانتظامی کا خاتمہ کرنا چاہتا ہے، درخواست گزار کی درخواست پر 90 دن کے اندر میرٹ پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔

باغ: محتسب اعلیٰ سردار مختار کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر چوہدری گفتار بھی موجود ہیں

روزنامہ کشمیر ایکسپریس
ایڈیٹر انچیف: محمد زاہد تبسم
مظفرآباد — میرپور
چیئرمین چوہدری رمضان
منگل 2 اپریل 2014ء

سالانہ رپورٹ 2013 پیش کرنے کے موقع پر صدر ریاست سردار محمد یعقوب خان محتسب سیکرٹریٹ کے آفیسران سے خطاب کر رہے ہیں

ادارہ محتسب کو ختم کرنے کی باتوں میں صداقت نہیں مزید مستحکم کیا جائے گا، سردار یعقوب

محتسب آزاد کشمیر کا واحد ادارہ ہے جہاں کسی فیس اور وکیل کی ضرورت نہیں پڑتی، سادہ کاغذ پر لکھی درخواست پر کارروائی کی جاتی ہے

ادارے کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہوں انہیں حل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی، صدر ریاست کا تقریب سے خطاب

مظفرآباد (اسٹاف رپورٹر) صدر آزاد جموں و کشمیر [illegible] آزاد کشمیر میں محتسب کے ادارے کی کارکردگی پر [illegible] اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیگر ادارے بھی محتسب کے ادارے کی پیروی کریں۔ گزشتہ اڑھائی سال میں محتسب اعلیٰ ان کے عملے اور آفیسران کے خلاف ایک بھی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ جو انتہائی خوش آئند بات ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ادارہ عوام کی صحیح معنوں میں دادرسی کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 21)

بقیہ نمبر 21

گزشتہ روز یہاں محتسب اعلیٰ آزاد کشمیر سردار مختار خان کی طرف سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر آزاد کشمیر نے مزید کہا کہ محتسب کے ادارے کو مستحکم کیا جائے گا اسے ختم کرنے کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں۔ دنیا بھر میں محتسب کے ادارے پھل پھول رہے ہیں۔ یہ آزاد کشمیر کا واحد ادارہ ہے جو عوام کی سادہ کاغذ پر شکایت لیکر ان کی دادرسی کرتا ہے۔ جہاں کسی فیس اور وکیل کی ضرورت نہیں پڑتی۔ صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ میں نے اس ادارے کی اہمیت کے پیش نظر محتسب اعلیٰ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی خود سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے حالانکہ اس سے قبل یہ طریقہ تھا کہ محتسب کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت محکمہ قانون اور صدارتی سیکرٹریٹ کے آفیسران پر مشتمل کمیٹی کرتی تھی۔ حالانکہ محتسب اعلیٰ کا منصب ہائی کورٹ کے جج کے مساوی ہے۔ سرکاری آفیسران کی طرف سے ان کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت درست نہیں تھی۔ صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ اداروں میں علاقائیت، برادری ازم اور دیگر تعصبات نہیں ہونے چاہیئے۔ ہمارے سرکاری آفیسران تمام تر سہولیات ہونے باوجود اس طرح کارکردگی نہیں دکھا رہے جس طرح انہیں دکھانی چاہیے تھی۔ مقبوضہ کشمیر میں لوگ کٹھن حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہمیں اس کا ادراک ہونا چاہیے۔ ادارے سہولیات سے نہیں اپنی کارکردگی سے بڑے اور مستحکم بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے ادارے کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہوں اور انہیں حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ صدر سردار محمد یعقوب خان نے کہا کہ خدمت خلق اور تحریک آزادی ہمارا مشن ہونا چاہیے۔ صدر آزاد کشمیر نے محتسب کے ادارے میں خواتین اور بچوں کیلئے علیحدہ سیل بنانے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ معاشرے کے کمزور طبقات کی دادرسی بہت ضروری ہے۔ قبل ازیں محتسب اعلیٰ سردار مختار خان نے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آزاد کشمیر محتسب اعلیٰ کا ادارہ دو بین الاقوامی اداروں کا آزاد رکن ہے۔ یہاں 1991 میں محتسب کا ادارہ قائم ہوا۔ جہاں اب تک 34 ہزار سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں۔ 21 ہزار درخواستوں کی سماعت کی گئی اور 12 ہزار پر فیصلے صادر ہوئے۔ گزشتہ ایک سال میں 524 شکایات میں 182 پر فیصلے ہوئے۔ 79 شکایات کنندگان کو ریلیف ملا۔ 130 درخواستیں قانون کے تحت مسترد کر دی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ محتسب کے پاس توہین عدالت کا اختیار اور مالی خودمختاری نہیں جس کی وجہ سے ہمیں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ دفتری مکانیت اور ٹرانسپورٹیشن کے مسائل کا بھی سامنا ہے۔

ضمیمہ ج

رپورٹ نیشنل کنسلٹنگ فار بزنس اینڈ مینجمنٹ سلوشن پرائیویٹ لمیٹڈ (این سی بی ایم ایس)

فیڈرل ٹیکس محتسب کے زیر انتظام انسٹی ٹیوشنل کیپیسٹی بلڈنگ پراجیکٹ کی رپورٹ اور ادارہ محتسب آزاد جموں وکشمیر کی کارکردگی

پاکستان کی ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ نجی فرم نیشنل کنسلٹنگ فار بزنس اینڈ منیجمنٹ سلوشن پرائیویٹ لمیٹڈ (این سی بی ایم ایس) نے وفاقی ٹیکس محتسب اور فورم آف پاکستان اومبڈسمین کے اشتراک اور یونیسف کی ایماء پر پاکستان بشمول آزاد جموں وکشمیر کے تمام ادارہ جات محتسب کا اجمالی سروے کرتے ہوئے رپورٹ جاری کی ہے جس کے مطابق محتسب آزاد کشمیر کی کارگزاری نہایت حوصلہ افزاء رہی ہے۔

ادارہ محتسب آزاد کشمیر کا قیام 1991 میں ایک آرڈیننس کے ذریعے عمل میں لایا گیا اور اس ادارے کو سال 1992 میں ایکٹ XIV سال 1992 کے تحت قانونی تحفظ دیا گیا ہے۔ وفاقی محتسب کے قیام کے بعد قائم ہونے والا دوسرا سینئر ترین ادارہ ہے جس کو تین بین الاقوامی آرگنائزیشنز ایشین اومبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) انٹرنیشنل اومبڈسمین انسٹی ٹیوشن (IOI) اور اسلامی ممالک میں قائم محتسب ادارہ جات کی تنظیم (OICOA) کے علاوہ فورم آف پاکستان اومبڈسمین (FPO) کا ممبر ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ FTO کے تحت ہونے والے اس سروے رپورٹ کے مطابق محتسب کے دفتر کے قیام کے بارے میں عوام کی آگاہی محتسب کے مینڈیٹ کے بارے میں عوامی شعور اور ادارہ محتسب تک باآسانی رسائی اور شکایت کنندگان کا ادارہ محتسب سے ذاتی رابطہ کے حوالے سے محتسب آزاد جموں وکشمیر کا ادارہ بلحاظ کارگزاری بہترین ادارہ قرار دیا گیا۔ اس سروے کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے ادارہ محتسب کی کامیابیوں کا تناسب یوں رہا:-

محتسب آفس کے قیام کے حوالہ سے آگاہی	53فیصد
ادارہ محتسب تک رسائی کا تناسب	84فیصد
محتسب کے مینڈیٹ کے حوالہ سے عوامی شعور	68فیصد
شکایات کے حل کے لیے شکایات کو متعلقہ ایجنسی تک پہنچانے کا تناسب	84فیصد
شکایات کو بروقت نمٹائے جانے کا تناسب	38فیصد
ادارہ محتسب میں شکایات پر ہونے والی کارروائی سے متعلق عوامی اعتماد کا تناسب	78فیصد
شکایت کنندگان کا اپنی شکایت کے نتائج / ماحصل کے حوالے سے اطمینان کا تناسب	78فیصد
محتسب کے ادارہ کے آفیسران / سٹاف کی شکایت کنندگان کے ساتھ سلوک کے حوالے سے اطمینان	81فیصد
دیگر متاثرہ افراد کو ادارہ محتسب سے رجوع کرنے کا مشورہ دینے کے حوالہ سے شکایت کنندگان کے جواب کا تناسب	81فیصد

رپورٹ میں متعلقہ فرم نے محتسب آزاد جموں وکشمیر کے سٹاف کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹریننگ، خصوصاً انفارمیشن ٹیکنالوجی میں جدید تربیت کا مشورہ بھی دیا۔ آگاہی مہم کو مزید بہتر بنانے اور اردو میں آن لائن سسٹم ڈویلپ کرنے کے حوالے سے بھی مزید اقدامات کیے جانے کی تجاویز پیش کی گئیں نیز محتسب کے مالی وسائل میں اضافہ کیے جانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ رپورٹ پر جناب محتسب آزاد جموں وکشمیر نے اطمینان کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ محدود وسائل کے باوجود دی گئی تجاویز کے مطابق سٹاف کی تربیت اور آن لائن سسٹم کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔

ضمیمہ د)

فہرست انتظامی و تحقیقاتی آفیسران

فہرست انتظامی وتحقیقاتی آفیسران محتسب سیکرٹریٹ

نمبر شمار	نام وعہدہ	فرائض	ٹیلیفون نمبر
1۔	محمد مختار خان محتسب	چیف ایگزیکٹو	05822-920070 فیکس نمبر 05822-920114 موبائل نمبر 0333-5690894
2۔	محمد اکرم خان سیکرٹری	بورڈ آف ریونیو، محکمہ خوراک، شکایات سول سوسائٹی بذریعہ صدارتی سیکرٹریٹ، محکمہ داخلہ/ پولیس،	05822-920131 فیکس نمبر 05822-920134 موبائل نمبر 0302-5285443
3۔	ابصار حسین ناظم تحقیقات (اول)	جنگلات، محکمہ برقیات، محکمہ انکم ٹیکس، پاورڈ ویلپمنٹ آرگنائزیشن، اے کے ایم آئی ڈی سی، محکمہ حسابات۔	05822-921542 موبائل نمبر 0301-5229804
4۔	انوار الحق انوار ناظم تحقیقات (دوم)	تعلیم سکولز/ کالجز، یونیورسٹی، تعلیمی بورڈ میرپور، محکمہ صحت عامہ، اطلاعات، آئی ٹی بورڈ، بہبود فنڈ، پرنٹنگ پریس، انٹی کرپشن، تعلیم پلاننگ، تعمیرات عامہ	05822-921994 موبائل نمبر 0314-5682513 0334-5003136
5۔	سخاوت حسین ناظم تحقیقات (سوئم)	میونسپل کارپوریشن ہا، ٹاؤن کمیٹی ہاء، زراعت/ امور حیوانات و لائیوسٹاک، ترقیاتی ادارہ جات، کشمیر لبریشن سیل، وائلڈ لائف/ فشریز، کشمیر کلچرل اکیڈمی، بہبود آبادی، محکمہ امور دینیہ/ اوقات	05822-924236 موبائل نمبر 0343-8935677
6۔	محمد مبارک رجسٹرار	موصولہ شکایات کی رجسٹریشن سے متعلقہ جملہ امور کی انجام دہی	05822-921538 موبائل نمبر 0345-9602838
7۔	راجہ رضوان علی سیکرٹری برائے محتسب/ تحقیقاتی آفیسر	لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، امور منگلا ڈیم، لوکل گورنمنٹ بورڈ، جیل خانہ جات، محکمہ شہری دفاع، محکمہ سروسز، محکمہ عشر و زکوٰۃ، محکمہ صنعت و تجارت، ٹرانسپورٹ/ سیاحت اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات۔	05822-920042 موبائل نمبر 0334-8645123

8۔	راجہ محمد سعید ڈپٹی سیکرٹری	انتظامیہ سے متعلقہ جملہ امور	05822-920042 موبائل نمبر 0345-5346876
9۔	ماجد رفیق سیکشن آفیسر/تحقیقاتی آفیسر	ایرا سیرا، وزیر اعظم سیکرٹریٹ، صدارتی سیکرٹریٹ، وزیر اعظم معائنہ کمیشن، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، سماجی بہبود، آرمڈ سروسز بورڈ، بحالیات/کسٹوڈین اور شیڈول بینک ہاء اور کوآپریٹو بینک و پوسٹ آفس	05822-920115 موبائل نمبر 0345-5903194
10۔	نصیرالدین سیکشن آفیسر انتظامیہ II	انتظامیہ سے متعلقہ امور	05822-920181 موبائل نمبر 0346-9643505
11۔	افتخار حسین جرال سپرنٹنڈنٹ	سپرنٹنڈنٹ انتظامیہ	05822-921542 موبائل نمبر 0300-9828512
12۔	تصور حسین بجٹ آفیسر/آفیسر زر برار	اکاؤنٹس/بجٹ سے متعلقہ امور/آفیسر زر برار/ٹرانسپورٹ آفیسر	05822-920192 موبائل نمبر 0346-9643505
13۔	شاہین صدیق پرائیویٹ سیکرٹری ہمراہ جناب محتسب	پرائیویٹ سیکرٹری سے متعلقہ امور	05822-920070 موبائل نمبر 0300-5584139
14۔	محمد آصف کائل پرائیویٹ سیکرٹری ہمراہ جناب سیکرٹری	پرائیویٹ سیکرٹری سے متعلقہ امور	05822-920131 موبائل نمبر 0355-8122248

ضمیمہ (ر)

Institution of Ombudsman AJK as Member of (FPO, AOA, OICOA) its individual performance including Selected Summaries of the important findings

COMPLAINT NO 307/2012

SUBJECT: The Ombudsman AJK directed the Education Department to appoint Syed Mohammad Ali Bukhari as Lecturer Islamic Studies

Mr. Muhammad Ali Bukhari lodged a complaint with the Ombudsman Secretariat AJK stating that he successfully qualified the test and interview conducted by the AJK PSC for the post of Lecturer Islamic Studies but his appointment could not be made because the Education Department sent requisition of only one post falling within the quota of his native district (Kahutta Havaili).

Although, many posts were lying vacant in the Education Department (Including against the quota of his own unit (District Kahutta) but the requisition of the same was not sent to the PSC because the Education Department wanted to favor some politically influential candidates.

The agency in its comments denied the contents of the complaints stating that the process of requisition was fairly conducted and there was no malevolence against the complainant.

During the investigation, it was found that a post of lecturer Islamic Studies was available against the quota of District Kohutta Havelli and later on its requisition was also consigned to the PSC by the agency, but the complainant was not appointed despite the fact that he stood at serial No 1 of the waiting list of his relevant unit (District Kahutta)

The act of the agency was not only discriminatory but also against the established principles of justice. Therefore, the agency was directed to withdraw the requisition illegally sent to the PSC and make appointment of the complainant on merit.

The agency appointed the complainant (as Lecturer Islamic Studies) against the available vacant post and submitted compliance report as per directions issued by the Ombudsman AJK.

COMPLAINT NO 204/2014

SUBJECT: The Ombudsman Directed (The MDA Mirpur) for the allotment of plot to Mirza Muhammad Sharif

Mirza Muhammad Sharif R/O Wah Cant lodged a complaint with the Ombudsman office AJK that (on 27-12-1995) he deposited Rs20000/- with MDA Mirpur for allotment of a plot for residential purposes, but since than 20 years have passed that the MDA has not allotted him any plot for which he was legally entitled.

After thorough investigation it was found that the complainant was a genuinely aggrieved person and the agency in its comments was trying to wriggle out of the matter under one pretext or other.

So, under section 11 of the Act XIV of 1992 the Secretary Physical Planning and Housing and the Director General MDA Mirpur were ordered to settle this long standing issue by allotting some suitable plot to the complainant in any other residential sector and send compliance report with-in 60 days.

COMPLAINT NO 323/2013

SUBJECT: Restoration of the Complainant as Senior Teacher

Mr. Nasir Mehmood lodged the above cited complaint with the Ombudsman Secretariat AJK stating that in the year 1980 he was appointed as Senior Teacher in the Education Department and was compulsorily retired on 01.04.1997 by the DPI Schools. Even his exemplary service record was not taken in to account. As, throughout this period of Service (from 1980 to 1997) he remained dutiful and performed his duties with full devotion and did not give the Department a chance to even serve him any show cause notice.

He further stated that his order of compulsory retirement dated 01.04.1997 was issued ultra vires of rules and regulations on the sole ground, that as senior teacher he was serving (in BPS-17) and in this capacity the Secretary Education schools alone was competent to issue his retirement order with the approval of the Prime Minister /Chief Executive. He invoked that in his case the prescribed procedure was not followed so the order of compulsory retirement dated 01.04.1997 be declared null and void.

The agency in its comments denied the contents of the complaint and reported that the compulsory retirement order of the complainant was issued by the DPI schools after due process and prescribed procedure was not neglected in this case. Therefore, his complaint is liable to be dismissed.

The complaint was thoroughly probed keeping in view the contents of the complaint, closely examining the comments sent by the Agency and the rejoinder submitted by the Complainant. After critical examination of the record it was found that the DPI Schools was not the competent authority to issue the compulsory retirement order of the complainant who was then serving in (BPS-17). The competent authority in this case was the Chief Executive/Prime Minister of AJK.

Therefore, the Ombudsman AJK declared the compulsory retirement order of the complainant dated 01.04.1997, ultra vires of the law rules and regulations and hence abinitio void; and directed the education department to restore the complainant on his original position with full benefits.

COMPLAINT NO 64/2014

SUBJECT: Appointment as Agriculture Officer (BPS-17) Against the quota of Disable Persons

Mr. Israr Asghar S/O Muhammad Asghar resident of village Pind Jattan Tehsil Samahni Distt. Bhimber filed a complaint that he successfully qualified the test and interview conducted by the PSC for the post of Agriculture Officer (BPS-17) in the year 2013. In over all merit of the waiting list his name was listed on serial no 9 and he stood 4th in the waiting list against the quota of his native District Bhimber that was why his appointment could not be made. The complainant prayed that the agency should have determined the quota of disable persons. Had this quota been determined by the department he would have been selected. As the agency has one more vacant post of Agriculture Officer that was yet to be filled in.

The Agency in the comments submitted that the candidates who were falling on the top most positions of the merit list were appointed against the available posts as per recommendations of the Public Service Commission. The name of the complainant was listed in the waiting list prepared by the PSC, as, there was no available post against the quota of his unit (Distt. Bhimer), so, his appointment could not be made in line with

the merit. Moreover, there is no post vacant against the quota of disable candidates as the quota of disabled persons against the existing posts is only 0.40%.Therefore,his prayer of appointment is liable to be dismissed.

The representative of the agency was heard in person and record was also examined. During the process of investigation it was found that the agency did not calculate the quota of the disable persons which was necessary under law and rules. It was a mal-administration which was required to be redressed.

Therefore, the agency was directed to calculate the quota of disables against the already advertised posts for adhoc appointments and send the requisition of the same to the PSC so that the complainant may try his luck In the PSC as per merit.

COMPLAINT NO 124/2013

SUBJECT: Retirement from Service with full benefits in line with the Decision of the High Court of Azad Jammu & Kashmir

Mr. Khan Muhammad Khan S/O Abdullah Khan resident of village Hothla Ringoli Distt. Bagh A.K instituted a complaint stating that he was recruited as closure watcher on 29.08.1970 vide order No 22/1970-71 in the Forest Department of (Reforestation Division Poonch) AJK. After completion of 30 years of his service he was retired without Pension and other benefits/any written order. He also quoted the example of one of his Service colleague (Mr. Muhammad Anwar Khan S/O Jawar Khan) who was retired with full pension and other benefits on the order of the High Court of Azad Jammu & Kashmir. He further stated that his poverty and scanty resources did not allow him to file a writ petition in the High Court to secure his right. Therefore, he invoked that the Forest Department be directed to give him pension and other dues.

The agency in its comments stated that the complainant was not regularly appointed, his service was temporary and his payment was made on lump-sum basis. Therefore under rules, he is not entitled for pension and other dues. The agency also admitted that the matter of Mr. Muhammad Anwar Khan S/O Jawar Khan is similar to that of the complainant. However, the decision of the High Court in that case was of individual nature. So, his complaint is liable to be dismissed.

Keeping in view the contents of the complaint, comments submitted by the agency and examination of the relevant record, it was found that the matter of Mr. Muhammad Anwar Khan and the complainant was of the same nature. Moreover, the Finance Department vide its notification No S.F/F-16(531)/1340-50/08 Dated 25.09.2008 ordered that all the closure watchers be given BPS-1 (since 1969) but because of the negligence of the officials of the Forest Department the name of the complainant could not be listed on the normal Budget (in BPS-1). It was a mal-administration of very severe nature. So, the agency was directed to redress the matter of the complainant like other Closure Watchers and submit compliance report within 60 days.

COMPLAINT NO 20/2014

SUBJECT: **Ombudsman directed the AJK University to issue the (BA) Degree infavour of the Complainant by including the grace marks into the total marks obtained by the Candidate**

Miss Zahida Perveen resident of District Muzaffarabad lodged a complaint stating that she participated in the (B.A) second annual examination conducted by the AJK University in the year 1999 under roll no 2466 and obtained 358 marks. The ratio of the obtained marks as compared to total 800 marks is 44.75%, as per the prevalent rules/regulations the counting of the above cited percentage should have been listed as 45%. The agency has not included 2 grace marks in the obtained marks and thus issued 3rd division degree which causes her an irreparable loss. As, she can not apply for any gazetted post on account of her 3rd division in B.A; as precedent she also presented the (BA) degree of a candidate who was awarded 01 grace mark (by the university of Punjab) in order to give him 1st division (in the year 1990). The awarded 01 grace mark was also included in the total obtained marks of the said candidate.

After thorough probe into the matter and having examined the contents of the complaint, comments submitted by the agency and the rejoinder filed by the complainant, the Ombudsman AJK in his findings directed the university of Azad Jammu & Kashmir to reissue the result card and degree (BA) in favour of the complainant by including 02 grace marks in her total obtained marks and send compliance report within 30 days.

CONFERENCE ON NETWORKING OFOMBUDSMEN IN OIC MEMBER STATES, ESTABLISHMENT OF OIC OMBUDSMEN ASSOCIATION (OICOA), & ISLAMABAD DECLARATION

Forum of Pakistan Ombudsman was launched in 2011 with the objective to improve co-ordination among the twelve presently existing Ombudsman of Pakistan and Azad Jammu & Kashmir. The F.P.O has been very successful in achieving most of its objectives like co-operation, co-ordination and capacity building of the ombudsmen staff for better service delivery. As a member of F.P.O (and AOA) the ombudsman AJK participated in almost all the meetings held by the F.P.O, but the most remarkable achievement was the conference on networking of ombudsmen in O.I.C member states held at Islamabad, Islamic Republic of Pakistan, (on 28-29 April 2014 A.D) and the Islamabad declaration adopted by the member states unanimously.

The salient features of the said conference and the Islamabad declaration are given below:-

Islamic Republic of Pakistan is a dynamic member of the 57 Members organization of the Islamic countries (OIC). Its services for the unity and solidarity of the Muslim Ummah are second to none and it's leading role in this regard has always been appreciated by the brotherly Muslim countries.

The Annual Conference of the OIC member states is always held in the member countries at regular intervals in order of rotation. 39th session of the council of foreign ministers of the organization of Islamic cooperation was held in Djibouti. Foreign Ministers of all the member countries participated in the said session. The council of foreign ministers (CFM) emphasized to develop synergies between OIC countries in order to resolve the many problems faced by the Muslim World and unanimously adopted the resolution to establish networking of the Ombudsman offices in OIC member states and secretary general of the OIC was asked to implement the resolution.

In this context, the Foreign Minister of Pakistan offered to host the first meeting of the OIC Ombudsmen in Pakistan which was accepted by the council of ministers (CFM). So, the FPO managed to hold the first OIC conference "on networking of Ombudsman" in Islamabad Pakistan on 28-29 April 2014 which was fully attended by the heads/representatives of the Ombudsmen Institutions of the member countries. In the said meeting the Ombudsman office AJK was represented by the Mohtasib AJK Sardar Muhammad Mukhtar Khan accompanied by Mr. Muhammad Akram Khan Secretary Ombudsman Secretariat.

On 28-04-2014 proceedings of the inaugural session were initiated with the recitation from the Holy Quran and the session was chaired by Mr. Abdul Rauf Choudhary honorable President of Forum of Pakistan Ombudsman and his Excellency Mr. Mamnoon Hussain President of Islamic Republic of Pakistan was the chief guest at this occasion. In his address, the chief guest advised the representatives of the member countries to make the best use of the experiences, and expertise of one another to strengthen the institutions of the Ombudsmen in the entire Islamic world. He appreciated both the management and the audience of this conference for being successful in holding such a conference efficiently and also praised their prudence in this regard.

After a short interval for lunch and Zohar prayer the second session of the conference was held which was co-chaired by the representative of the Islamic Republic of Iran and the Ombudsman of Azad Jammu & Kashmir (Sardar Muhammad Mukhtar Khan). The Ombudsman AJK in his address, emphasized that the proposed organization and the already established institutions of Ombudsmen in the member countries must be made to work under the Islamic System of justice and accountability.

Mr. Abdul Rauf Choudhary president of FPO while addressing the audience said that Islamic Republic of Pakistan has one of the best Ombudsman systems of the world extending from federal level to all the four provinces of Pakistan including Azad Jammu & Kashmir. The other Muslim Counties can adopt this system for the well being of their people in their respective states. We are all set to help our sister countries to share our

expertise and experiences for establishment of such institutions.

It is need of hour to establish Ombudsmen offices in those states where the institutions of Ombudsmen do not exit and those states where such institutions exit but are dysfunctional should be revitalized and turned into effectively functional institutions capable of delivering the masses. He further stated that the institution of Ombudsman is presently functioning within 160 countries of the world. The first ombudsman was established in Sweden in 1809 and this idea was also borrowed from Islamic civilization and it's system of justice and accountability.

On first day of the session working groups were formed to work on the networking of Ombudsmen in OIC states and identification of areas ways and means. The groups were to draft resolutions/final declaration for being adopted by the conference and the prepared material was to be presented in the second concluding session.

The second session was held on 29-04-2014 which was jointly chaired by the Mohtasib Baluchistan and representative of Turkey. The various working groups presented their recommendations in this session on which the opinions of the participants were sought.

After the lunch and Zohr Prayer the concluding session was chaired by the representative of Azerbaijan and Morocco. This session was ended with Islamabad declaration, unanimously adopted by all the participants. An association was proposed to be formed which was named as OICOA with its head office, temporarily, at Islamabad in Pakistan. A steering committee of the OICOA (comprising of Indonesia, Iran, Jarden, Morocco, Nigeria, Sudan, Pakistan and Turkey as its members) was formed and Mr. Abdul Rauf Choudhary was unanimously selected its interim President. The steering committee was mandated to prepare its recommendations and submit the same within one year on the following points.

1. To devise a suitable institutional arrangement, so that, the change is brought in an ordinary manner to establish its offices in all the member states.

1) To develop capacity of Ombudsmen personnel in all OIC states through training programs tailored to their specific needs.

2) To exchange of information relevant to all aspects of Ombudsmen operations be systematized.

3)To form a General Assembly consisting of all member Ombudsmen of the Association.

4)To form steering committee to draft constitution, by laws, rules and procedures to govern the business of the association.

5)The above cited countries shall be the members of the steering committee.

6)The President of FPO shall also be the President of steering committee.

7)The Steering committee will finalize its report within one year of this conference session. Its next meeting will be held in Ankra (Turkey).

Finally, it was collectively decided to adopt the Islamic system of justice and accountability. The conference was concluded with prays and farewell dinner. Mr. Sulman Farouqui honorable President of the FPO gave souvenirs to the participants.

Ombudsman office AJK is the only institution of the state of AJK which has National and International membership (in FPO, AOA& OICOA). In this capacity the Ombudsman has to participate in all the meetings held in Pakistan & abroad. These meetings should be held in high esteem, as, through these meetings(under the esteemed forums) the State of AJK is indirectly introduced to the world community but it is regretted to state that the co-operation of the relevant departments (Finance and S&GAD) in this regard has always been discouraging and of inordinate delay (even NOCs were issued after the expiry of due dates). It was because of this conduct that the Ombudsman AJK could not participate in the AOA/IOI conferences held in Tehran and Korea (in the year 2014). Therefore, it is requested that the concerned departments (Finance& S&GAD) be directed to co-operate with Ombudsman institution (so that the Mohtasib AJK may participate in such August conferences/meetings); instead of entangling the matters in procedural channels.

AN APPRAISAL OF OUTREACH ACTIVITIES AND VISITS OF THE MOHTASIB (OMBUDSMAN) AJK TO VARIOUS DISTRICTS OF AZAD JAMMU & KASHMIR

The work of Ombudsman is not confined to handle the sporadic complaints lodged by the complainants with his office but raising awareness among the masses regarding mandate and powers of Mohtasib (how can he serve the public effectively) is the essential component of Ombudsman's job. Therefore, the Ombudsman AJK visited almost all the District (and some tehsil headquarters) of the Azad Jammu & Kashmir (from Bhimber to Neelum) to promote the concept of justice at the door step and to launch a massive mass contact campaign to sensitize the general public about their rights duties and holding the public office holders accountable through Investigation mechanism.

In order to resolve the complaints of the aggrieved persons the ombudsman adapted 3 pronged strategy.

i) Conducted open hearings at districts and Tehsil Headquarters in the presence of the representatives of the various Govt. agencies.

ii) Minor complaints were resolved then and there through verbal orders and some of the matters were referred to the concerned officers/ officials for informal resolution.

iii) The matters which the Ombudsman deemed fit for detailed investigation, were formally received by the staff for further proceeding as per Ombudsman Act and rules.

The ombudsman AJK specifically focused the members of the civil society, lawyers and journalists to extend his message to all the nooks and corners of the rural areas. Talking to the journalists he said that the journalists should inform and educate the public about the mandate of the ombudsman. He also cleared the confusion of the general public through direct conversation and media that the Ehtisab Bureau (Accountability Bureau) the Prime Minister's inspection commission, the Anti Corruption and the Mohtasib office AJK are different institutions. Their work and mandate should not be confused. The matters of mal-administration are

the exclusive domain of the Mohtasib Secretariat AJK. He also defined and simplified the meanings of mal-administration for the understanding of the common man. He stressed upon the lawyers to guide the public through proper legal counseling as it is a sacred trust they owe to the society.

He said that the civil servants are lucky enough as, they are assigned the duties to serve the public at large. With the virtues of honesty, integrity, and dedication. They can please both the people and God as well. The complaints against the government agencies can be avoided if there is rule of law, merit and if the culture of non-political intervention prevails in our society. Our salvation lies following the golden principles (of equality, justice and fair play) laid down by the Prophet Islam (peace be upon him). Self accountability and introspection are those beacons of light which can guide us in the darkest hours of night and even in the absence of any accountability institution and preventive official mechanism of the state.

APPOINTMENT OF COMMISSIONER FOR CHILDREN IN THE OMBUDSMAN SECRETARIAT AZAD JAMMU & KASHMIR

As a significant component of the vulnerable segment of society, children rely on the state for ensuring that a credible, efficient and responsive institutional frame work exists for upholding their rights.

However, all of these institutional arrangements rely on over burdened AJK judicial departments. Moreover, there is no dedicated forum for holding public sector agencies charged with the responsibility of protecting children's right accountable.

To address the lack of dedicated forums mentioned above the children complaint office (CCO) was established in the Ombudsman's office AJK in may 2010, under the Responsive Enabling Accountable System for Children rights (REACH) project, a joint initiative of the AJK Mohtasib (Ombudsman) Secretariat and UNICEF. To monitor the situation of children's rights up to the age of 18, in AJK by receiving complaints from

and about children against the state's agencies and by monitoring the performance of the state's agencies responsible for oversight of child rights.

After the termination of the CCO; the ombudsman AJK was invited by the Wafaqi Mohtasib Secretariat to attend the workshop on child rights in Lahore on 8-9th January 2014. In the said workshop it was unanimously decided that a child rights commissioner shall be appointed (like other provincial ombudsman offices) in the Mohtasib Secretariat AJK to safeguard the rights of the children.

The Ombudsman AJK appointed the senior most Director of his institution as Commissioner for Children and directed him to form a steering committee (headed by the ombudsman) comprising of the representatives of the various government departments with the consent of their respective heads of the departments. All the heads of the relevant departments agreed with the proposition of forming the said steering committee except the Law secretariat.

The objections raised by the Law department were duly replied; and the agency was invoked to quash the objections in line with the reply of the Ombudsman office AJK, but all these endeavors were of no vail. Non-cooperation of the law secretariat is main obstacle in formation of the steering committee on the rights of the children in AJK.

Nevertheless, the child commissioner and the Mohtasib secretariat AJK are constantly working hand in hands with the provincial and federal Ombudsmen/commissioners for the rights of the children to up hold this noble cause.

Recent example is the nomination of 3 eminent persons from Azad Jammu & Kashmir for the National Commission (proposed to be formed under the Federal Ombudsman Secretariat) to protect the rights of the children as an apex body. The names, sent to the Wafaqi Mohtasib Secretariat were representing the various segments of the society i.e.(politics, top brass of the civil service and the civil society).

However, the name of Professor Taqdees Gillani Chairperson Kashmir Cultural Academy was selected by the Wafaqi Mohtasib for this National level commission for protection of the rights of the children. Mr. Absar Hussain (the Senior most Director) the Commissioner for the Children AJK Mohtasib Secretariat has also been selected as member of the various National sub-committees constituted by the Wafaqi Mohtasib Secretariat.

It is pertinent to mention here that the offices of the national and the Provincial Commissioners for Children in all the Ombudsmen institutions are a step towards the establishment of Child Ombudsman system in Pakistan. So, the co-operation of the Law Secretariat in this regard is inevitable; because, its non-cooperation will put the Ombudsman Office AJK out of step with its peer Ombudsmen institutions in Pakistan.

VERIFICATION OF THE EDUCATIONAL TESTIMONIALS OF ALL THE CIVIL SERVANTS IN AZAD JAMMU & KASHMIR

Institutions of accountability are designed to strive for upholding of merit and the materialization of the rule of law. Although, the passage between the idealism and pragmatism is very bumpy and thorny yet clarity of vision and determination to cleanse the Augean stables can work wonders.

Various newspapers from time to time published the stories in bold captions that a number of government servants have managed to get their employment through fake degrees. Sporadic complaints in this regard were also lodged with the ombudsman office AJK. So, the ombudsman AJK resolved to purge the civil services from such elements who are usurping the rights of the truly deserving candidates.

The Mohtasib AJK personally informed (in writing) the Chief Secretary AJK to take notice of this situation and clear the confusion prevailing among all and sundry. The Chief Secretary directed the services and general administration department to do the needful in line with the contents of the letter sent by the ombudsman AJK vide no PS/185/2015 dated 19th January 2015 (addressed to the C.S AJK).

S&GAD department AJK issued the circular vide no S&GAD/G-12(61)2015 dated 17th march 2015; directing all heads of the departments/ attached departments to verify the testimonials (i.e. degrees/certificates/diplomas) of all the employees of their respective departments (both Gazetted & Non-Gazetted) within a period of two month.

The action taken in this regard by the Chief Secretary and the Secretary Services and general administration is highly laudable and its aftermath will be felt for generations to come.

The copy of the letter (by the Ombudsman) and subsequently the circular issued by the S& GAD are given on the Page 81 and 82 respectively.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Sardar Mohammad Mukhtar Khan
Mohtasib (Ombudsman) Azad Jammu & Kashmir

Tel Office: 05822-920070
Fax: 05822-920114
Cell:0333-5690894

Ref MS/PS/125/2015

Date 19-01-2015

The Chief Secretary .
Azad Government of the State of Jammu & Kashmir.
Muzaffarabad.

Subject: **<u>Verification of degrees/Diplomas/Certificates of all the government servants in AJK.</u>**

With reference to the subject cited above. it is hereby conveyed that a number of sporadic complaints regarding the fake degrees of the government servants have been lodged with the Ombudsman office AJK; stating that most of the government servants have managed to get their employment through fake degrees. It is not only the assassination of merit/talent but also the exclusion of truly deserving candidates from the domain of service which arises a sense of deprivation amongst the educated and talented rising generation.

Although it is a prerequisite for every candidate to let his/her degrees be examined by the interviewing commission/committee, however, there is not any mechanism to verify these degrees effectively. The Ombudsman Office AJK when deeply delved into the lodged complaints most of them were found correct.

In order to clear this confusion prevailing among all and sundry, directives shall be issued to all heads of the departments/attached departments with your consent to verify the degrees of the officials (both the gazatted and non-gazatted) of their respective departments within a certain period of time (it is also essential for the provision of good governance). So that, a consolidated policy in this regard may be formulated and presented before the government of AJK (through your office) please.

Yours sincerely,

(Muhammad Mukhtar Khan)
Mohtasib AJK

Block-D, First Floor New District Complex Muzaffarabad Azad Jammu & Kashmir

AZAD GOVERNMENT OF THE STATE OF JAMMU & KASHMIR
SERVICES & GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT
(GENERAL SECTION)

No. S&GAD/G-12(61)/2015

CIRCULAR

Dated: 17th March, 2015

To

1. The Senior Member, Board of Revenue,
2. The Additional Chief Secretary (Gen),
3. The Additional Chief Secretary (Dev),
4. All Administrative Secretaries,
5. The Heads of Attached Departments/ Autonomous/Semi-Autonomous Bodies,

Azad Govt. of the State of Jammu & Kashmir.

SUBJECT: **VERIFICATION OF DEGREES/DIPLOMAS/CERTIFICATES OF ALL THE GOVERNMENT SERVANTS IN AJK.**

I am directed to refer to the above subject and to forward herewith a self-explanatory copy of letter No. PS/185/2015 dated 19th January, 2015, received from Mohtasib (Ombudsman), Azad Jammu & Kashmir.

2. It is requested that as per proposal, further necessary action may be taken and a quick process to verify educational testimonials, i.e. degrees/certificates/diplomas of all the employees of your department/organization, both Gazetted and Non-gazetted, may please be initiated with concerned educational institutions under intimation to this Secretariat. Moreover, verification results may please be communicated to S&GAD, within two months timeframe.

3. Your priority indulgence into the matter is highly solicited.

Yours Sincerely,

(Mohammad Younas)
Section Officer (Gen-II)
Ph # 05822-921974

Copy to:

1. PSO to the Chief Secretary.
2. PS to Secretary, S&GAD.
3. PS to Mohtasib (Ombudsman) Azad Jammu & Kashmir: for information.
4. All Officers of S&GAD.
5. Master file.

Section Officer (Gen-II)

17/03/2015

19/3

ضمیمہ س)

محتسب کے دفتر کے قیام کا قانون، ایکٹ 14 سال 1992ء

AZAD GOVERNMENT OF THE STATE OF JAMMU & KASHMIR
LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS DEPARTMENT

'MUZAFFARABAD'

Dated the 29th June, 1992

No. 700-704/LD/Leg/92. The following Act of the Assembly received the assent of the President on 24th June, 1992 is hereby published for general information:-

(Act XIV of 1992)

AN

ACT

to provide for the office of Mohtasib (OMBUDSMAN) in Azad Jammu and Kashmir

WHEREAS it is expedient to provide for the appointment of Mohtasib (ombudsman) to diagnose, investigate, redress and rectify the injustice done to a person through mal administration.

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, extent and commencement:-** (1) This Act may be called the Establishment of the office of Mohtasib (ombudsman) in Azad Jammu and Kashmir Act, 1992.

It extends to the whole of Azad Jammu and Kashmir.
It shall come into force at one.

2. **Definitions:-** In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context;

(1) "Agency" means a Secretariat Department, Attached Department Commission or office of the Government or a statutory corporation or other institution established or

controlled by the Government but does not include the Supreme Court, the Supreme Judicial Council, the Shariat Court, High Court, Service Tribunal any court or a Judicial Tribunal;

2) "Government" means the Azad Government of the State of Jammu and Kashmir;

3) "Mal-administration" includes:

i) a decision process, recommendation, act of omission or commission which

a) is contrary to law, rules or regulations or is a departure from established practice or procedure, unless it is bona fide and for valid reasons; or

(b) is perverse, arbitrary or unreasonable, unjust, biased, oppressive, or discriminatory; or

(c) is based on irrelevant grounds; or

(d) involves the exercise of powers, or the failure or refusal to do so, for corrupt or improper motives, such as, bribery, jobbery, favoritism, nepotism and administrative excesses; and

(ii) Neglect, inattention, delay, incompetence, inefficiency and inaptitude, in the administration or discharge of duties and responsibilities;

4) "Mohtasib"means the Mohtasib (ombudsman) appointed under Section 3;

5) "Office" means the office of the Mohtasib;

6) "Prescribed" means prescribed by rules made under this Act;

7) "Public servant" means a public servant as defined in Section 21 of the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860), and includes a Minister, Adviser, Parliamentary Secretary and the Chief Executive, Director or other officer or employee or member of an Agency; and

8) "Staff" means any employee or commissioner of the Office and includes co-opted members of the staff, consultants, advisers, bailiffs, liaison officer and experts.

3) Appointment of Mohtasib:- (1) There shall be a Mohtasib (ombudsman), who shall be appointed by the president.

(2) Before entering upon office, the Mohtasib shall take an oath before the President in the form set out in the first Schedule.

(3) The Mohtasib shall, in all matters, perform his functions and exercise his powers fairly, honestly, diligently and independently of the Executive; and all executive authorities throughout Azad Jammu and Kashmir shall act in aid of the Mohtasib.

4. Tenure of the Mohtasib:- (1) the Mohtasib shall hold office for a period as may be determined by the President not exceeding three years and shall not be eligible for any extension of tenure or for re-appointment as Mohtasib under any circumstances.

(2) The Mohtasib may resign his office by writing under his hand addressed to the President.

5. Mohtasib not to hold any other office of profit, etc.:- (1) The Mohtasib shall not -

a) hold any other office of profit in the service of Azad Jammu and Kashmir; or

b) occupy any other position carrying the right to remuneration for the rendering of services.

(2) The Mohtasib shall not hold any office of profit in the service of Azad Jammu and Kashmir before the expiration of two years after he has ceased to hold that office, nor shall he be eligible during the tenure of office for a period of two years thereafter for election as a member of Legislative Assembly or any local body or take part in any political activity.

6. Terms and conditions of service and remuneration of Mohtasib:- (1) The Mohtasib shall be entitled to such salary, allowances and privileges and other terms and conditions of service as the President may determine and these terms shall not be varied during the term of office of a Mohtasib.

*"(1-A) In addition to the remuneration fixed under sub-section (1), the Mohtasib shall be entitled to receive rupees three thousand per month as sumptuary allowance and rupees one thousand per month as maintenance of residence charges in case the Mohtasib resides at his own house.

*"(1-B) (a) Mohtasib shall be entitled to use :-

an Official car ; and

a telephone one at office and one at residence.

A Mohtasib who is a retired Judge of Supreme Court or High Court and he has availed the facility of car and driver after retirement, he shall not be entitled to get this facility again on completion of his tenure as Mohtasib.

*"(1-C) If a person, who is not Judge of the Supreme Court or High Court is appointed as Mohtasib, his pay, allowances and other privilege shall be fixed by the President under sub-section (1).

(2) The Mohtasib may be removed from office by the President on the ground of misconduct or, of being incapable of properly performing the duties of his office by reason of physical or mental incapacity;

Provided that the Mohtasib may, if he sees fit and appropriate to refute any charges, request an open public evidentiary hearing before the Supreme Judicial Council and, if such a hearing is not held within thirty days of the receipt of such request or not, concluded within ninety days of its receipt, the Mohtasib will be absolved of any and all stigma what so ever. In such circumstances, the Mohtasib may choose to leave his office and shall be entitled to receive full remuneration and benefits for the rest of his term.

(3) If the Mohtasib makes a request under the proviso to clause (2), he shall not perform his functions under this Act until the hearing before the Supreme Judicial Council has concluded.

(4) A Mohtasib removed from office on the ground of misconduct shall not be eligible to hold any office of profit in the service of Azad Jammu and Kashmir or for election as a member of Legislative Assembly or any local body.

* Inserted vide Amendment Act XV of 1997

7. Acting Mohtasib:- At any time when the office of Mohtasib is vacant, or the Mohtasib is absent or is unable to perform his functions due to any cause, the President shall appoint an acting Mohtasib.

8. Appointment and terms and conditions of service of staff:- (1) The members of the staff, other than those mentioned in Section 20 or those of a class specified by the President by order in writing, shall be appointed by the President in consultation with the Mohtasib.

(2) It shall not be necessary to consult the public Service Commission for making appointment of the members of the staff or on matters relating to qualifications for such appointment and methods of their recruitment.

(3) The member of the staff shall be entitled to such salary, allowances and other terms and conditions of service as may be prescribed having regard to the salary, allowances and other terms and conditions of service that may for the time being be admissible to other employees of the Government in the corresponding Grades in the Basic Pay Scales.

(4) Before entering upon office a member of the staff mentioned is sub-section (1) shall take an oath before the Mohtasib in the form set out in the second schedule.

9. Jurisdiction, functions and powers of the Mohtasib:- (1) The Mohtasib may on a complaint by an aggrieved person, on a reference by the President, the Azad Jammu and Kashmir Council or the Assembly, as the case may be, or on a motion of the Supreme Court or a High Court made during the course of any proceedings before it or of his own motion, undertake any investigation into any allegation of maladministration on the part of any Agency or any of its officers or employees.

Provided that the Mohtasib shall not have any Jurisdiction to investigate or inquire into any matters which -

are sub-judice before a court of competent jurisdiction or judicial tribunal or board in Azad Jammu and Kashmir on the date of the receipt of a complaint, reference or motion by him; or relate to the external affairs of Pakistan or the relations or dealings of Pakistan with any foreign state or Government; or

(c) relate to, or are connected with, the defence of Pakistan or Azad Jammu and Kashmir or any part thereof, the military, naval and air forces of Pakistan, or the matters covered by the laws relating to those forces;

*[1]"(d) relates to a time barred matter under the provisions of Limitation Act;

(e) directly affects the finances of Government, in such a case the Mohtasib shall examine the complaint and establish a prima facie case and get proper specific and early information from the agency for financial implications involved in the case, before issuing order. The cases which have been decided by the Courts or any other forum or matters relating to the contract shall not be re-opened by the Mohtasib.

(2) Notwithstanding anything contained in sub-section (1), the Mohtasib shall not accept for investigation any complaint by or on behalf of a public servant *a civil servant or, functionary concerning any matter relating to the Agency in which he is, or has been working in respect of any personal grievance relating to his service therein.

(3) For carrying out the objectives of this Act, and, in particular for ascertaining the root causes of corrupt practices and injustice, the Mohtasib may arrange for studies to be made or research to be conducted and may recommend appropriate steps for their eradication.

10. Procedure and evidence:- (1) A complaint shall be made on solemn affirmation or oath and in writing addressed to the Mohtasib by the person aggrieved or, in the case of his death, by his legal representative and may be lodged in person at the office or handed over to the Mohtasib in person or sent by any other means of communication to the office.

(2) No anonymous or pseudonymous complaints shall be entertained.

---

[1] Inserted vide Act XV of 1997

(3) A complaint shall be made not later than three months from the day on which the person aggrieved first had the notice of the matter alleged in the complaint, but the Mohtasib may conduct an investigation pursuant to a complaint which is not within time if he considers that there are special circumstances which make it proper for him to do so.

(4) Where the Mohtasib proposes to conduct an investigation he shall issue to the principal officer of the Agency concerned, and to any other person who is alleged in the complaint to have taken or authorized the action complained of a notice calling upon him to meet the allegations contained in the complaint, including rebuttal:

Provided that the Mohtasib may proceed with the investigation if no response to the notice is received by him from such principal officer or other person within *sixty days of the receipt of the notice or within such longer period as may have been allowed by the Mohtasib.

*"[2](4-A) When a Complaint is received by the Mohtasib he shall examine the complaint, frame issues and thereafter ask agency or person concerned to submit comments. If he is not satisfied with the reply of the agency, he shall hear the Secretary to the Government concerned before passing any order.

(5) Every investigation shall be conducted in private, but the Mohtasib may adopt such procedure as he considers appropriate for such investigation and he may obtain information from such persons and in such manner and make such inquiries as he thinks fit.

(6) A person shall be entitled to appear in person or be represented before the Mohtasib.

(7) The Mohtasib shall, in accordance with the rules made under this Act pay expenses and allowances to any person who attends or furnishes information for the purposes of an investigation.

[2] Inserted vide Act XV of 1997

(8) The conduct of an investigation shall not affect any action taken by the Agency concerned, or any power or duty so that Agency to take further action with the respect to any matter subject to the investigation

(9) For the purposes of an investigation under this Act the Mohtasib may require an officer or member of the Agency concerned to furnish any information or to produce any document which in the opinion of the Mohtasib is relevant and helpful in the conduct of the investigation, and there shall be to no obligation to maintain secrecy in respect of disclosure of any information or document for the purposes of such investigation;

Provided that the President may, in his discretion, on grounds of its being a State secret, allow claim of privilege with respect to any information or document.

(10) In any case where the Mohtasib decides not to conduct an investigation, he shall send to the complainant a statement of his reasons for not conducting the investigation.

(11) Save as provided in this Act the Mohtasib shall regulate the procedure for the conduct of business or the exercise of powers under this Act.

11. **Recommendations for implementation:-** (1) If, after having considered a matter on his own motion or on a complaint or on a reference by the President, the Azad Jammu and Kashmir Council or the Assembly, or on a motion by the Supreme Court or a High Court, as the case may be, the Mohtasib is of the opinion that the matter considered amounts to maladministration, he shall communicate his findings to the Agency concerned :-

(a) to consider the matter further;

(b) to modify or cancel the decision, process, recommendation, act or omission;

(c) to explain more fully the Act or decision in question;

(d) to take disciplinary action against any public servant of any Agency under the relevant laws applicable to him;

to dispose of the matter or case within a specified time;

to take action on his findings and recommendation to improve the working and efficiency of the Agency within a specified time; or

to take any other step specified by the Mohtasib.

(2) The Agency shall, within such time as may be specified by the Mohtasib, inform him about the action taken on his recommendations or the reasons for not complying with the same.

(3) In any case where the Mohtasib has considered a matter, or conducted an investigation, on a complaint or on a reference by the President, the Azad Jammu and Kashmir Council or the Legislative Assembly or on a motion by the Supreme Court or a High Court, the Mohtasib shall forward a copy of the communication received by him from the Agency in pursuance of sub-section (2) to the complainant or, as the case may be, the President, the Azad Jammu and Kashmir Council, the Assembly, the Supreme Court or the High Court.

(4) If, after conducting an investigation, it appears to the Mohtasib that an injustice has been caused to the person aggrieved in consequence or mal-administration and that the injustice has not been or will not be remedied, he may, if he thinks fit, lay a special report on the case before the President.

(5) If the Agency concerned does not comply with the recommendations of the Mohtasib or does not give reasons to the satisfaction of the Mohtasib for non compliance, it shall be treated as "Defiance of Recommendation" and shall be dealt with as hereinafter provided.

12. **Defiance of Recommendations:-** (1) If there is a "Defiance of Recommendations" by any public servant in any Agency with regard to the implementation of a recommendation given by the Mohtasib, the Mohtasib may refer the matter to the President who may, in his discretion, direct the Agency to implement the recommendation and inform the Mohtasib accordingly.

(2) In each instance of "Defiance of Recommendations" a report by the Mohtasib shall become a part of the personal file or Character Roll of the public servant primarily responsible for the defiance.

Provided that the public servant concerned has been granted an opportunity to be heard in the matter.

13 Reference by Mohtasib:- Where during or after an inspection or an investigation, the Mohtasib is satisfied that any person is guilty of any allegations as referred to in sub-section (1) of Section 9, the Mohtasib may refer the case to the concerned authority for appropriate corrective or disciplinary action, or both corrective and disciplinary action, and the said authority shall inform the Mohtasib within thirty days of receipt of reference of the action taken. If no information is received within this period, the Mohtasib may bring the matter to the notice of the President for such action as he may deem fit.

14. Powers of the Mohtasib:- (1) The Mohtasib shall, for the purposes of this Act, have the same powers as are vested in a Civil Court under the Code of Civil Procedure, 1908. (Act V of 1908), in respect of the following matters, namely:-

(a) summoning and enforcing the attendance of any person and examining him on oath;

(b) compelling the production of documents;

(c) receiving evidence on affidavits; and

(d) issuing commission for the examination of witnesses.

[3]*(e) the provisions of order XXXIX shall mutatis mutandis apply in case of temporary injunctions.

(2) The Mohtasib shall have the power to require any person to furnish information on such points or matters as, in the opinion of the Mohtasib, may be useful for, or relevant to, the subject matter of any inspection or investigation.

(3) The powers referred to in sub-section (1) may be exercised by the Mohtasib or any person authorized in writing by the Mohtasib in his behalf while carrying out an inspection or investigation under the provisions of this Act.

(4) Where the Mohtasib finds the complaint referred to in clause (1) of Section 9 to be false, frivolous or vexatious, he may award reasonable compensation to the Agency, public

[3] *Inserted vide Act XV of 1997

servant or other functionary against whom the complaint was made, and the amount of such compensation shall be recoverable from the complainant as an arrears of land revenue;

Provided that the award of compensation under this sub-section shall not debar the aggrieved person from seeking civil and criminal remedy.

(5) If any Agency, public servant or other functionary fails to comply with a direction of the Mohtasib, he may, in addition to taking other action under this Act, refer the matter to the appropriate authority for taking disciplinary action against the person who disregarded the direction of the Mohtasib.

(6) If the Mohtasib has reason to believe that any public servant or other functionary has acted in a manner warranting criminal or disciplinary proceedings against him, he may refer the matter to the appropriate authority for necessary action to be taken within the time specified by the Mohtasib.

(7) The staff and the nominees of the office may be commissioned by the Mohtasib to administer oaths for the purposes of this Act and to attest various affidavits, affirmations or declarations which shall be admitted in evidence in all proceedings under this Act, without proof of the signature or seal or official character of such person.

15. Power to enter and search any premises:- (1) The Mohtasib, or any member of the staff authorized in this behalf, may, for the purpose of making any inspection or investigation, enter any premises where the Mohtasib or, as the case may be, such member has reason to believe that any article, book of accounts, or any other document relating to the subject - matter of inspection or investigation may be found, and may -

(a) search such premises and inspect any article, book of accounts or other documents;

(b) take extract or copies of such books of accounts and documents;

(c) impound or seal such articles, books of accounts or documents; and

(d) make an inventory of such articles, books of accounts and other documents found in such premises.

(2) All searches made under sub-section (1) shall be carried out, mutates mutandis, in accordance with the provisions of the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898).

16. Power to punish for contempt:-*

17. Inspection Team:- (1) the Mohtasib may constitute an Inspection Team for the performance of any of the functions of the Mohtasib.

(2) An Inspection Team shall consist of one or more members of the staff and shall be assisted by such other person or persons as the Mohtasib may consider necessary.

(3) An Inspection Team shall exercise such of the powers of the Mohtasib as he may specify by order in writing and every report of the Inspection Team shall first be submitted to the Mohtasib with its recommendations for appropriate action.

18. Standing Committees, etc.:- The Mohtasib may, whenever he thinks fit, establish standing or advisory committees at specified places with specified jurisdiction for performing such functions of the Mohtasib as are assigned to them from time to time and every report of such committee shall first be submitted to the Mohtasib with its recommendations for appropriate action.

19. Delegation of Powers:- The Mohtasib may, by order in writing, delegate such of his powers as may be specified in the order to any member of his staff or to a standing or advisory committee, to be exercised subject to such conditions as may be specified and every report of such member or committee shall first be submitted to the Mohtasib with his or its recommendations for appropriate action.

20. Appointment of advisers, etc.:- The Mohtasib may appoint advisers, consultants, follows bailiffs, interns, commissioners and experts, or ministerial staff with or without remuneration, to assist him in the discharge of his duties under this Act.

* omitted vide amendment Act XV of 1997

21. Authorization of Government functionaries, etc.:- The Mohtasib may, if he considers it expedient, authorize ---*Omitted --- any Agency, public servant or other functionary working under the administrative control of the Government to undertake to functions of the Mohtasib under sub-section (1) of Section (2) of Section 14 in respect of any matter falling within the jurisdiction of the Mohtasib, and it shall be the duty of the agency, public servant or other functionary so authorized to the undertake such functions to such extent and subject to such conditions as the Mohtasib may specify.

22. Award of costs and compensation and refund of amounts:- (1) The Mohtasib may, where he deems necessary, call upon a public servant, other functionary or any Agency to show cause why compensation be not awarded to an aggrieved party for any loss or damage suffered by him on account of any maladministration committed by such public servant, other functionary or Agency, and after considering the explanation and hearing such public servant other functionary or Agency, award reasonable costs or compensation and the same shall be recoverable as arrears of land revenue from the public servant, functionary or Agency.

(2) In case involving payment of illegal gratification to any employee of any Agency, or to any other person on his behalf, or misappropriation, criminal breach of trust or cheating, the Mohtasib may order the payment thereof for credit the Government or pass such other order as he may deem fit.

(3) An order made under sub-section (2) against any person shall not absolve such person of any liability under any other law.

23. Assistance and advice to Mohtasib:- (1) the Mohtasib may seek the assistance of any person or authority for the performance of his functions under this Act.

(2) All Officers of an Agency and any person whose assistance has been sought by the Mohtasib in the performance of his functions shall render such assistance to the extent, it is within their power or capacity.

---

* omitted vide Amendment Act XV of 1997

(3) No statement made by a person or authority in the course of giving evidence before the Mohtasib or his staff shall subject him to, or be used against him in, any civil, or criminal proceedings except for prosecution of such person for giving false evidence.

24. Conduct of business:- (1) The Mohtasib shall be the chief executive of the office.

(2) The Mohtasib shall be the Principal Accounts officer of the office in respect of the expenditure incurred against budget grant or grants controlled by the Mohtasib and shall, for this purpose, exercise all the financial and administrative powers delegated to a Department.

25. Requirement of affidavits:- (1) The Mohtasib may require any complainant or any party connected or concerned with a complaint, or with any inquiry or reference, to submit affidavits attested or notarized before any competent authority in that behalf within the time prescribed by the Mohtasib or his staff.

(2) The Mohtasib may take evidence without technicalities and may also require complainants or witnesses to take lie detection tests to examine their veracity and credibility and draw such inferences that are reasonable in all circumstances of the case especially when a person refuses, with out reasonable justification, to submit to such tests.

26. Remuneration of advisers, consultants, etc:- (1) The Mohtasib may, in his discretion, fix an honorarium or remuneration of advisers, consultants, experts and interns engaged by him from time to time for the services rendered.

(2) The Mohtasib may, in his discretion, fix a reward or remuneration to any person for exceptional services rendered, or valuable assistance given to the Mohtasib in carrying out his functions :

Provided that the Mohtasib shall withhold the identity of that person, if so requested by the person concerned, and take steps to provide due protection under the law to such person against harassment, victimization, retribution, reprisals or retaliation.

27. **Mohtasib and staff to be public servants:-** The Mohtasib, the employees, officers and all other staff of the office shall be deemed to be public servants within the meaning of section 21 of the Pakistan Penal Code(Act XLV of 1860).

28. **Annual and other reports:-** (1) Within three months of the conclusion of the calendar year to which the report pertains, the Mohtasib shall submit an Annual Report to the President.

(2) The Mohtasib may, from time to time, lay before the President such other reports relating to his functions as he may think proper or as may be desired by the President.

(3) Simultaneously, such reports shall be released by the Mohtasib for publication and copies thereof shall be provided to the public at reasonable cost.

(4) The Mohtasib may also, from time to time, make public any of his studies, research conclusions, recommendations, ideas or suggestions in respect of any matters being dealt with by the office.

(5) The report and other documents mentioned in this Section shall be placed before the Legislative Assembly.

29. **Bar of Jurisdiction :-** No Court or other authority shall have jurisdiction -

(1) to question the validity of any action taken, or intended to be taken, or order make, or anything done or purporting to have been taken, made or done under this Act; or

(2) to grant an injunction or stay or to make any interim order in relation to any proceedings before, or anything done or intended to be done, or purporting to have been done by, or under the orders or at the instance of the Mohtasib.

30. **Immunity:-** No suit, prosecution or other legal proceeding shall lie against the Mohtasib, his staff, Inspection Team, nominees, member of a standing or advisory committee

or any person authorized by the Mohtasib for anything which is in good faith done or intended to be done under this Act.

31. **Reference by the President:-** (1) The President may refer any matter, report or complaint for investigation and independent recommendations by the Mohtasib.

(2) The Mohtasib shall promptly investigate any such matter, report or complaint and submit his findings or opinion within a reasonable time.

(3) The President may by notification in the Official Gazette, exclude specified matters, public functionaries or Agencies from the operation and purview of all or any of the provisions of this Act.

32. **Representation to President:-** Any person or *Agency aggrieved by a decision or order of the Mohtasib may, within thirty days of the decision or order, make a representation to the President, who may pass such order thereon as he may deem fit.

33. **Informal resolution of disputes:-** (1) Notwithstanding anything contained in this Act, the Mohtasib and a member of the Staff shall have the authority to informally conciliate, amicably resolve, stipulate, settle or ameliorate any grievance without written memorandum and without the necessity of docketing any complaint, or issuing any official notice.

(2) The Mohtasib may appoint for purposes of liaison counsellors, whether honorary or otherwise at local levels on such terms and conditions as the Mohtasib may deem proper.

34. **Service of process.-** (1) For the purposes of this Act, a written process or communication from the office shall be deemed to have been duly served upon a respondent or any other person by, inter alia, any one or more of the following methods, namely :-

* Inserted vide Act XV of 1997

(i) by service in person through any employee of the office or by any special process-server appointed in the name of the Mohtasib by any authorized staff of the office, or any other person authorized in this behalf.

(ii) by depositing in any mail box or posting any post office a postage prepaid copy of the process, or any other document under certificate of posting or by registered post acknowledgement due to the last known address of the respondent or person concerned in the record of the office, in which case service shall be deemed to have been effected ten days after the aforesaid mailing;

(iii) by a police officer or any employee or nominee of the office leaving the process or document at the last known address, abode, or place of business of the respondent or person concerned and, if no one is available at the aforementioned address, premises or place, by affixing a copy of the process or other document to the main entrance of such address; and

(iv) by publishing the process or document through any newspaper and sending a copy thereof to the respondent or the person concerned through ordinary mail, in which case service shall be deemed to have been effected on the day of the publication of the newspaper.

(2) In all matters involving service the burden or proof shall be upon a respondent to credibly demonstrate by assigning sufficient cause that he, in facts, had absolutely no knowledge of the process, and that he actually acted in good faith.

(3) Whenever a document or process from the office is mailed, the envelope or the package shall clearly bear the legend that it is from the office.

35. Expenditure to be charged on Azad Jammu and Kashmir consolidated fund:- The remuneration payable to the Mohtasib and the administrative expenses of the office, including the remuneration payable, to staff, nominees and grantees, shall be an expenditure charged upon the Azad Jammu and Kashmir consolidated Fund.

36. Act to override other laws:-

* Omitted

---

* Omitted vide Act XV of 1997

37. **Removal of difficulties:-** If any difficulty arises in giving effect to any provision of this Act, the President may make such order, not inconsistent with the provisions of this Act, as may appear to him to be necessary for the purpose of removing such difficulty.

38. **Rules:-** the Mohtasib may, with the approval of the President, make rules for carrying out the purposes of this Act.

39. **Repeal:-** The Establishment of the office of Mohtasib (ombudsman) Ordinance, 1992 (Ordinance, XXXVI of 1992) is hereby repealed.

Sd/- (Syed Shakir Shah)

Deputy Secretary Law.

THE FIRST SCHEDULE

(See Section 3 (2))

I,________________ do solemnly swear that I will bear true faith and allegiance to Azad Jammu and Kashmir:

That as Mohtasib, I will discharge my duties and perform my functions honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the law of Azad Jammu and Kashmir, and without fear or favour, affection or ill-will:

That I will not allow my personal interest to influence my official conduct or my official decision:

That I shall do my best to promote the best interest of Azad Jammu and Kashmir.

And that I will not directly or indirectly communicate or reveal to any person any matter which shall be brought under my consideration or shall become known to me, as Mohtasib, Except as may be required for the due discharge of my duties as Mohtasib.

May Allah Almighty help and guide me (Amen)

THE SECOND SCHEDULE

(See Section 8 (4))

I,______________ do solemnly swear that I will bear true faith and allegiance to Azad Jammu and Kashmir:

That as employee of the office of the Mohtasib, I will discharge my duties and perform my functions honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the law of Azad Jammu and Kashmir, and without fear or favour, affection or ill-will:

That I will not allow my personal interest to influence my official conduct or my official decision:

And that I will not directly or indirectly communicate or reveal to any person any matter which shall be brought under my consideration or shall become known to me, as an employee of the office of Mohtasib.

May Allah Almighty help and guide me (Amen)

AJ&K MOHTASIB (OMBUDSMAN) SECRETARIAT
Block-D, District Headquarter Complex Muzaffarabad A.K
Phone: 05822-920070, 920131 Fax: 05822-920114, 920134
E-mail: ombudsmanajk.pk@gmail.com
URL:www.ombudsmanajk.gov.pk